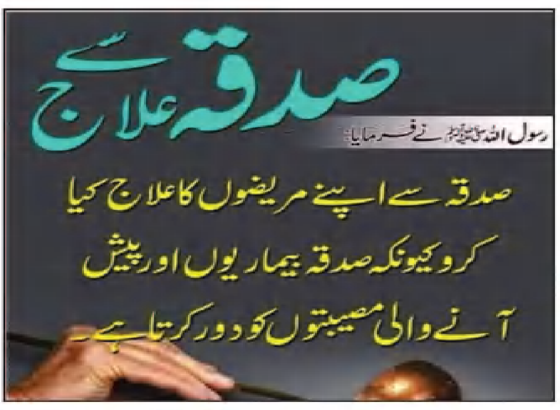

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 225:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 21st August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail-News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۶ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● جمعرات، ۲۱/ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

”ہٹلری بل جمہوریت کیلئے موت کی گھنٹی، ہندستان کیلئے سیاہ دن“

ممتا کو مودی حکومت کے مجوزہ بل میں ”گہری سازش“ کا پتہ چل گیا

کولکاتا 20 اگست: جمہوریت کیلئے سیاہ دن، لوک سبھا میں مرکز کی طرف سے پیش ہونے والے بل پر بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی غصے سے لال پیلا ہو گئیں۔ اور صاف لفظوں میں بتادیا کہ 130 واں ترمیم شدہ بل میں جمہوریت کے لئے موت کا جرس بجا رہے ہیں نریندر مودی کی حکومت بدھ کو لوک سبھا اجلاس میں تین عدد اہم بل وزیر داخلہ امیت شاہ نے پیش کیا۔ مرکزی حلیف ریاستوں میں انتظامی (ترمیم شدہ) بل 2025 دستوری (130 واں ترمیم کردہ) بل 2025 و جموں وکشمیر میں باز آباد کاری (ترمیم) بل 2025 پیش ہوا۔ ان بل کو دستوری ترمیم کے اندر لایا گیا۔ اس میں خاص کر گناہ کے مرتکب کوئی بھی وزیر یا وزیراعظم یا وزیراعلیٰ خود کی حفاظت کیلئے کوئی حفاظتی دستہ (رکھشا کوج) نہیں پاسکتے۔ وہی اس بل میں یقینی بنایا جائے گا۔ مجوزہ ان بل میں یہ کہا گیا ہے کہ وزیراعظم، مرکزی وزیر یا کوئی بھی ریاست کے وزیراعلیٰ وزارت کی کرسی پر قائم کوئی بھی اگر کسی بھی جرم میں مرتکب پائے گئے 30 دنوں سے زیادہ جیل میں رہے تو ایسے میں ان کو برطرف کیا جائے گا۔ ان ہی بل کو لیکر صوبائی سطح پر گہما گہمی شروع ہوگئی ہے۔ اور ایوان بالا کے اندر اور باہر بھی ان بل کے خلاف زبردست احتجاج کا ماحول دیکھا گیا۔ لوک سبھا کے اندر ان بل کی کاپیوں کو پرزہ پرزہ کر کے اپوزیشن نے مہادھمال مچادیا۔ ایکس ہنڈل میں احتجاج کرتے ہوئے یہ بھی کہا گیا کہ مودی حکومت ان بل کو لاکر ہندستان کی جمہوریت کو ختم کرنے پر لگی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بھی غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہ یہاں کہ یہ بل بہت ہی زیادہ خطرناک و ہیبت ناک ہے۔ مودی حکومت ایس آئی آر کے نام پر اس ملک کے شہریوں کا حق استصواب رائے کو بھی تلف کرنے کا پکا ارادہ کرلیا ہے۔ ممتا نے یہ بھی بتادیا کہ مرکزی حکومت کا یہ قدم بھی نہایت ہی کٹھور و وحشیانہ ہے۔

گرفتار وزرا کو عہدے سے معطل کرنے کا بل لوک سبھا میں پیش، اپوزیشن نے پھاڑی نقل، امت شاہ کی جانب پھینکے کاغذ

نئی دہلی 20/اگست: لوک سبھا میں آج مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے تین اہم بل پیش کیے، جن کے تحت کسی وزیر، وزیراعلیٰ، مرکزی وزیر یا وزیراعظم پر سنگین جرم کے الزامات کے تحت مسلسل 30 دن تک جیل میں رہنے کی صورت میں انہیں عہدے سے معطل کرنے کی شق شامل ہے۔ بل کے پیش ہونے کے دوران ایوان میں شدید ہنگامہ دیکھنے کو ملا اور اپوزیشن کے ارکان نے زوردار احتجاج کیا۔ کچھ ارکان نے لوک سبھا کی ویل میں آکر نعرے بازی کی، جبکہ بعض نے بل کی کاپیاں پھاڑ دی اور کاغذ کے ٹکڑے امت شاہ کی جانب پھینکے۔

امت شاہ نے بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ یہ بل پارلیمانی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کو بھیج دیا جائے تاکہ اس پر غور کیا جاسکے لیکن اس کے باوجود بل کی سخت مخالفت کی گئی۔ انہوں نے کانگریس رکن کے سی وینوگوپال کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جب میں جھوٹے مقدمے میں جیل گیا تھا، تو میں نے اخلاقی اصولوں کے مطابق اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کے ذریعے جب تک کسی کو بے گناہ ثابت نہیں کیا جاتا، اس وقت تک کسی بھی آئینی عہدے پر قیام نہیں کیا جانا چاہیے۔

امت شاہ نے کہا کہ حکومت اتنی بے شرم نہیں ہے کہ الزام لگنے پر بھی عہدے پر برقرار رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن رہنما ہمیں اخلاقیات کا سبق نہیں سنا سکتے اور وہ چاہتے ہیں کہ ملک میں اخلاقی اقدار مضبوط ہوں۔ اسی سلسلے میں تینوں بل جے پی سی کو بھیجنے کا تجویز پیش کی گئی۔ اپوزیشن کے احتجاج کے دوران ایوان میں شور اور ہنگامہ جاری رہا، جس کی وجہ سے بل کی پیشی کے دوران کارروائی متاثر ہوئی۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس بل کے ذریعے کسی بھی وزیر کو 30 دن کی گرفتاری کی صورت میں عہدے سے معطل کرنے کی شق (باقی صفحہ 4 پر)

افغانستان میں ایران سے واپس آنے والے مہاجرین کی بس ٹینکر اور موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی، 76 ہلاک

کابل، 20 اگست (یو این آئی) ایران سے واپس آنے والے مہاجرین کو لے جانے والی بس افغانستان کے مغربی صوبہ ہرات میں آئل ٹینکر اور موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں 17 بچوں سمیت 76 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ حادثہ بس کی تیز رفتاری اور ڈرائیور کی غفلت کے باعث پیش آیا، تصادم کے بعد بس میں آگ لگ گئی، بس میں سوار تمام افراد، آئل ٹینکر میں سوار 2 اور موٹر سائیکل سوار 2 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ ہرات کی صوبائی حکومت کے ترجمان محمد یوسف سعیدی نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ بس میں وہ افغان سوار تھے جو حال ہی میں ایران سے واپس آئے، اور کابل جا رہے تھے۔ ترجمان ہرات حکومت یوسف سعیدی نے بتایا کہ تمام مسافر مہاجر تھے، جو اسلام قلعہ سے بس میں سوار ہوئے تھے، اسلام قلعہ ایران اور (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ نے جنگی مجرم نیتن یاہو کو جنگی ہیرو قرار دیا

واشنگٹن، 20 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم اور فلسطینیوں کے قاتل نیتن یاہو کو جنگی ہیرو قرار دے دیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو غزہ میں جنگی جرائم کیلئے بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کو مطلوب ہیں تاہم اس کے باوجود امریکی صدر نے ان کی تعریف کی۔ ریڈیو میزبان مارک لیون کو دیے گئے انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں شہید فلسطینی بچوں کی تعداد 18 ہزار سے متجاوز

غزہ، 20 اگست (یو این آئی) غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک شہید ہونے والے فلسطینی بچوں کی تعداد 18 ہزار سے متجاوز کر گئی۔ اے پی پی کے مطابق غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے بتایا کہ غزہ میں تقریباً دو سال سے جاری اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں 18 ہزار 885 بچے شہید ہو چکے ہیں جبکہ شہید ہونے والے فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 62 ہزار سے زیادہ ہو چکی ہے۔ فلسطینی پناہ گزینوں کیلئے اقوام متحدہ کی ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) (باقی صفحہ 4 پر)

Vital Role of Education in Discovering True Islam

حقیقی اسلام کی دریافت میں تعلیم کا کلیدی کردار

موجودہ دنیا میں اسلام اکثر تنازع کا مرکز بن جاتا ہے۔ لیکن اس کی وجہ خود اسلام کی بنیادی تعلیمات نہیں ہوتیں بلکہ بعض افراد اور ادارے و ائمہ یا نادانستہ طور پر دینی متون، خاص طور پر احادیث کا غلط استعمال کرتے ہیں تاکہ تشدد، عدم رواداری اور جبر کو فروغ دیا جاسکے۔ ان متون کے اس غلط استعمال کے سنگین نتائج سامنے آتے ہیں، جن میں انتہا پسندی میں اضافہ، مذہبی تعلیمات کی غلط ترجمانی اور خود اسلامی دنیا کے اندرونی انتشار شامل ہیں۔

احادیث، یعنی حضرت محمدؐ کے ارشادات اور افعال، قرآن مجید کے بعد اسلامی قانون اور رہنمائی کا دوسرا سب سے اہم ذریعہ ہیں۔ یہ روایات نہ صرف قرآنی آیات کے پس منظر کو واضح کرتی ہیں بلکہ رسول اکرمؐ کے اخلاق عالیہ، قیادت اور مختلف مذاہب وطبقات کے لوگوں سے حسن سلوک کا بھی گہرا نقص پیش کرتی ہیں تاہم قرآن مجید کے برعکس جسے خدائی تحفظ حاصل ہے حدیث کا ذخیرہ رسول اکرامؐ کے وصال کے کئی صدیوں بعد مختلف اسلامی علماء نے جمع کیا ان کی جانچ، تصدیق اور درجہ بندی کا ایک مفصل علمی عمل طے پایا۔

امام بخاری، امام مسلم اور دیگر عظیم علماء نے احادیث کی تصدیق کے لئے نہایت سخت اور اصولی طریقے وضع کئے جن میں ہر راوی کے کردار اور حافظے کی جانچ کے ساتھ ساتھ متن کی صحت اور مطابقت کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ باوجود ان عظیم کاوشوں کے کچھ غیر مستند یا ضعیف احادیث آج بھی گردش میں ہیں جنہیں شدت پسند عناصر اور اسلام مخالف حلقے اسلام کو تشدد، عورتوں پر ظلم اور آمرانہ رویوں سے جوڑنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

شدت پسند گروہ بارہا احادیث کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کرتے ہیں یا ضعیف روایات پر انحصار کرتے ہوئے اپنی پرتشدد نظریات کو جائز ٹھہرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر بعض ایسی احادیث جن میں جنگوں کا ذکر ہے یا جن میں رسول اکرمؐ کے دشمنوں سے برسرپیکار ہونے کے واقعات بیان ہوئے ہیں۔ انہیں تاریخی پس منظر یا اسلامی اصول جنگ کو نظر انداز کرتے ہوئے نقل کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اسلام واضح طور پر بے گناہوں، عورتوں، بچوں اور ضعیفوں کو نقصان پہنچانے سے منع کرتا ہے۔ احادیث کی اس طرح کی من پسند تعبیر نہ صرف انتہاپسندوں کی بھرتی کو تقویت دیتی ہے بلکہ اسلام مخالف پروپگنڈے کو بھی ہوا دیتی ہے۔

خواتین سے متعلق احادیث کا غلط استعمال بھی ایک عام مسئلہ ہے تاریخ میں متعدد من گھڑت یا ضعیف احادیث کا حوالہ دے کر خواتین کی تعلیم نقل حرکت، اور عوامی زندگی میں کردار کو محدود کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر ایک معروف روایت ہے جس میں عورتوں کو عقل میں کمزور بتایا گیا ہے۔ نہ صرف سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کی جاتی ہے بلکہ یہ خود رسول اکرمؐ کے طرز عمل کے خلاف ہے۔ جنہوں نے خواتین کو بااختیار بنایا، ان کی تعلیم کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں قیادت کے مناسب سونپے۔ حضرت عائشہؓ اس کی نمایاں مثال ہیں جو علم ودانش میں بلند مقام رکھنے والی ممتاز عالمہ تھیں۔

بعض معاشروں میں حکمراں یا بااثر طبقات نے حدیث کا سہارا لے کر آمرانہ طرز حکومت کو جائز ٹھہرائے، اختلاف رائے کو دبانے اور اصلاحی تحریکوں کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ مثلاً حاکم کی اطاعت کرو جو وہ ظلم کرے، جیسی احادیث کو اکثر منفی وتاریخی سیاق وسباق سے ہٹا کر پیش کیا جاتا ہے حقیقت یہ ہے کہ اسلامی طرز حکمرانی عدل، مشاورت اور جوابدہی جیسے اصولوں پر قائم ہے۔ اس طرح کی تحریک اور من مانی تعبیر کے ذریعے ظلم کو مذہب کے لبادے میں چھپا دیا جاتا ہے جس سے لوگ اسلام کے روحانی اور اخلاقی پیغام سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں۔

احادیث کے غلط استعمال سے نہ صرف اسلام کی عالمی سطح پر غلط تصویر پیش کی جاتی ہے بلکہ اس سے کئی سنگین نتائج بھی جنم لیتے ہیں غیر مسلم افراد جو اسلامی ستون سے ناواقف ہوتے ہیں اکثر ان پر تشدد یا جابرانہ تفسیروں کو اسلام کا عمومی نظریہ سمجھ بیٹھتے ہیں خود مسلمان، خصوصاً وہ لوگ جنہیں مستند دینی علم تک رسائی حاصل نہیں، الجھن، بددلی یا حتیٰ کہ انتہاپسندی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ احادیث کی مختلف تعبیرات پر انحصار کرنے والے اسلامی مکاتب فکر کے درمیان باہمی اتحاد بھی متاثر ہوتا ہے۔ مختلف فرقے مختلف حدیثی مجموعوں یا تفسیروں کو بنیاد بنا کر ایک دوسرے سے اختلاف کرتے ہیں اور یہ اختلافات بعض اوقات سیاسی عناصر کی جانب سے مزید بڑھا چڑھا کر پیش کئے جاتے ہیں جس کے نتیجے میں امت میں انتشار اور تقسیم پیدا ہوتی ہے۔

ان چیلنجز کا موثر مقابلہ کرنے کیلئے تعلیم نہ صرف ایک ضرورت ہے بلکہ ایک دینی فریضہ بھی ہے خود رسول اکرمؐ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مسلمانوں کو یہ صلاحیت حاصل ہونی چاہئے کہ وہ صحیح اور من گھڑت احادیث میں فرق کرسکیں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ علم حدیث کی بنیادی باتیں سیکھیں تاریخی سیاق وسباق کو سمجھیں اور اپنے مستند علماء سے علم حاصل کریں جو روایتی دینی علوم اور جدید عصری فہم دونوں میں مہارت رکھتے ہوں۔ اسلام کا بنیادی ماخذ قرآن مجید ہے جو ایک ایسا اخلاقی پیمانہ فراہم کرتا ہے جو کسی بھی مستند روایت پر فوقیت رکھتا ہے جب احادیث کی تصریح قرآن کے اصولوں جیسے عدل، رحم، حکمت اور شفقت کی روشنی میں کی جاتی ہے تو ان کا اصل اور درست مفہوم سامنے آتا ہے۔

نوجوان مسلمان بالخصوص انتہاپسندی اور اسلام مخالف جذبات دونوں کے اثرات کا سب سے زیادہ شکار ہو سکتے ہیں۔ اس لئے تعلیمی اداروں، مساجد اور خاندانوں کو چاہیے کہ وہ مستند اسلامی اقدار کی تعلیم کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ ساتھ ہی تنقیدی سوچ، تاریخی شعور اور شہری ذمہ داری کا شعور بھی پیدا کریں، غیر مسلم افراد کیلئے بھی یہ ضروری ہے کہ انہیں اسلامی تعلیمات کے بارے میں درست اور معتبر معلومات تک رسائی حاصل ہو۔ ایسے تعلیمی اقدامات جو بین المذاہب مکالمے اسلام کے علمی اور تحقیقی مطالعے اور ذرائع ابلاغ کی فہمی (میڈیا لٹریسی) کو فروغ دیں وہ ان غلط فہمیوں کو دور کرسکتے ہیں جو احادیث کے غلط استعمال کے باعث جنم لیتی ہیں۔

تعلیم ہی وہ پل ہے جو الجھن اور بصیرت کے درمیان فاصلے کو مٹاتی ہے۔ صرف سیکھنے سوال کرنے اور سچ کی تلاش کے ذریعے ہی مسلمان اور غیر مسلم، دونوں حقیقی اسلام کو جان سکتے ہیں۔ جیسا کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے کوئی راستہ اختیار کرتا ہے، اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔ نبی کریمؐ تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے تھے نہ کہ تشدد یا جبر کی علامت، آپ کی احادیث جب وہ مستند ہوں اور درست طریقے سے سمجھی جائیں، تو ایک ایسی زندگی کی عکاسی کرتی ہیں جو عاجزی، شفقت، عدل اور توازن سے بھرپور ہے۔ ان مقدس کلمات کا غلط استعمال نہ صرف دین اسلام کو مسخ کرتا ہے بلکہ پوری انسانیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

انشاء وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹیڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

اساتذہ تقرری گھوٹالہ: چندرناتھ سنہا کے خلاف گورنر نے چارج شیٹ کو منظوری دی

کولکاتا:20 اگست (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے ریاستی وزیر چندرناتھ سنہا کے خلاف اسکول اساتذہ تقرری گھوٹالے کے سلسلے میں دائر چارج شیٹ کو منظوری دے دی ہے۔ بدھ کے روز انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے عدالت کو اس کی اطلاع دی۔ یہ چارج شیٹ کولکاتا کی منی لانڈرنگ روک تھام ایکٹ (PMLA) کی خصوصی عدالت میں گورنر کی منظوری کے بعد قبول کی گئی۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز و ٹیکسٹائلز کے وزیر چندرناتھ سنہا کو 15 دن کے اندر تفتیشی ایجنسی کے سامنے طلب کیا جائے۔ اس سے قبل رواں ماہ ای ڈی کو سنہا کے خلاف کارروائی میں جھٹکا لگا تھا کیونکہ راج بھون کی جانب سے چارج شیٹ کی منظوری نہیں ملی تھی۔ اس بنا پر عدالت نے چارج شیٹ قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا، جس کی وجہ سے ای ڈی کیس کو آگے بڑھانے میں ناکام رہی تھی۔ چارج شیٹ کی عدم منظوری کے سبب گواہوں کے بیانات بھی ریکارڈ نہیں ہو سکے تھے۔ بدھ کے روز معاملے کی سماعت کے دوران آخرکار عدالت نے چارج شیٹ قبول کر لی۔ سنہا اس معاملے میں چارج شیٹ کا سامنا کرنے والے بنگال حکومت کے دوسرے وزیر ہیں۔ اس سے پہلے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کے خلاف ای ڈی نے چارج شیٹ داخل کی تھی۔ سنہا بول پور اسمبلی حلقہ (ضلع بیربھوم) سے ترنمول کانگریس کے دو مرتبہ کے ایم ایل اے ہیں۔ وہ دو بار ای ڈی کے نوٹس پر حاضر ہونے سے بچتے رہے تھے۔ تاہم 7 اگست کو اچانک ای ڈی کے دفتر پہنچ گئے، مگر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ ان سے پوچھ گچھ ہوئی یا نہیں۔ 31 جولائی کو ای ڈی نے سنہا سے جائیداد سے متعلق دستاویزات طلب کی تھیں۔ ان سے ان کے اور ان کے اہل خانہ کی منقولہ و غیر منقولہ املاک کے کاغذات بھی مانگے گئے تھے۔ لیکن سنہا ای ڈی کے سالٹ لیک آفس نہیں پہنچے اور مزید وقت مانگا تھا۔ ای ڈی کو سنہا کا نام درمیانی شخص اور معطل ترنمول لیڈر کنتل گھوش کی ڈائری سے ملا تھا، جسے بعد میں گرفتار کیا گیا۔ گزشتہ سال مارچ میں ای ڈی نے بیربھوم کے بول پور میں وزیر کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا تھا جہاں سے 41 لاکھ روپے نقدی اور ایک موبائل فون ضبط کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق سنہا کو ترنمول کانگریس کے سابق ضلعی صدر اور پارٹی کے بااثر لیڈر انوبرت منڈل کا قریبی سمجھا جاتا ہے۔

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ایم سی- ڈبلو سی- بریک بھین-آر ایس پی-25، بتاریخ: 14.08.2025 سینئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر، پوربی ریلوے، سیالدہ، کمرہ نمبر42، پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے سربمہر کھلا ٹنڈر ''سنگل پیکٹ سسٹم'' سے مطلوب ہے مقررہ ٹنڈر فارم سے معروف ٹھیکہ داروں سے معقول تجربے ومالیاتی گنجائش کے ساتھ ذیل کے کام کے ماتحت **نام/کام کی تفصیلات**: آغ از برائے مناسب گارڈ چیریس ودیگر ضروری صفائی بریک بھین میں نئی ہائی آر اوایچ/یارڈ اکزامنیشن کیلئے 150 اعداد۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 2,13,89.700 روپے۔ **زربیعانہ** 2,57,000 روپے۔ **کنٹراکٹ کی مدت**: 24 مہینے۔ **بڈنگ شروع ہونے کی تاریخ:** 22.08.2025۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 05.09.2025 کو 13:00 بجے۔ **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت:** 05.09.2025 کو 13:00 بجے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ بشمول ای-ٹنڈر نوٹس وکام کی اہلیت ضابطے دیکھ سکتے ہیں اور ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اس سے: www.ireps.gov.in، (ویب سائٹ یو آر ایل) کوئی بھی دستی پیشکش لیا نہیں جائے گا۔
(SDAH-172/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

دکھن پوربی ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نمبر۔ سی ای-آر ایس ڈبلو- 01.2625
بتاریخ: 19.08.2025 ہندستان کے صدر جمہوریہ کی جانب وان کی طرف سے چیف آفیسر (انجینئر)/دکھن پوربی ریلوے، گارڈین ریچ، کولکاتا-700043 سے نیچے دیئے ہوئے کام کیلئے پورا کرنے کیلئے ای-ٹنڈر طلب کی جاتی ہے۔ **کام کی تفصیلات**: دکھن پوربی ریلوے کے چکردھرپور جنکشن میں ریلوے کیلومیٹر 233.880 سے 515.117 تک آسن بونی- جھاڑسگوا) کے بیچ پیدل مسافر/مواشی/2- پہیئے والی گاڑی کے لئے بکس پشنگ طریقے کے ذریعہ آرسی سی بکس (سائز 2.5 میٹر x 2.5 میٹر) کے ساتھ 59 اعداد زیرز میں راستے کا انتظام۔ **ٹنڈر کی قیمت:** 88,04,51,780.81 روپے۔ **زربیعانہ:** 45,52,300 روپے۔ **ٹنڈر کاغذات کی قیمت:** صفر۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 19.09.2025 کو دوپہر 11.00 بجے۔ **کام کی مدت:** 24 مہینے۔ ٹنڈر گزار کیلئے پوری معلومات/ جان کاری واپنی پیشکش کو آن لائین سے جمع کرنے کے لئے خواہش مند ویب سائٹ سے رجوع کرسکتے ہیں: www.ireps.gov.in، اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر گزار/ دستی پیشکش دینے سے پرہیز کریں قبول نہیں کیا جائے گا۔
(PR-542)

SIR سے توجہ ہٹانے کی کوشش، عوامی نمائندے کی گرفتاری' بل پر ابھیشیک نے 'بزدل' شاہ کو چیلنج کیا

کولکاتا: 20 اگست (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے آئین میں ترمیم یا عوامی نمائندوں کی گرفتاری بل کے معاملے پر مرکز کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو بزدل قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس حکومت کو لوگوں کی حفاظت کی کوئی فکر نہیں ہے، یہ صرف کسی بھی قیمت پر اقتدار کو برقرار رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ابھیشیک کے الفاظ میں، ''اگر کسی کو سیاسی دشمنی کی وجہ سے گرفتار کیا جاتا ہے تو اسے اپنے دفاع کا موقع بھی نہیں ملے گا''۔

وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو لوک سبھا میں تین اہم بل پیش کئے۔ یونین ٹیریٹریز ایڈمنسٹریشن (ترمیمی) بل 2025، آئین (130ویں ترمیم) بل 2025 اور جموں و کشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025۔ یہ بل بنیادی طور پر آئین میں ترمیم کرنے کے مقصد سے لائے گئے تھے۔ یہ بل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ سنگین جرائم میں ملوث کسی بھی وزیر، وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ کو ان کے عہدے کو آئینی تحفظ نہ ملے۔ مجوزہ بل میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم، مرکزی وزیر یا کسی ریاست کے وزیر اعلیٰ اور کوئی بھی شخص جو وزیر کے عہدہ پر فائز رہتے ہوئے سنگین جرم میں 30 دن سے زیادہ جیل میں ہے اسے عہدے سے ہٹا دیا جائے گا۔

ابھیشیک بنرجی نے بدھ کی سہ پہر اس بل پر ایک پریس کانفرنس کی۔ وہیں انہوں نے کہا کہ بزدلوں کی طرح 20 مارشلوں کے ساتھ بل لایا گیا ہے۔ ایم پی کے الفاظ میں، "اگر کسی کو سیاسی وجوہات کی بنا پر گرفتار کیا جاتا ہے، تو اسے اپنے دفاع کا موقع نہیں ملے گا، یہ غیر منصفانہ ہے۔" اس کے بعد انہوں نے سوال کیا کہ کس قانون کے تحت زیر تفتیش رہنماؤں کو گرفتار کرکے برسوں جیلوں میں رکھا جاتا ہے؟ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ جرم ثابت نہ ہونے پر کسی شخص کو جیل میں کیوں رکھا جائے۔ اس کے بعد، ابھیشیک کو مشروط طور پر 'عوامی نمائندہ گرفتاری' بل کی حمایت کرتے ہوئے سنا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 30' دن بھی ضروری نہیں، وہ 15 دن میں عہدہ چھوڑ دیں گے، لیکن اگر تحقیقات کے بعد وہ بے گناہ ثابت ہوئے تو تفتیش کاروں کو گرفتار کرنا پڑے گا۔'

بات یہیں ختم نہیں ہوئی، ابھیشیک نے کئی مسائل پر بی جے پی حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، "اس حکومت کو لوگوں کی حفاظت کی فکر نہیں ہے۔ وہ کسانوں کے مفادات کے بارے میں نہیں سوچتی، وہ سرحدی مسئلے کے بارے میں نہیں سوچتی، وہ یہ بھی نہیں سوچتے کہ دہشت گردانہ حملوں سے کیسے نمٹا جائے، ان کا اصل ہدف قانون کو انگوٹھا دکھا کر اقتدار کے ایٹریم میں رہنے کی کوشش کرنا ہے۔"

ضروری تصحیح

حیّ علی الصلاۃ
الصلاۃ خیر من النوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
21/ اگست 2025

فجر	3 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 15 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 12 منٹ
مغرب	6 بج کر 09 منٹ
عشاء	7 بج کر 22 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ضروری تصحیح

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کا سالانہ عرس 107 واں ہے جو 102 واں لکھا گیا ہے اس کی تصحیح فرمالیں کہ یہ عرس 107 واں ہے۔

(ادارہ)

پانی ہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین کو دھمکی آمیز فون کالز، گھر جلانے کی وارننگ

بیرک پور:20 اگست (عوامی نیوز سروس) ایک اور بین الاقوامی کال کا خطرہ! کونسلر، وائس چیئرمین کے بعد اب نشانے پر پانی ہٹی کے چیئرمین! ساتھ ہی فیس بک پروفائل سے مبینہ طور پر یہ دھمکی بھی پوسٹ کی گئی کہ گھر کو جلا دیا جائے گا۔ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پانی ہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین کے طور پر سومناتھ ڈے کی حلف برداری کی تقریب سے قبل وارڈ نمبر 23 کے کونسلر سمراٹ چکرورتی کو فون کر کے جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی۔ چیئرمین کے حلف لینے کے بعد بلدیہ کے وارڈ نمبر 16 کے کونسلر تپس ڈی اور وائس چیئرمین سبھاش چکرورتی کو بھی دھمکی آمیز کال موصول ہوئیں۔ یہ سب بین الاقوامی فون نمبروں سے تھے۔ اس واقعے کے چار ماہ کے اندر چیئرمین سومناتھ ڈے کو +17 سے ایک اور کال موصول ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے 16 تاریخ کو کال آئی۔ وہ کال نہیں اٹھا سکا کیونکہ وہ اس وقت ایک تقریب میں تھا۔ بعد میں اس نے بین الاقوامی نمبر دیکھا۔ پھر 17 تاریخ کو دوبارہ کال آئی۔ اس سلسلے میں سومناتھ ڈے نے کہا، "اس سے پہلے کونسلر سمراٹ چکرورتی کو اسی نمبر سے کال کر کے دھمکی دی گئی تھی، لیکن انہوں نے اسے وصول نہیں کیا۔ اس کے علاوہ ایک فیس بک اکاؤنٹ سے بھی طرح طرح کے تبصرے لکھے جا رہے ہیں، وہ میرے گھر اور سمرٹ چکرورتی کے گھر کو جلانے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ میں نے پورے واقعے کی پولیس کمشنر کو اطلاع دی۔ میں نے بدھ کے روز ایف آئی آر کے ذریعے ایف آئی آر کے ذریعے اس شکایت پر شکایت درج کروائی تھی۔

آئینی تحفظ کیلئے نئے وقف بل سمیت متعدد مطالبات کو لے کر دھرمتلہ میں ہنگامہ

کولکاتا: 20 (نورالاسلام خان) بدھ کو کولکاتا کے دل، دھرمتلہ اسکوائر کا میٹرو چینل پوری طرح سے گرم ہوگیا۔ آئین تحفظ فورم کی طرف سے بلائے گئے مختلف مطالبات کے لیے مسلم کمیونٹی کی مختلف تنظیموں کے رہنما اور کارکن آواز بلند کر گئے۔ 20 سے 27 اگست تک مسلسل پرامن ناکہ بندی کی کال دی گئی۔ دھرنا پلیٹ فارم کا کام آج سے شروع ہوگیا۔ مظاہرین کے جلوس کی قیادت ایم ایل اے نوشاد صدیقی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن محمد قمرالزماں، سماجی کارکن امتیاز مولا اور دیگر کئی رہنما کر رہے تھے۔ جیسے ہی جلوس آگے بڑھا تو پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی شروع ہوگئی۔ علاقے میں حالات کشیدہ ہو گئے۔ مظاہرین کی پولیس کے ساتھ تلخ کلامی ہوئی۔ اس کے ساتھ پولیس نے نوشاد، قمرالزماں اور دیگر سمیت کئی رہنماؤں کو زبردستی گھسیٹ کر جیل وین میں ڈال دیا۔ اس وقت نوشاد صدیقی نے بتایا کہ انہیں سینے میں گھونسا مارا گیا اور پیچھے سے شدید مارا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے SIR کے نام پر عام شہریوں کو ہراساں کرنے اور انہیں 'ڈی ووٹر' بنانے کی کوشش پر اپنے غصے کا اظہار کیا۔ انہوں نے ملک بھر میں بنگالی مہاجر مزدوروں پر ہونے والے غیر انسانی اور وحشیانہ مظالم کے خلاف احتجاج کیا۔ انہوں نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ او بی سی سرٹیفکیٹ کو بحال کیا جائے اور فرضی ایس سی/ایس ٹی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اس تحریک کے کنوینر محمد قمرالزماں نے کہا کہ ہم دیکھیں گے کہ پولیس ہمیں کتنا روک سکتی ہے۔ ہم بھی اتنا ہی احتجاج کریں گے۔ ہم بنگال کے لوگ اس بنگال میں احتجاج کریں گے اور اس ریاست کی وقف املاک کی حفاظت کریں گے۔ ہم اس کے لیے سب کچھ کرنے کو تیار ہیں۔ وقف اللہ کی ملکیت ہے۔ وہاں بہت سی جگہیں ہیں جن میں مدارس، خانقاہیں، قبرستان اور عیدگاہ کی جائیدادیں ہیں، جو سماجی کاموں کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ معاشرے کو فائدہ ہوتا ہے۔ ہماری آبائی جائیداد لوٹ لی جائے گی، ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ یہ حق آئین نے دیا ہے۔ آج کے دھرنے میں 20 تنظیموں نے حصہ لیا۔ کئی غیر مسلم رہنما بھی موجود تھے۔ جماعت کے شاداب معصوم، توحیدی جنتا کے مولانا حبیب الرحمٰن، ایس ڈی پی آئی قائدین اور امین العنبیہ سمیت دیگر نے آج احتجاج میں شمولیت اختیار کی اور کہا کہ طاقت اور پولیس کا مظاہرہ کرکے تحریک کو کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ تمام گرفتار افراد کی فوری رہائی کے لیے نعرے لگائے گئے۔

امار پاڑا امار سمادھان اور دوارے سرکار کیمپ کا دورہ کرتے "66 وارڈ کے نوجوان ترنمول کونسلر فیض احمد خان نے آج اپنے وارڈ علاقے کے لوگوں سے براہ راست بات چیت کی اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کی شکایات اور خدمات سے متعلق مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے گا، ساتھ ہی انتظامیہ کو لوگوں کے قریب لاکر سرکاری خدمات کو زیادہ قابل رسائی کرنے اور تمام لوگوں تک صاف شفاف طریقے سے پہونچے اور عوام دوست ہوں۔ ساتھ ہی کہہ کے میں اپنے وارڈ کے لوگوں کی پرجوش آمد کو دیکھ کر بہت خوش ہوں اور آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں آپ کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے انتھک محنت کرتا رہونگا کیونکہ آپ کا اعتماد میری طاقت ہے، اور ہم مل کر ایک مزید خوبصورت اور مضبوط معاشرہ بنائیں گے۔ انشاءاللہ۔

اسلامیہ اسپتال کا نرسنگ کورس جو بیحد کامیابی سے چلتا ہے اس نرسنگ کورس کا افتتاحی پروگرام ملی الامین کالج میں بدھ کے روز ہوا جس میں اسلامیہ اسپتال کے اعلیٰ عہدہ داران بشمول امیرالدین بابی، سید شہاب الدین حیدر، جناب عبیدالرحمٰن، اردو اکاڈمی کی سکریٹری محترمہ نزہت زینب، شہزاد شبلی، اشتیاق احمد راجو اور سینئر رکن اکاڈمی شوکت علی موجود تھے۔

تیلنی پاڑہ ہگلی کے کانگریس کے آفس میں یوم آزادی کی تقریب منایا گیا۔ سابق کونسلر شاہد مکرم اور ہگلی ضلع کانگریس کے لیڈر سوسانت ساترا نے قوم۔ پرچم لہرایا اس موقع پر مقامی لوگوں کے علاوہ مائنوریٹی سیل بھدریشور ٹاؤن کانگریس کے صدر ماسٹر ساجد پرویز۔ INTUC آفتاب عالم، محمد لطیف، راج کمار دیمنو دتا، شرملک، ڈالیا دے وغیرہ موجود تھے۔

گارڈن ریچ میں بلاک کانگریس کی جانب آنجہانی وزیراعظم راجیو گاندھی کے جنم کے موقع پر کانگریس نے ایک عظیم الشان پروگرام کا اہتمام ہوا جس کے دوران پارٹی لیڈر تبریز عالم اپنے خطاب کے دوران دیکھے جاسکتے ہیں/ تصویر اشفاق احمد

شہر کولکاتا کے وارڈ 39، مکتا رام بابو اسٹریٹ میں، مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی (او بی سی) کے جنرل سیکرٹری انتخاب اختر کی قیادت میں، بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم، شری راجیو گاندھی جی کی 81ویں یوم پیدائش منائی گئی۔ اس تقریب میں مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری دیپک سنگھ، سینئر کانگریس لیڈر محمد لقمان، مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری بکاش یادو، مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری جینتو آئچ، ڈیموکریٹک ھاکرس یونین (INTUC) کے سکریٹری محمد عالمگیر، سینئر کانگریس لیڈر گووندو چکرورتی، سینئر کانگریس لیڈر مکیش داس، منوج کمار لال اور دیگر کانگریس رہنما موجود تھے۔

انتظامیہ پوجا سے قبل شہر کی خستہ حال سڑکوں کی مرمت کرنے کی خواہشمند

کولکاتا ،20/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن، کولکاتا میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (KMDA)، محکمہ تعمیرات عامہ اور ٹریفک پولس کے اعلیٰ حکام کے ساتھ پہلے ہی کئی میٹنگیں ہوچکی ہیں۔ واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ پوجا سے قبل شہر کی خستہ حال سڑکوں کی مرمت اور عام ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے پر زور دیا جائے۔ واضح ہو کہ درگا پوجا میں ڈیڑھ ماہ سے بھی کم وقت باقی ہے۔ جس کے نتیجے میں شہر کے بڑے بڑے شاپنگ مالز، مشہور بازاروں اور بازاروں میں خریداری کا رش بڑھتا جارہا ہے وہیں ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی وجہ سے عام لوگوں کو بھی پریشانی کا سامنا ہے۔ اس سال ریکارڈ بارش کی وجہ سے کولکاتا کی بیشتر سڑکیں بشمول ایسٹرن میٹروپولیٹن بائی پاس کو نقصان پہنچا ہے۔ جس کی وجہ سے عام لوگوں کو آئے روز مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس بار ریاستی حکومت نے تہوار کے آغاز سے قبل شہر کی تمام اہم سڑکوں کی مرمت کرنے کی پہل کی ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق کولکاتا کارپوریشن، کولکاتا میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (KMDA)، محکمہ تعمیرات عامہ اور ٹریفک پولس کے اعلیٰ حکام کے ساتھ پہلے ہی کئی میٹنگیں ہو چکی ہیں۔ واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ پوجا سے قبل شہر کی خستہ حال سڑکوں کی مرمت اور عام ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے پر زور دیا جائے۔ جس طرح پوجا کے دوران شاپنگ مالز یا بڑے بازاروں میں بھیڑ بڑھے گی، اسی طرح پنڈال کے احاطے میں بھی لوگوں کی بھیڑ کا انتظام کرنا ہوگا۔ ایسے میں حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ سڑکوں کی خراب حالت ایک بڑا مسئلہ بن سکتی ہے۔ ایسی صورتحال میں ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے خصوصی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ انتظامیہ نے مطلع کیا ہے کہ اگر شہر کے کسی بھی حصے میں سڑک خستہ حال ہے تو اس سڑک کی تصویر لے کر ڈی سی ٹریفک کو بھیجی جائے۔ وہ متعلقہ محکمہ سے رابطہ کرے گا اور فوری مرمت کا بندوبست کرے گا۔ شہر کی مختلف اہم سڑکوں پر ابتدائی مرمت کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس کا مقصد اگلے چند ہفتوں میں بڑے گڑھوں اور تباہ شدہ حصوں کی مرمت کرنا ہے۔ غور طلب ہے کہ کولکاتا میں اس سال مانسون کے آغاز سے ہی معمول سے کہیں زیادہ بارش ہوئی ہے۔ پانی بھر جانے اور بھاری ٹریفک کی وجہ سے شمالی اور جنوبی کولکاتا میں بائی پاس سے شروع ہونے والی کئی سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ہر روز، ہر ایک کو اپنی نقل وحمل میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاکہ پوجا کے موسم میں یہ تکلیف نہ بڑھے، انتظامیہ نے اس طرح کی سخت چوکسی اور پہل کی ہے۔ کولکاتا کارپوریشن کے ایک طبقے کے مطابق اگر تزئین وآرائش کا یہ کام تہوار سے پہلے مکمل ہو جائے تو مصائب بہت کم ہو جائیں گے اور پوجا کی خوشی سے لطف اندوز ہونا آسان ہو جائے گا۔ ریاست نے یہ بھی یقین دلایا ہے کہ تمام بڑی سڑکوں کی مرمت مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

آر جی کار اسپتال سے بچہ لاپتہ، ہائی کورٹ کا ریاست سے حلف نامہ طلب

کولکاتا ، 20/اگست : (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے اب 2020 میں کولکاتا کے ایک اسپتال سے ایک بچے کے لاپتہ ہونے کے واقعے میں ریاست سے حلف نامہ طلب کیا ہے۔ واضح ہو کہ دیب جانی منڈل نے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں بچے کو جنم دیا۔ لیکن اسپتال کے حکام نے کہا کہ ایک مردہ بچہ پیدا ہوا ہے۔ لیکن دیب جانی اور ان کے شوہر بابون منڈل نے دعویٰ کیا کہ ان کا بچہ پیدائش کے بعد غائب ہو گیا۔ اس واقعہ میں بچے کی گمشدگی کا مقدمہ درج کرایا گیا۔ جسٹس سنجیو بنرجی نے اس معاملے میں ڈی این اے ٹیسٹ کرانے کا حکم دیا۔ نومبر 2020 میں کیے گئے ٹیسٹ سے معلوم ہوا کہ دیب جانی اور بابون کا ڈی این اے مردہ بچے کے ڈی این اے سے میل نہیں کھاتا تھا۔ اس کے بعد عدالت کے حکم پر اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی۔ ایس آئی ٹی نے کہا کہ تحقیقات میں کئی تضادات سامنے آئے ہیں۔ حال ہی میں اس کیس کی سماعت جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ وہیں عدالت نے مدعی کے وکلاء پر سخت ریمارک کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ 2020 میں ہوا، آپ اس وقت کیا کر رہے تھے؟ چار سال بعد آپ کو اچانک کیس کو آگے بڑھانا یاد آیا؟ ۔اس تناظر میں عدالت نے حکم دیا ہے کہ ایس آئی ٹی اگلے سات دنوں کے اندر تحقیقات کی پیشرفت پر تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ اس کے ساتھ مدعی حلف نامے میں یہ بھی بتائے کہ وہ چار سال بعد اس کیس کو دوبارہ کیوں جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

کنال کا مقتول خاتون ڈاکٹر کے والد کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ

کولکاتا،20/اگست: (عوامی نیوز سروس) کنال گھوش نے آر جی کار اسپتال میں مقتول نوجوان ڈاکٹر کے والد کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ درج کرایا ہے اور ان پر مسلسل اور جان بوجھ کر پروپیگنڈہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کے مطابق ہمیں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہمدردی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی بھی ایسی بات کہہ سکتا ہے جو ان کے نام پر نہیں ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ منگل کو کنال کے وکیل آیان چکرورتی نے ابھیا کے والد کو قانونی نوٹس بھیجا تھا۔ یہ بھی کہا گیا کہ انہیں چار دن کے اندر پریس کانفرنس کر کے ایسے بیانات پر معافی مانگنی ہوگی۔ بصورت دیگر قانونی کارروائی کی جائے گی۔ وہ ڈیڈ لائن ختم ہو چکی ہے۔ جس کے بعد آج بدھ کو مقدمہ درج کیا گیا۔ حال ہی میں، ابھیا کے والد نے میڈیا کے سامنے 'سیٹنگ' تھیوری کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے افسران نے پیسے لے کر تفتیش کو متاثر کیا۔ پولس بھی اس کے حق میں ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ کنال نے سی جی او کمپلیکس جا کر 'ڈیل کو حتمی شکل دی'۔ میڈیا میں ابھیا کے والد کے بیانات کے تناظر میں کنال پہلے ہی قانونی نوٹس بھیج چکے ہیں۔ اب انہوں نے ہتک عزت کا الزام لگاتے ہوئے بینکشال کورٹ میں مقدمہ دائر کیا ہے۔

ہائی کورٹ میں سرکاری خزانے سے پوجا کے نام پر رقم دینے کو لیکر چیلنج

کولکاتا،20/اگست : (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ میں درگا پوجا کے عطیہ کو چیلنج کرتے ہوئے ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔ وکیل شمیم احمد نے فوری سماعت کی درخواست کرتے ہوئے جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ کی توجہ مبذول کرائی۔ یہ مقدمہ بدھ (20 اگست) کو عدالت میں دائر کیا گیا۔ واضح رہے کہ آج یعنی بدھ کو درگا پوجا عطیہ کیس میں ریاست کا دعویٰ ہے کہ ہر سال درگا پوجا سے پہلے اسی معاملے پر مقدمہ درج کیا جاتا ہے۔ اور جب پوجا ختم ہو جاتی ہے تو مدعی لوگوں کو یاد نہیں رہتا۔ دوسری جانب مدعی کے وکیل نے کہا کہ سرکاری خزانے سے اس طرح پوجا کے نام پر چندہ نہیں دیا جاسکتا۔ اس عطیہ کی رقم ہر سال بڑھ رہی ہے۔ تاہم، حکومت دیگر ضروری معاملات میں اپنے واجبات کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہے۔ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے ایک فیصلے میں پولس کے ذریعے تمام اخراجات کا حساب لینے کا حکم دیا تھا۔ درحقیقت چندے کے لیے پیسے دینے کے باوجود اس کا کوئی حساب نہیں رکھا جاتا۔ اس کے برعکس عطیات کی رقم ہر سال بڑھ رہی ہے۔ کیس کی اگلی سماعت سوموار کو ہوگی۔ غور طلب ہے کہ گرانٹ کا مرحلہ 2018 میں شروع ہوا تھا۔ یہ گرانٹ دینے پر حکومت کو سال کے آغاز سے ہی تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حکومت پیسے کیوں دے گی؟ تاہم ان تمام دلائل کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، گرانٹ کی رقم ہر سال بڑھ رہی ہے۔ اس سال ریاستی حکومت نے 1 لاکھ 10 ہزار روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سال (2024) بنگال کی سیاست میں آر جی کار واقعہ پر ہلچل مچ گئی تھی۔ دنیا کے مختلف حصوں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ درگا پوجا اسی ماحول میں منعقد ہوئی۔ اس کے بعد بھی کئی کلبوں نے سرکاری گرانٹ واپس کردی۔

بنگال بی جے پی کی 36 ضلعی کمیٹیوں کا اعلان

کولکاتا،20/اگست : (عوامی نیوز سروس) ریاستی بی جے پی قیادت نے 2026 کے آئندہ اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے تنظیم کو مضبوط بنانے کے لیے نئی ضلع کمیٹی کا اعلان کیا ہے۔ یہ ضلعی کمیٹی 2027 تک موثر رہے گی۔ نئی کمیٹی میں 8 افراد کو نائب صدر، 4 کو جنرل سکریٹری اور 8 افراد کو سیکرٹری مقرر کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ پارٹی کی تنظیمی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ بنگال بی جے پی تمام اضلاع کی کمیٹیاں تیار کر کے شائع کرے گی۔ لیکن مقررہ وقت کے کچھ دن بعد منگل کی رات بنگال بی جے پی کے 43 تنظیمی اضلاع میں سے 36 کی ضلعی کمیٹیاں شائع ہوئیں۔ پارٹی کی ریاستی قیادت نے 36 تنظیمی اضلاع کی کمیٹیوں کا اعلان کیا ہے۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق باقی سات تنظیمی اضلاع کی کمیٹیاں ابھی پوری طرح سے تیار نہیں ہوئی ہیں اور ان کی اشاعت نہیں ہوسکی ہے۔ واضح رہے کہ کولکاتا شمالی، شمالی مضافات، جنوبی کولکاتا، بیرک پور، جادب پور، ہوڑہ صدر– ان تمام تنظیمی اضلاع کی کمیٹیوں کا اعلان ہونا باقی ہے۔ تاہم بی جے پی ذرائع کا کہنا ہے کہ 22 تاریخ کو وزیراعظم کے جلسہ عام کی ذمہ داری ان اضلاع کو دی گئی ہے جہاں ضلعی کمیٹیوں کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابھی تک ضلعی قیادت سے کمیٹیوں کے حوالے سے حتمی میٹنگ نہیں ہوسکی۔ یہی وجہ ہے کہ کئی اضلاع کی کمیٹیاں بنانے اور ان کا اعلان کرنے کا کام ابھی باقی ہے۔ تاہم سیاسی طور پر ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ ریاستی بی جے پی کی 43 ضلعی کمیٹیوں میں سے چند کو چھوڑ کر کئی ضلعی کمیٹیوں کے ناموں کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہاں دیکھا جاسکتا ہے کہ کئی پرانے عہدہ داروں کی واپسی ہو گئی ہے۔ ان میں کوچ بہار، بانکوڑہ اور جھاڑ گرام میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ شومک بھٹاچاریہ کی نئی چال ہر ضلع میں غیر فعال کارکنوں کو متحرک کرنا ہے۔ خیال رہے کہ شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں پرانے عہدیداروں کی تعداد کمیٹی میں رکھی گئی ہے۔ تاہم بنگال بی جے پی نے بارہا دعویٰ کیا ہے کہ رہبھنگا اور شمالی بنگال اس کے گڑھ ہیں۔ لیکن گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں اسمبلی پر مبنی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ شمالی بنگال اور رادھا بنگال میں کئی جگہوں پر بی جے پی کے ووٹ کم ہوئے ہیں۔ سیاسی کیمپ کے ایک حصے نے وضاحت کی کہ بنگال بی جے پی پرانے تنازعات کو حل کر کے اور اگلے اسمبلی انتخابات میں مضبوط مقابلہ دے کر سب کو متوازن کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم کمیٹی میں ردوبدل کے بعد کئی اضلاع میں پارٹی کی اندرونی کشمکش کی تصویریں ماضی میں بھی سامنے آتی رہی ہیں۔ خیال رہے کہ وزیراعظم کے دورہ سے پہلے یا اسمبلی انتخابات سے پہلے شائع ہونے والی ہر ضلعی کمیٹی میں پرانی کمیٹی کے کئی ارکان رکھے گئے ہیں، تاکہ ایسی تنظیمی کمزوریاں یا اندرونی چپقلش کے اشارے کسی بھی طرح سامنے نہ آئیں۔ تاہم، کئی تنظیمی اضلاع میں جہاں کمیٹی شائع نہیں کی گئی وہاں پارٹی ناراضگی کی مثالیں سامنے آرہی ہیں۔

سشریتا سورین معاملے میں ڈویژن بینچ نے سنگل بینچ کا فیصلہ برقرار رکھا

کولکاتا ، 20/اگست : (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت سشریتا سورین کے معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ سے ناراض تھی۔ بدھ کو جسٹس دیبانگشو باسک اور جسٹس پروسینجیت بسواس کی ڈویژن بنچ نے سنگل بنچ کے حکم کو برقرار رکھا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش کی سنگل بنچ نے آئی جی مرلی دھر شرما کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی اور تحقیقات کا حکم دیا۔ ساتھ ہی سنگل بنچ نے کہا کہ پولس اسٹیشن پر تشدد کے الزامات کے تناظر میں ثبوت ملے ہیں۔ سنگل بنچ نے ملزم پولس افسران کے خلاف کارروائی کا حکم دیا۔ ریاستی حکومت اس حکم کے خلاف ڈویژن بنچ کے پاس گئی۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ یکم مارچ کو پیش آیا تھا۔ اس دن وزیر تعلیم براتیا باسو جادب پور یونیورسٹی میں ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ میں گئے تھے۔ جہاں طلباء کے ایک حصے نے ان کے گرد احتجاج کیا۔ صورتحال گرم ہو گئی۔ ایک طرف وزیر تعلیم کی گاڑی پر حملے کے الزامات تھے۔ دوسری جانب وزیر تعلیم کی گاڑی کے نیچے آکر ایک طالب علم مبینہ طور پر زخمی ہوگیا۔ بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں نے اس واقعے کے خلاف ریاست کے مختلف حصوں میں احتجاج کیا۔ خیال رہے کہ 3 مارچ کو مدنا پور کے ودیا ساگر ودیالیہ کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے سسریتا سورین سمیت کئی ڈی ایس او لیڈروں اور کارکنوں کو حراست میں لیا گیا۔ بعدازاں رہا ہونے کے بعد AIDSO کی چار خواتین کارکنوں اور حامیوں نے ایک پریس کانفرنس میں دھماکہ خیز الزامات لگائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انہیں موم سے مارا پیٹا گیا، بالوں سے اُٹھایا گیا اور ان کے پاؤں کے تلووں پر مارا گیا۔ یہاں تک کہ ریاست کے کئی میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں کا دورہ کرنے کے بعد ان کا علاج کیا گیا لیکن کسی چوٹ کی رپورٹ درج نہیں کی۔ اس کے بعد سسریتا نے عدالت سے رجوع کیا۔ انہوں نے ملزم پولس افسران کے خلاف کارروائی اور تھانے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو محفوظ رکھنے کا مطالبہ کیا۔ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے آئی جی مرلی دھر شرما کی سربراہی میں تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیا۔ ملزم پولس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا بھی حکم دیا ہے۔ ریاست نے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا۔ ڈویژن بنچ نے آج سنگل بنچ کے حکم کو برقرار رکھا۔

☆

پچھم بنگو سماگرا شکشا بچاؤ اندولن جوکتھو منچ کے اراکین (کنٹریکٹ پر اساتذہ اور تعلیمی کارکنان) نے بدھ کے روز کولکاتا کے سالٹ لیک میں اپنی مستقل ملازمتوں اور تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے بکاس بھون مارچ کے دوران احتجاجی ریلی۔

میٹرو لائن میں پانی داخل، سروس عارضی طور پر معطل

کولکاتا،20/اگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو آہستہ آہستہ پھیل رہی ہے۔ یہ شہر کو مضافاتی علاقوں سے جوڑ رہا ہے۔ عام آدمی کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے میٹرو بھی ریلوے لائن سے اپنا رابطہ بڑھا رہی ہے۔ لیکن پرانی لائن کی خراب حالت، یعنی گڑیا- دکھنیشور کو جوڑنے والی بلیو لائن ایک بار پھر منظر عام پر آئی ہے۔ بدھ کی صبح دوبارہ لائن میں پانی داخل ہو گیا۔ پہلے اپ لائن اور پھر ڈاؤن لائن میں پانی داخل ہوا جس کے باعث اوقات میں میٹرو سروس کو مکمل طور پر بند کرنا پڑا۔ بدھ کو نیتاجی بھون اور جتن داس پارک میٹرو اسٹیشنوں کے درمیان لائن میں پانی داخل ہوگیا۔ جس کے باعث سروس مکمل طور پر درہم برہم ہوگئی۔ تیسری لائن کا بجلی کا کنکشن بند کرنا پڑا۔ مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک طرف کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن بند ہونے کی وجہ سے اس لائن کے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ان میں پانی داخل ہونے کا مسئلہ بھی ہے۔ یہ مسئلہ ماضی قریب میں پہلے بھی دیکھا گیا ہے۔ اندازہ ہے کہ بدھ کی صبح کافی دیر تک مسلسل بارش کی وجہ سے اس طرح پانی داخل ہوگیا۔ میٹرو خدمات رات 16:12 بجے تک بند رہیں۔ کچھ دن پہلے میٹرو کے جنرل منیجر نے کہا تھا کہ لائن کی فوری مرمت کی ضرورت ہے۔ کولکاتا میٹرو سینٹرل ڈرینج سسٹم یا سینٹرل ڈرینج سسٹم نے اس کے ذریعے پانی نکالنا شروع کردیا۔ جب پانی زیادہ سے زیادہ سطح سے بڑھ گیا تو اس نکاسی کے عمل کو روکنا پڑا۔ جب وہ پانی جتن داس پارک اور کالی گھاٹ میٹرو اسٹیشنوں کے درمیان لائن پر دیکھا گیا تو فوری طور پر نکاسی کا عمل روک دیا گیا۔ اس کے بعد لائن پر پانی جمع ہوتا نظر آیا۔ پانی پہلے کالی گھاٹ اور جتن داس پارک کے درمیان لائن پر نظر آیا، پھر نیتاجی بھون میٹرو اسٹیشن سے متصل علاقے میں بھی پانی نظر آیا۔

میں جسمانی طور پر بیمار ہوں: نوشاد صدیقی

کولکاتا،20/اگست: (عوامی نیوز سروس) دھرمتلا میں ایک کنونشن ہوا جس میں ایس آئی آر اور وقف ایکٹ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ لیکن اس کے لیے پولس کی اجازت نہیں تھی۔ چنانچہ جب آئی ایس ایف کے کارکنوں نے مارچ کر کے دھرمتلا میں قیام کرنا چاہا تو پولس نے انہیں روک دیا۔ الزام لگایا گیا کہ آئی ایس ایف کے ایم ایل اے نوشاد صدیقی کو دھکا دیا گیا۔ پولس کے ساتھ ہاتھا پائی کے بعد نوشاد نے دعویٰ کیا کہ میں جسمانی طور پر بیمار ہوں۔ مجھے سول کپڑوں میں ایک پولس اہلکار نے مارا، انہوں نے مجھے سینے پر مارا اور میرے کپڑے پھاڑ دیے۔ اس کے باوجود پولس نے نوشاد سمیت کئی ISF لیڈروں اور کارکنوں کو گرفتار کیا اور جیل وین میں لال بازار لے گئے۔ اس کے بعد دھرمتلہ میں ٹریفک معمول پر آگئی۔ ڈورینا کراسنگ کھول دی گئی۔ واضح رہے کہ آئی ایس ایف لیڈر نوشاد صدیقی اور ان کے حامیوں نے بدھ کو دھرمتلہ میں وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی اور اس ایکٹ کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔

میٹرو: ہوڑہ سے سیالدہ 11 منٹ میں، آدھے گھنٹے میں سیکٹر V کا سفر

کولکاتا،20/اگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو عملی طور پر تاریخ رقم کرنے جارہی ہے۔ میٹرو کا سفر ایک ساتھ تین نئے روٹس پر شروع ہونے جا رہا ہے۔ ہوڑہ میدان سے سیدھے سیکٹر فائیو تک، نواپاڑہ سے کولکاتا ایئرپورٹ، نیوگڑیا سے بیلگھاٹہ تک۔ ان میں سے ہوڑہ سیکٹر فائیو میٹرو کا سب سے زیادہ چرچا ہے۔ بحث اپنے عروج پر ہے۔ واضح رہے کہ اب تک سیکٹر فائیو میٹرو سیالدہ سے شروع کی گئی تھی۔ ابھی تک میٹرو کے ذریعے ہوڑہ سے سیکٹر فائیو جانا ممکن نہیں تھا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اب ہوڑہ سے سیالدہ تک بس یا ٹیکسی سے جانا ممکن ہوگا، جہاں کافی وقت لگتا ہے، اب صرف 11 منٹ میں جانا ممکن ہوگا۔ آپ کو جام عبور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری طرف، آپ کو ٹیکسی کا کرایہ ادا کرنے کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ آپ کو صرف دو اسٹیشنوں کو عبور کرنا ہے۔ اگر آپ ہوڑہ اسٹیشن سے میٹرو لیں تو آپ مہاکرن پہنچیں گے، پھر ایسپلانیڈ اور پھر سیالدہ۔ سیدھے الفاظ میں، اس بار ملک کے دو مصروف ترین اسٹیشنوں کو میٹرو کے 11 منٹ کے سفر میں جوڑا جارہا ہے۔ دریں اثنا اگر ٹریفک کا زیادہ دباؤ نہیں ہے، تو ہوڑہ اسٹیشن سے سیکٹر 5 تک ٹیکسی میں کرایہ تقریباً 200 سے 250 روپے ہے۔ اور اگر بارش ہو جائے یا ٹریفک کا دباؤ بڑھ جائے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ سرج چارج ڈرامائی طور پر بڑھ جاتا ہے۔ دوسری طرف، اگر آپ بائیک بک کراتے ہیں، تو اس کا کرایہ لگ بھگ 80 سے 100 روپے ہوگی۔ وہیں، میٹرو کے ذریعے ہوڑہ اسٹیشن سے سیالدہ تک کا کرایہ صرف 20 روپے ہے۔ ہوڑہ اسٹیشن سے پھول بگان اور سالٹ لیک اسٹیڈیم کا کرایہ ایک جیسا ہے۔ تاہم سالٹ لیک اسٹیڈیم کے بعد کرایہ مزید 10 روپے بڑھ جاتا ہے۔ ہوڑہ اسٹیشن سے بنگال کیمیکل کا کرایہ 30 رروپے ہوسکتا ہے۔ ہوڑہ اسٹیشن سے سٹی سینٹر، سینٹرل پارک، کرونا موئی، سیکٹر فائیو کا کرایہ بھی ایک جیسا یعنی 30 روپے ہوسکتا ہے۔ دریں اثنا کولکاتا ہو یا مضافاتی، لوکل ٹرینیں زمانہ قدیم سے ہی عام آدمی کے لیے نقل وحمل کا سب سے مقبول ذریعہ رہی ہیں۔ بنگاؤں ہو یا بیلموری، بردوان ہو یا باراسات، یہ لوکل ٹرینیں کم قیمت پر مضافاتی علاقوں یا اضلاع میں سفر کرنے کا بہترین طریقہ ہیں۔ دفتر ہو یا کاروباری ضروریات، روزمرہ کا کام، ان لوکل ٹرینوں سے روزانہ لاکھوں لوگ شہر اور مضافاتی علاقوں کا سفر کرتے ہیں۔ ایسٹرن ریلوے کے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ 1265 مضافاتی ٹرینیں روزانہ ہوڑہ اور سیالدہ سے چلتی ہیں، یعنی صبح سے آدھی رات تک۔ تاہم ہاوڑہ تعداد کے لحاظ سے سیالدہ سے بہت پیچھے ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق ہوڑہ سے روزانہ 380 مضافاتی ٹرینیں چلتی ہیں۔ سیالدہ سے وہاں روزانہ 885 لوکل ٹرینیں چلتی ہیں۔ تاہم اسٹیشن پر اترنے کے بعد بس ٹیکسی لینے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ اب جبکہ میٹرو آ گئی ہے، وہ سفر آسان ہونے جارہا ہے۔ انتظار کی گھڑیاں ختم ہونے والی ہیں۔ کیونکہ میٹرو ہر 6 سے 8 منٹ بعد دستیاب ہوگی۔ تاہم اگر آپ ہوڑہ اسٹیشن سے سیکٹر 5 تک بس سے جانا چاہتے ہیں، تو سڑک کافی خالی ہونے کے باوجود آپ کو تقریباً 1 گھنٹہ 15 منٹ سے ڈیڑھ گھنٹہ کا وقت لگے گا۔ دوسری طرف، اگر آپ ہوڑہ اسٹیشن سے براہ راست ٹیکسی کے ذریعے سیکٹر 5 جاتے ہیں، تو نان اے سی والے آپ کے لیے 500 روپے خرچ ہوں گے۔ اگر آپ بائیک بک کراتے ہیں۔ اگر سڑک خالی ہے، بارش نہ ہو رہی ہو تو آپ کا کرایہ 120 سے 150 روپے کے درمیان ہوسکتا ہے۔ اور اگر سرج چارج شامل کیا جائے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اگر آپ میٹرو میں صرف 30 روپے ادا کرتے ہیں تو آپ سیدھے سیکٹر 5 جاسکتے ہیں۔ اسے جانے میں 35 منٹ لگیں گے۔ تاہم ہوڑہ سیکٹر فائیو کے علاوہ نواپاڑہ سے کولکاتا ایئرپورٹ تک ایک نئے راستے پر غور کیا جارہا ہے۔ دوسری طرف، اب آپ سیدھا نیوگڑیا سے بیلگھاٹہ جاسکتے ہیں۔ پہلے، آپ صرف روبی تک جاسکتے تھے۔ نواپاڑہ سے کولکاتا ہوائی اڈے یا جئے ہند میٹرو اسٹیشن تک جو روٹ شروع کیا جائے گا وہ تقریباً 6.25 کلومیٹر پر محیط ہوگا۔ میٹرو ذرائع کے مطابق اس روٹ پر دونوں میٹرو کے درمیان ممکنہ وقت میں 15 منٹ کا فرق ہوگا۔ کولکاتا ہوائی اڈے سے جیسور روڈ جانے کے لیے آپ کو پانچ روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ہوائی اڈے سے دم دم چھاؤنی جانے کے لیے، آپ کو 10 روپے ادا کرنے ہوں گے، اور کولکاتا ہوائی اڈے سے نواپاڑہ جانے کے لیے، آپ کو 20 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ دوسری طرف میٹرو کوی سبھاش یعنی نیوگڑیا سے روبی تک چل رہی ہے۔ اس بار اس راستے کو بیلگھاٹہ تک بڑھایا جارہا ہے۔

☆

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا عشق رسول

محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی،
مٹیابرج کولکاتا

(آخری قسط)

بنی کہ کجامی نہی

۵ جب قبہ انور پر نگاہ پڑے درود وسلام کی کثرت کرو ۶ جب شہر اقدس پہنچو جلال وجمال محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تصور میں غرق ہو جاؤ ۷ جب در مسجد پر حاضر ہو صلوۃ وسلام عرض کر کے تھوڑا ٹھہرو جیسے سرکار سے حاضری کی اجازت مانگتے ہو، بسم اللہ کہہ کر سیدھا پاؤں پہلے رکھ کر ہمہ تن ادب ہو کر داخل ہو ۸ اس وقت جو ادب وتعظیم فرض ہے ہر مسلمان کا دل جانتا ہے کہ آنکھوں، کان، زبان، ہاتھ، پاؤں، دل سب خیال غیر سے پاک کرو ۹ یقین جانو کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سچی حقیقی دنیاوی جسمانی حیات سے ویسے ہی زندہ ہیں جیسے وفات شریف سے پہلے تھے....امام محمد ابن الحاج مکی مدخل اور امام احمد قسطلانی المواہب اللدنیہ میں اور ائمہ دین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین فرماتے ہیں: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات ووفات میں اس بات میں کچھ فرق نہیں کہ وہ اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں اور ان کی حالتوں اور ان کی نیتوں، ان کے ارادوں، ان کے دلوں کے خیالوں کو پہچانتے ہیں، اور یہ سب حضور پر ایسا روشن ہے جس میں اصلا کوئی پوشیدگی نہیں (المدخل، ج:۱، ص:۲۵۲، فصل فی زیارۃ القبور) ۱۰ اب کمال ادب میں ڈوبے ہوئے گردن جھکائے آنکھیں نیچی کئے، لرزتے، کانپتے، گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عفو وکرم کی امید رکھتے حضور والا کی پائیں یعنی مشرق کی طرف سے مواجہہ عالیہ میں حاضر ہو کر کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مزار انور میں روبقبلہ جلوہ فرما ہیں، اس سمت سے حاضر ہو کر کہ حضور کی نگاہ بیکس پناہ تمہاری طرف ہوگی اور یہ بات تمہارے لئے دونوں جہان میں کافی ہے۔ والحمدللہ۔ ۱۱ الحمدللہ اب کہ دل کی طرح تمہارا منہ بھی اس پاک جالی کی طرف ہے جو اللہ عزوجل کے محبوب عظیم الشان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آرام گاہ ہے نہایت ادب ووقار کے ساتھ باآواز حزیں وصورت درد آگیں، ودل شرمناک، وجگر چاک چاک، معتدل آواز سے نہ بلند وسخت، (کہ ان کے حضور آواز بلند کرنے سے عمل اکارت ہو جاتے ہیں) نہ نہایت نرم وپست....مجرا وتسلیم بجا لاؤ اور عرض کرو، السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ السلام علیک یا رسول اللہ۔ السلام علیک یا خیر خلق اللہ۔ السلام علیک یا شفیع المذنبین۔ السلام علیک وعلیٰ الک واصحابک وامتک اجمعین۔ ۱۲ وقت رخصت مواجہہ انور میں حاضر ہو اور حضور سے بار بار اس نعمت کی عطا کا سوال کرو اور سچے دل سے دعا کرو کہ الٰہی ایمان وسنت پر مدینہ طیبہ میں مرنا اور بقیع پاک میں دفن ہونا نصیب ہو۔ (انوار البشارہ فی مسائل الحج والزیارۃ) بارہویں مبارک تاریخ کی مناسبت سے یہ بارہ آداب مذکور ہوئے۔

رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یوں تو اپنے اس عاشق صادق کو عالم رؤیا میں متعدد بار اپنے دیدار پر انوار سے مشرف فرما چکے تھے۔ لیکن ابھی تک اس عاشق کی اس دلی آرزو کی تکمیل نہ ہو سکی تھی، جس کی تکمیل کا عزم مصمم لئے بارگاہ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے، چنانچہ ۱۳۲۴ھ میں آقائے کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو شوق دیدار کے ساتھ مواجہہ عالیہ میں درود شریف پڑھتے رہے....انہیں امید تھی کہ ضرور سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عزت افزائی فرمائیں گے اور زیارت جمال سے سرفراز کریں گے۔ لیکن پہلی شب تکمیل آرزو نہ ہو سکی۔ یاس وحسرت کے عالم میں ایک نعت کہی جس کا مطلع ہے:

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں.....تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

مقطع میں عاشق مصطفیٰ کا ناز اور ایک جلیل القدر ولی کا عرفان، پھر بے کسی ومحرومی کا اظہار کچھ عجب انداز لئے ہوئے نظر آتا ہے، عرض کرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا.....تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

مواجہہ شریف میں یہ نعت عرض کی اور مؤدب ومنتظر بیٹھ گئے۔ قسمت جاگی، حجاب اٹھا، اور عالم بیداری میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت اور جمال جہاں آرا کے دیدار سے شرفیاب ہوئے۔ یہ آقائے کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے وہ اعزاز ہے جو بڑے ناز کے پالوں ہی کو میسر آتا ہے....حضرت رضا بریلوی قدس سرہ خواب میں تو بار بار زیارت جمال اقدس سے شرفیاب ہوئے مگر اس بار خاص روضۂ مقدسہ کے حضور عالم بیداری میں دیدار سے سرفراز ہوئے ہیں جو ان کے کمال عشق وعرفان کی کھلی ہوئی دلیل اور بارگاہ رسالت میں ان کی مقبولیت کا بین ثبوت ہے۔ (امام احمد رضا اور تصوف، ص:۴۰، ۴۱) محبوب رب العٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت ووارفتگی کا انعام بھی اس عاشق صادق کو کتنا عظیم ملا، آپ بارگاہ رسالت سے بڑے قریب ہو گئے، مدینۃ المنورہ کا فیضان آپ پر جھوم جھوم کر برستا تھا، نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نظر رحمت آپ کو اپنے جلووں سے سرشار رکھتی تھی۔ پوری زندگی اپنے آپ کو بارگاہ رسالت ونبوت کے کتوں کے زمرے میں شامل کر لینے کی خواہش رکھنے والا عاشق صادق جب اس دنیائے فانی سے رخصت ہوا تو رحمت کونین کی مہربانیوں کی موسلا دھار بارش میں اس عاشق کا پورا وجود شرابور تھا۔ جذبات محبت کے کیف میں سرشار اس پروانۂ نبوت کا یہ پرکیف اور پرانوار واقعہ ملاحظہ کریں جس سے بارگاہ محبوب میں اس پروانے کی مقبولیت ومحبوبیت کا اندازہ ہو جائے گا" بیت المقدس کے ایک شامی بزرگ، ٹھیک ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کو خواب میں کیا دیکھ رہے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں، حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حاضر دربار ہیں، لیکن مجلس پر سکوت طاری ہے ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ کسی آنے والے کا انتظار ہے، وہ شامی بزرگ بارگاہ رسالت میں عرض کرتے ہیں: فداک ابی وامی، میرے ماں باپ حضور پر قربان کس کا انتظار ہے؟ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: احمد رضا کا انتظار ہے، انہوں نے عرض کی، احمد رضا کون ہیں؟ حضور نے فرمایا: ہندوستان میں بریلی کے باشندے ہیں۔ بیداری کے بعد انہوں نے پتہ لگایا تو معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا ہندوستان کے بڑے ہی جلیل القدر عالم ہیں اور اب تک بقید حیات ہیں۔ پھر تو وہ شوق ملاقات میں ہندوستان کی طرف چل پڑے۔ جب بریلی پہنچے تو انہیں بتایا گیا کہ آپ جس عاشق رسول کی ملاقات کو تشریف لائے ہیں، وہ ۲۵ صفر (۱۳۴۰ھ) کو اس دنیا سے سوئے کوئے جاناں روانہ ہو چکا ہے۔ (سوانح اعلیٰ حضرت، ص:۳۹۱)

علوم وفنون کا وہ کوہ ہمالہ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء بروز جمعہ دو بجکر ۳۸ منٹ میں عین اذان جمعہ جبکہ ادھر حی علی الفلاح کا نغمۂ جانفزا سنا ادھر روح پرفتوح نے داعی الی اللہ کو لبیک کہا۔

فنا کے بعد بھی باقی ہے شان رہبری تیری
خدا کی رحمتیں ہوں اے امیر کارواں تم پر

Mb:8670758621
,Email:rafiqmisbahi@gmail.com

عرس اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے موقع پر تیلنی پارہ کے جامع مسجد میں فاتح خوانی کی محفل منعقد ہوئی جس میں عاشقان اعلیٰ حضرت عقیدت سے شریک ہوئے۔

شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی میں لیکچر سیریز کا شاندار آغاز

18 اگست 2025، بروز سوموار، شعبۂ اردو عالیہ یونیورسٹی کی فضاؤں میں علم وآگہی کی نئی صبح نمودار ہوئی جب شعبہ کی جانب سے لیکچر سیریز کا شاندار آغاز ہوا۔ اس علمی وادبی محفل کا آغاز جامعہ کے معزز شیخ الجامعہ پروفیسر رفیق الاسلام کے خطبہ افتتاحیہ سے ہوا۔ دراصل انہی کے ایما اور تحریک پر اس علمی سلسلے کا آغاز ممکن ہوا جو بلاشبہ آنے والے دنوں میں اردو زبان وادب کے فروغ کا ایک درخشاں سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس اولین نشست کا موضوع تھا: "اردو غزل میں ماحول کی عکاسی اور ماحولیاتی تنقید"۔ کلیدی خطبہ پیش کرنے کی سعادت پروفیسر زرینہ خاتون، شعبہ اردو، کلکتہ یونیورسٹی کے حصے میں آئی۔ جلسے کا آغاز حسب روایت تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا جس کی سعادت ایم اے کے طالب علم سعید الرحمٰن کو حاصل ہوئی۔ اس کے بعد ریسرچ اسکالر غلام مصطفیٰ نے نعتیہ کلام سے سامعین کے دلوں کو منور کیا۔ صدر شعبہ اردو، ڈاکٹر درخشاں زریں نے استقبالیہ کلمات میں اپنے جذباتِ تشکر کا اظہار کیا۔ انہوں نے شیخ الجامعہ اور کلیدی مقررہ کا صمیم قلب سے خیر مقدم کرتے ہوئے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ یہ سلسلہ محض ایک تقریب نہیں بلکہ علم و دانش کی ایک روایت کا آغاز ہے، جو طلبہ وطالبات اور محققین کے لیے ایک نئے جہانِ فکر کے در وا کرے گا۔ بعد ازاں شیخ الجامعہ پروفیسر رفیق الاسلام نے اپنے افتتاحی کلمات میں اس علمی کاوش پر صدر شعبہ اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ لیکچر سیریز مستقبل میں تحقیق وتنقید کے کئی نئے در کھولے گی۔ انہوں نے تجویز دی کہ اس سیریز کے تمام لیکچرز کو یکجا کر کے کتابی شکل دی جائے تاکہ یہ علمی سرمایہ آئندہ نسلوں تک محفوظ رہے۔ ڈین، فیکلٹی آف ہیومنیٹیز اینڈ لینگویجز پروفیسر سیف اللہ نے بھی اپنی گفتگو میں شعبہ اردو کو اس وقیع علمی اقدام پر مبارکباد پیش کی اور اس کی پذیرائی کی۔ محفل کے ایک دلکش لمحے میں طالبہ الفیہ بانو نے علامہ اقبال کی غزل کو اپنی خوبصورت آواز میں پیش کر کے ماحول کو مسحور کر دیا۔ اس کے بعد کلیدی خطیب پروفیسر زرینہ خاتون نے اپنا علمی مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے ماحولیاتی تنقید کے حوالے سے اردو غزل کی روایات کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ ماحولیاتی تنقید کا باقاعدہ آغاز مغربی ادب میں ہوا، لیکن اردو شاعری میں اس کے نقوش ازل سے موجود ہیں۔ میر، درد، سودا اور غالب جیسے کلاسیکی شعرا کے اشعار میں فطرت اور ماحول کی پرچھائیاں واضح دکھائی دیتی ہیں۔ انہوں نے اس حقیقت کی نشاندہی کی کہ جدید ومابعد جدید دور میں ماحولیاتی عناصر کو شعوری طور پر پیش کیا گیا، مگر یہ سلسلہ اردو کی قدیم روایت ہی کی توسیع ہے۔ صدارتی خطبہ پروفیسر مسیح الرحمٰن نے پیش کیا۔ انہوں نے موضوع کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر زرینہ خاتون کے خطبے کو بلیغ اور بصیرت افروز قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان میں جو دلکشی اور تاثیر ہے وہ کسی اور زبان میں ممکن نہیں۔ انہوں نے سورۃ رحمٰن کے تناظر میں ماحول اور انسانی زندگی میں توازن کی ضرورت پر زور دیا اور اس بات کو اجاگر کیا کہ صرف اسی توازن میں خوش گوار زندگی ممکن ہے۔ آخر میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سیدہ مہر یہ مرشد القادری نے مہمانانِ گرامی اور سامعین کا شکریہ ادا کیا، جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر اقلیمہ خاتون نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ اس موقع پر شعبہ کے دیگر اساتذہ ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر نیلوفر فردوس، ڈاکٹر شبانہ آفرین جاوید کے علاوہ بڑی تعداد میں طلبہ وطالبات، ریسرچ اسکالرز اور دیگر شعبہ کے اساتذہ شریک تھے۔ یوں یہ نشست علم وادب کی خوشبو اور ماحولیات کی معنویت سے لبریز ایک تاریخی یادگار کے طور پر اختتام پذیر ہوئی۔

جان نگر روڈ، کولکاتا میں عالمِ اسلام کمیٹی کے صدر الحاج محمد اسلم 15 اگست کو قومی پرچم کشائی کرتے ہوئے، ساتھ میں عدنان اسلم، محمد نوشاد، اعظم علی، پپو اور محلے کے دیگر متحرک و فعال نوجوانان دیکھے جا سکتے ہیں۔

ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ کا سالانہ مشاعرہ

(ایاز احمد روہوی) گزشتہ 15 اگست کی شب ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ کے مولانا آزاد ہال میں ادارہ ہٰذا کا سالانہ مشاعرہ زیر صدارت جناب انجم عظیم آبادی اور زیر نظامت جناب خورشید عالم ندوی توقع سے زیادہ کامیاب رہا۔ مشاعرے کا باضابطہ آغاز راقم الحروف کے افتتاحی کلمات سے ہوا۔ اس سے قبل شہر کے ایک انتہائی معتبر اور معروف شاعر جناب مہتاب سلم کی غزلوں کا مجموعہ "تمہاری طرح" کی رسم اجراء ادب وثقافت کے فروغ میں انتہائی خاموشی سے کارہائے نمایاں انجام دینے والے ادارے کے جنرل سکریٹری جناب محمد عزیز الحق کے دست مبارک سے ہوا۔ اس پُرمسرت موقع پر مہتاب سلم نے اپنی کتاب کے حوالے سے چند ضروری باتیں بتائیں۔ اُن کے علاوہ محمد عزیز الحق صاحب نے "تمہاری طرح" اور اس کے تخلیق کار پر اپنے گراں قدر خیالات انتہائی خوبصورت انداز میں پیش کرتے ہوئے مہتاب سلم کو اُن کے اس دوسرے مجموعہ کلام کی اشاعت پر مبارکباد دی اور انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ یہاں یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ ایک ملّی، فلاحی اور ثقافتی ادارہ ہے جو بغیر کسی تشہیر کے انتہائی خاموشی کے ساتھ اپنی ملّی اور تہذیبی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور اس میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ادارہ کامیابی کے ساتھ اپنے ایک سو پانچ سال مکمل کر چکا ہے۔ ابھی گزشتہ دنوں ادارے کی جانب سے چار روزہ "دلکشا فیسٹ 2025" کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر کے اردو میڈیم سرکاری اسکولوں کے ساتھ کئی پرائیویٹ اسکولوں کے تقریباً ساڑھے سات سو طلباء وطالبات نے پورے جوش وخروش کے ساتھ مختلف ادبی وثقافتی مقابلوں میں حصہ لیا۔

بہرکیف رسم اجراء کے بعد ادارے کے سوشل سکریٹری جناب اکرام حسین نے صدر مشاعرہ کے علاوہ تمام شعراء کرام کو ایک ایک کر کے ترنگے والے Badge پیش کئے۔ مشاعرے میں نوجوان نسل کے معتبر سنجیدہ شاعر جناب خورشید عالم ندوی نے اپنی سحر انگیز نظامت سے مشاعرے کو آخر وقت تک باندھے رکھا۔ ان کی کامیاب نظامت نے حاضرین کے ذہن ودل پر ایک خوشگوار اثرات مرتب کئے۔ انسٹی ٹیوٹ کے اِس خوبصورت تہذیبی مشاعرے میں جن شعراء نے اپنے اچھوتے کلام سے محظوظ کیا اِن کے نام اس طرح ہیں۔ انجم عظیم آبادی، اشرف یعقوبی، خورشید ملک، نظیر راہی، شمیم انجم وارثی، ارشاد آرزو، ڈاکٹر عقیل احمد عقیل، مہتاب سلم، ڈاکٹر احمد معراج، رئیس اعظم حیدری، خورشید عالم ندوی، بلند اقبال، علی شاہد دلکش، ارم انصاری، محبوب اکبر اور شبانہ سحر وغیرہ۔ مشاعرے کا آغاز جناب نظیر راہی کے حمدیہ کلام سے ہوا۔ تقریباً 11 بجے شب ادارے کے لٹریری سکریٹری ایاز احمد روہوی نے اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے مشاعرے کے اختتام کا اعلان کیا۔

شہر کولکاتا کے وارڈ 39، مکتا رام بابو اسٹریٹ میں، مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی (او بی سی) کے جنرل سکریٹری انتخاب اختر کی قیادت میں، بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم، شری راجیو گاندھی جی کی 81ویں یوم پیدائش منائی گئی۔

اس تقریب میں مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری دیپک سنگھ، سینئر کانگریس لیڈر محمد لقمان، مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری بکاش یادو، مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری جیتو آچ، ڈیموکریٹک ہاکرس یونین (INTUC) کے سکریٹری محمد عالمگیر، سینئر کانگریس لیڈر گووندو چکرورتی، سینئر کانگریس لیڈر مکیش داس، منوج کمار لال اور دیگر کانگریس رہنما موجود تھے۔

لیچو بگان میں امادیر پاڑہ امادیر سمادھان کیمپ
ایم ایل اے نندیتا چودھری کا دورہ، خواتین کا جم غفیر

ہوڑہ: ہوڑہ کارپوریشن کو وارڈ 45 کے کئی بوتھ پر مشتمل لیچو بگان کے خان میرج ہال میں آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپ شروع ہو گیا ہے۔ مقامی ایم ایل اے نندیتا چودھری کارپوریشن ایڈمنسٹریٹو بورڈ کے شیکت چودھری اور دیگر لیڈروں نے کیمپ کا دورہ کیا۔ لیچو بگان کے مجموعی 8 بوتھ کے لئے کیمپ لگایا گیا ہے۔ بوتھ نمبر 152,153 اور 154 کے لوگوں نے اپنے محلے کے راستے کی خستہ حالت، ٹیوب ویل کی کمی، ٹوٹے نالے وغیرہ جیسے مسائل کے فوری حل کی تجویز رکھی ہے۔ اس موقع پر ترنمول یوتھ وارڈ پریزیڈنٹ عارف خان، وارڈ ترنمول صدر آفتاب عالم اور دیگر نے سرکاری افسران کی ہر سہولت کا خیال رکھا ساتھ ہی کیمپ میں آنے والے مرد وخواتین کے لئے بھی انتظام رکھا کیمپ میں لیچو بگان کی خواتین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ عام لوگوں کی سہولت کے لئے عارف خان کی پوری ٹیم فارم بھرنے میں مدد کر رہی تھی کیمپ کے اوقات دو حصوں میں تقسیم تھے۔ صبح 9 بجے سے 12 بجے تک عمومی عوامی مسائل درج کئے گئے جب کہ 12 بجے کے بعد نجی مسائل جیسے سواستھ ساتھی کارڈ، اولڈ ایج پنشن، کنیا شری اور بنگال حکومت کے دوسرے عوامی فلاحی اسکیم حاصل کرنے میں ہونے والی پریشانی کو سرکاری افسران نے دل جمعی سے حل کرنے کی کوشش کی۔ لیچو بگان کے خان میرج میں منعقد ہونے والا کیمپ لگاتار 20 اور 21 اگست کو بھی چلے گا۔ 20 اگست کو جنوبی ہوڑہ اسمبلی حلقہ کے بوتھ نمبر 156,155,154 کے عوام کی شکایت سنی گئی جبکہ 21 اگست کو بوتھ 158 اور 160 کے عوام کی شکایت اور تجاویز درج کئے جائیں گے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اس عوامی اسکیم کے تقریباً 3 ہزار کیمپ پوری ریاست میں لگے ہیں جو 2 اگست سے شروع ہو کر 3 نومبر تک چلے گا لیکن مختلف علاقے میں مختلف تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ اس وارڈ کے تھانہ مکواہائی اسکول میں بھی کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ (شبیر احمد)

قوس قزح ادبی فورم رشڑا کا تیسرا عظیم الشان سالانہ مشاعرہ اور ظہیر سکندر پوری ایوارڈ 2025

رشڑا: (حسن اسمعیلی) بتاریخ 17 اگست 2025، بروز اتوار بمقام باگ کھال اردو پرائمری اسکول، باگ کھال، رشڑا، ہگلی میں قوس قزح ادبی فورم رشڑا کی جانب سے تیسرا عظیم الشان سالانہ مشاعرہ اور ظہیر سکندر پوری ایوارڈ 2025 کا انعقاد بزرگ استاد شاعر جناب اشرف یعقوبی صاحب کی صدارت میں اور نوجوان شاعر جناب ڈاکٹر احمد معراج صاحب کی نقابت میں اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ سب سے پہلے حافظ تبارک حسین صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت کر کے اس محفل کا بابرکت آغاز کیا۔ اس کے بعد شمشیر ساحل کی خوبصورت اور سریلی آواز میں نعت پاک پڑھی گئی۔ افتتاحی تقریب میں سب سے پہلے مہمان شعرائے کرام کا ادارے کی جانب سے استقبال کیا گیا۔ اب تک ادارے کی نشستوں کی صدارت کر چکے اور شامل شرکاء مشاعرے کو مومنٹو اور اُتری دے کر ان کی عزت افزائی کی گئی۔ سماجی خدمت گار وادب نواز مہمانان جناب اکبر علی (کاؤنسلر، 24 نمبر وارڈ، سیرامپور میونسپلٹی)، ایڈووکیٹ عین میم انصاری (ڈسٹرکٹ سیشن جج کورٹ، ہوڑہ) اور جناب نسیم احمد انصاری (ہیڈ ماسٹر، باگ کھال اردو پرائمری اسکول)، جناب محمد شمش الدین عرف خان صاحب (باگ کھال) کو بھی ادارے کی جانب سے اُتری اور مومنٹو پیش کئے گئے۔

بعد از اں ایڈووکیٹ عین میم انصاری نے ادارے کی ادبی خدمات کے بارے میں نہایت اہم اور مدلل تجزیہ پیش کیا، خان صاحب نے ادارے کی حوصلہ افزائی فرمائی اور آئندہ اس طرح اردو ادب کی خدمات میں اپنے تعاون کی یقین دہانی کی، جناب اکبر علی (کاؤنسلر، سیرامپور میونسپلٹی) نے ادارے کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر اس طرح کی ادبی خدمات میں اپنے مکمل تعاون کا اعلان کیا۔ جبکہ ماسٹر نسیم احمد انصاری صاحب نے ادارے کے لگاتار ادبی کاموں کو سراہتے ہوئے "یونیک ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ" کی جانب سے مومنٹو پیش کر کے حوصلہ افزائی فرمائی، جسے ادارے کے روحِ رواں شکیل رشڑوی نے قبول کیا۔

اسکے بعد مشاعرے کا باقاعدہ آغاز کیا گیا جس میں شامل شعراء وشاعرات کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ جناب اشرف یعقوبی، جناب فیروز اختر، جناب شمیم انجم وارثی، جناب ڈاکٹر احمد معراج، جناب اعجاز وارثی، جناب روشن ضمیر، جناب علی شاہد دلکش، جناب میم عین لاڈلہ، جناب محبوب اکبر، جناب محمد اعزاز، جناب صابر علی، جناب شہزادہ شاد، جناب حسن اسمعیلی، جناب شکیل رشڑوی، محترمہ عارفہ پروین، محترمہ گلناز شیخ۔ مہمانان محفل کے استقبال وحوصلہ افزائی کیلئے خاص طور سے جناب محمد مستقیم، جناب پرویز عالم، ماسٹر شمیم اختر، ماسٹر محمد سلیم، ماسٹر محمد جہانگیر انصاری، جناب سرفراز، جناب امجد قریشی، جناب محمد شاہد انصاری، جناب محمد مرتضیٰ، جناب خورشید تابش، جناب منظر اسلام، محترمہ آسیہ افزاء کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ سرزمینِ باگ کھال رشڑا کے باذوق سامعین نے بھی اپنی حاضری سے مشاعرے کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ بعد ازاں صدر محفل نے تنظیم کا شکریہ ادا کیا اور قوس قزح ادبی فورم کے اس عظیم الشان مشاعرہ کے انعقاد پر دلی مبارکباد و نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

☆

ملک کے سابق وزیر اعظم بھارت رتن انجہانی راجیو گاندھی کی یوم پیدائش پر وارڈ 44 میں کانگریسی لیڈر ندیم احمد کی قیادت میں فیرس لین میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا اور راجیو گاندھی کی تصویر پر پھول دیکر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ (تصویر: ساجد پرویز)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: گرفتار وزرا کو عہدے

شامل کرنے سے آئینی اور سیاسی بحث شدت اختیار کر سکتی ہے۔ یہ تینوں بل ملک کے آئینی ڈھانچے اور وفاقی نظام پر اثر ڈالنے کی وجہ سے اہم سمجھے جا رہے ہیں۔ ایوان میں پیش کیے جانے کے بعد، اب بل جے پی سی کے زیر غور آئیں گے تاکہ ان میں مزید ترمیم یا سفارشات کی جا سکیں۔ اپوزیشن ارکان نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام جمہوری اور آئینی اصولوں کے خلاف ہے۔

بقیہ: افغانستان میں ایران

افغانستان کے درمیان ایک سرحدی کراسنگ پوائنٹ ہے۔ پولیس کے مطابق حادثہ ہرات شہر کے باہر گزرہ ضلع میں پیش آیا، اور اس میں ایک موٹر سائیکل بھی حادثے کا شکار ہوئی 2 افراد ٹرک میں اور 2 موٹر سائیکل پر سوار تھے جو جان کی بازی ہار گئے۔ افغانستان میں ٹریفک حادثات عام ہیں، جس کی وجوہات میں دہائیوں کی جنگ کے باعث خستہ حال سڑکیں، ہائی ویز پر خطرناک ڈرائیونگ اور قوانین کی کمی شامل ہیں۔ گزشتہ سال دسمبر میں بھی افغانستان کے وسطی علاقے میں ایک فیول ٹینکر اور ٹرک سے دو بسوں کے تصادم میں کم از کم 52 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

بقیہ: ٹرمپ نے جنگی مجرم

نے کہا کہ نیتن یاہو اچھے انسان ہیں اور اس وقت حالت جنگ میں ہیں، وہ جنگی ہیرو ہیں کیونکہ ہم نے ساتھ دیا ہے۔ مجھے لگتا ہے میں بھی جنگی ہیرو ہوں۔ امریکی صدر نے اسرائیلی وزیر اعظم کو جوابدہ ٹھہرانے کی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ وہ انہیں جیل میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا امریکی صدر آئی سی سی کے وارنٹ یا نیتن یاہو کے خلاف کرپشن کیسز کا حوالہ دے رہے تھے۔ واضح رہے کہ جون 2025 میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کھل کر نیتن یاہو کے خلاف کرپشن کیسز خارج کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ میں نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے ساتھ ماضی میں ہونے والے مذاکرات میں اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کو محفوظ بنانے کیلیے سخت محنت کی۔ 'میں وہی ہوں جس نے یرغمالیوں کو رہا کروایا، میرے پاس والدین اور بچوں کی طرف سے بہت سارے خطوط آئے۔ ان میں سے کوئی بھی نہیں آیا ہوگا لیکن میں نے انہیں رہا کروایا۔'

بقیہ: غزہ میں شہید فلسطینی

نے کہا کہ غزہ میں بچوں کیلیے کوئی جگہ محفوظ نہیں ہے اور اسرائیل کی جانب سے اشد ضروری امداد اور طبی سامان کی ناکہ بندی کی وجہ سے یہاں کے مکین خصوصاً بچے بھوک سے مر رہے ہیں۔ ادارے نے کہا کہ اسرائیل کی مسلسل بمباری کے دوران غزہ میں اقوام متحدہ کے زیر انتظام سکول لاکھوں لوگوں کیلیے پناہ گاہوں کا کام کر رہے تھے تاہم اب یہ پناہ گاہیں بھی غزہ کے مکینوں کیلیے جن میں بہت سے بچے شامل ہیں، مقتل بن چکی ہیں۔ رپورٹ میں یونیسیف کے حوالے سے بتایا گیا کہ اسرائیل کی طرف سے یک طرفہ طور پر جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی کرنے اور حملے دوبارہ شروع کرنے کے بعد گزشتہ پانچ ماہ سے غزہ میں ہر ماہ اوسطاً 540 سے زیادہ بچے شہید ہو گئے ہیں۔ عالمی انتباہات کے باوجود اسرائیلی افواج غزہ شہر پر حملوں میں تیزی لا رہی ہیں جن میں بڑی تعداد میں امدادی مراکز پر جمع فلسطینی مارے جا رہے ہیں۔

اسمبلی انتخابات میں کانگریس بہتر کارکردگی کا مظاہرہ پیش کرے گی

راہل گاندھی کا 'ووٹر ادھیکار یاترا' کے دوران سینکڑوں گاڑیوں اور ہزاروں کارکنوں کے قافلے کے ساتھ شاندار استقبال

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع میں 19 اگست کو "ووٹر ادھیکار یاترا" کے دوران ضلع نالندہ کے سید پور پرائمری اسکول کے پاس کوشلندر کمار عرف چھوٹے مکھیا نے ہزاروں حامیوں کے ساتھ ووٹر ادھیکار یاترا کا شاندار استقبال کیا۔ واضح رہے کہ چند ماہ قبل کانگریس پارٹی میں شامل ہونے کے بعد کانگریس پارٹی نے نالندہ ضلع کے ساتھ ہی ساتھ نالندہ اسمبلی حلقہ میں اپنی مضبوط پوزیشن بنالی ہے، کیونکہ چھوٹے مکھیا زمینی سطح پر کام کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ "ووٹر ادھیکار یاترا" میں ہزاروں کارکن سینکڑوں چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کے ساتھ نالندہ اسمبلی سے نکل کر سید پور پرائمری اسکول کے قریب پہنچے جو گھرانٹ موڑ سے سید پور پرائمری اسکول پہنچ کر ووٹر ادھیکار یاترا کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر چھوٹے مکھیا نے کہا کہ نالندہ ضلع میں اب کانگریس کافی مضبوط ہو چکی ہے اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں کانگریس بہتر کارکردگی کا مظاہرہ پیش کرے گی۔ اس موقع پر ہزاروں سے زائد کارکنان نے جھنڈے اور بینرز اٹھا رکھے تھے۔ دوسری طرف آر جے ڈی بہارشریف اسمبلی کے سابق امیدوار سنیل کمار ساؤ اپنے سینکڑوں کارکنوں کے ساتھ گھرانٹ موڑ کے راستے سید پور پرائمری اسکول پہنچے اور ووٹر ادھیکار یاترا کا شاندار استقبال کیا۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ جہاں نالندہ میں "ووٹر ادھیکار یاترا" کے درمیان کانگریس کے جھنڈوں کا غلبہ تھا، وہیں نوادہ ضلع میں مکمل طور پر آر جے ڈی کے جھنڈوں کا غلبہ تھا۔ گھرانٹ موڑ سے سید پور اسکول سے کافی دور نالندہ سرحد تک مہا گٹھ بندھن پارٹی نے ووٹر ادھیکار یاترا کے استقبال کے لیے سڑک کے دونوں طرف بڑے بڑے ہورڈنگز اور پوسٹر لگائے تھے۔

خستہ حال مکان کی چھت گرنے سے دادی، پوتا جاں بحق

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے رہوئی تھانہ علاقہ میں دو افراد کی المناک موت ہوگئی، جبکہ ایک زخمی کو تشویشناک حالت میں علاج کے لیے VIMS پاواپوری میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ واقعہ رہوئی تھانہ علاقہ کے امام گنج گاؤں میں پیش آیا۔ واقعہ سے علاقے میں افراتفری پھیل گئی ہے۔ مرنے والوں کی شناخت آنندی مہتو کی 80 سالہ بیوی پھولیا دیوی اور دھرم ویر کمار کے 14 سالہ بیٹے آشیش کمار ہے۔ جبکہ زخمیوں میں 12 سالہ نرنجن کمار کا علاج چل رہا ہے۔ واقعے کے بارے میں اگر متاثرہ خاتون شوبھا دیوی کی مانیں تو یہ مکان 60 سال پرانا تھا۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے کمرے میں سو گئے۔ چنانچہ دادی پھولیا دیوی دونوں پوتے آشیش اور نرنجن کے ساتھ سونے چلی گئی سب سو رہے تھے کہ اچانک خستہ حال مکان گر گیا جس میں دادی اور دونوں پوتے دب گئے آواز سنتے ہی آس پاس کے لوگ جاگ گئے اور چیخ و پکار کرتے ہوئے انہیں بچانے کے لیے دوڑے۔ اس دوران آشیش کمار کی پہلے ہی موت ہوگئی تھی جبکہ اس کی دادی کی VIMS پاواپوری میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ ایک پوتے کا علاج ابھی جاری ہے۔ خاتون اپنے تیسرے بیٹے کے ساتھ گھر کے صحن میں سو رہی تھی۔ اس لیے وہ بچ گئی۔ شوہر دوسری ریاست میں مزدوری کرتا ہے۔ واقعے کے وقت مقامی لوگوں کی مدد سے سبھی کو علاج کے لیے رہوئی پرائمری ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا جہاں سے ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کے لیے ماڈل ہسپتال بہارشریف لایا گیا جہاں ڈاکٹر نے جانچ کے بعد آشیش کمار کو مردہ قرار دے دیا۔ دادی اور پوتے نرنجن کو تشویشناک حالت میں وی ایم ایس پاواپوری بھیج دیا گیا۔ صبح سویرے دادی کا بھی وہیں انتقال ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رہوئی تھانہ کی پولیس نفری کے ساتھ موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی جانچ شروع کردی۔ دونوں لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف بھیج دیا۔ تھانہ صدر کنال کمار نے بتایا کہ دیر رات گھر کی چھت کے نیچے دب کر دادی اور پوتے کی موت ہوگئی۔ زخمیوں میں سے ایک کا علاج جاری ہے اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ دوسری طرف رہوئی کے سی او منوج کمار، وی ڈی او دھرم ویر کمار اور تھانہ صدر کنال کمار کی قیادت میں فوری طور پر ہر ایک کو 4 لاکھ روپے زیر کفالت افراد کے حوالے کیے گئے۔ اس کے ساتھ ہی وی ڈی او کے ذریعے 20 ہزار روپے کا چیک دیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد گھر والوں میں کہرام مچ گیا ہے۔

آر جے ڈی لیڈر عائشہ فاطمہ کو نائب صدر کی ذمہ داری ملی

تیجسوی کی اسکیموں کو ہر گھر تک پہنچانے کا عہد لیں گی: عائشہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) راشٹریہ جنتا دل نے اقلیتی سیل کے قومی عہدیداروں کی فہرست جاری کی ہے۔ پارٹی نے قومی صدر کی کمان سابق مرکزی وزیر محمد علی اشرف فاطمی کو سونپ دی ہے جبکہ عائشہ فاطمہ کو قومی نائب صدر بنا کر بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس اعلان کے بعد پارٹی کارکنوں اور حامیوں میں زبردست جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ اعلان کے فوراً بعد کاغذی محلہ میں عائشہ فاطمہ کی رہائش گاہ پر کارکنوں اور خیر خواہوں کی بھیڑ تھی۔ مبارکباد دینے والوں نے پھولوں کے ہار پہنائے اور مٹھائی کھلا کر مبارکباد دی اور پورا علاقہ آر جے ڈی سے بھر گیا۔ نو منتخب قومی نائب صدر عائشہ فاطمہ نے اپنے پہلے ردعمل میں کہا کہ پارٹی نے مجھ پر جو اعتماد ظاہر کیا ہے اس پر پورا اترنے کی کوشش کروں گی، میں اپنی ذمہ داری پوری ایمانداری اور لگن سے نبھاؤں گی۔" انہوں نے کہا کہ وہ میری بہان، میرا ادھیکار" اسکیم، 200 یونٹ مفت بجلی اور دیگر فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات پھیلانے کے لیے مضبوطی سے کام کریں گی جو اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کی طرف سے خواتین اور غریبوں کے لیے ہر گاؤں اور ہر گھر میں شروع کی گئی ہیں۔ عائشہ فاطمہ نے مزید کہا "اگر آنے والے انتخابات میں بہار میں مہا گٹھ بندھن کی حکومت بنتی ہے تو تیجسوی یادو سب سے پہلے ان عوامی فلاحی اسکیموں کو زمین پر لاگو کرنے کے لیے کام کریں گے۔ یہ حکومت غریب، پسماندہ اور اقلیتی سماج کے لیے نئی امید لائے گی۔" راشٹریہ جنتا دل اقلیتوں کی حقیقی آواز ہے۔ لالو پرساد یادو نے ہمیشہ محروموں اور اقلیتوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے، ہم سب مل کر تیجسوی یادو کی قیادت میں اس کارواں کو آگے بڑھائیں گے۔" اقلیتی سیل میں آر جے ڈی کی طرف سے کی گئی اس بڑی تبدیلی سے پارٹی تنظیم کو نئی توانائی ملنے کی بڑی امید ہے۔ ساتھ ہی اس سے پارٹی کے تئیں اقلیتوں کا بھروسہ اور یقین بھی مضبوط ہوگا۔ ساتھ ہی سماجی کارکن یاسر امام، آر جے ڈی کی رہنما عائشہ فاطمہ نے کہا کہ اس فاؤنڈیشن کو مفت میں عطیہ دینے کے لیے سماجی کارکن یاسر امام آر جے ڈی کی رہنما عائشہ فاطمہ نے کہا کہ ڈیڈ باڈی فریزر کوئی بھی غریب اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے، اس کے لیے ایک نمبر بھی جاری کیا گیا ہے، یہ صرف کاغذی محلہ کے لیے نہیں بلکہ پورے شہر کے رہنے والوں کو اس کی مفت سروس فراہم کی جائے گی، انہوں نے کہا کہ اس موقع پر ڈیڈ باڈی کے ساتھ لوگوں کو بھی سہولت ملے گی۔ اس موقع پر نذرانہ خان، نشا پروین، نظرہ پیکر، عتیق خان، محمد جاوید، شیر خان عرف بچو، شاہنواز خان، کیپٹن شاہد، پپو خان، ٹوپ ٹوپ ملک، کالیا چنگیز خان، مدن بھائی، ننکو خان وغیرہ موجود تھے۔

سارن: سیلاب متاثرین کو امدادی رقم ملی

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے کُل 18251 سیلاب متاثرہ کنبوں کو آج بدھ کے روز ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے امدادی رقم بھیجی گئی۔ سارن کے ضلع تعلقات عامہ افسر رویندر کمار نے آج یہاں بتایا کہ سارن ضلع کے کل 18251 سیلاب متاثرہ کنبوں کے بینک کھاتوں میں فی کنبہ 7 ہزار روپے کی رقم منتقل کی گئی ہے۔ ان کنبوں کو مجموعی طور پر 12 کروڑ 77 لاکھ 57 ہزار روپے کی امداد دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرہ امدادی رقم حاصل کرنے والے کنبوں میں صدر چھپرا زون کے 4555 کنبے، گڑکھا زون کے 477 کنبے، ریول گنج زون کے 329 کنبے، دیگھوارہ زون کے 2496 کنبے اور سون پور زون کے 10424 کنبے شامل ہیں۔

بھاگلپور: طالب علم نے طالبہ کو چاقو سے زخمی کیا

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور ضلع کے لودی پور تھانہ علاقے میں آج ایک طالب علم نے چاقو سے وار کر کے ایک طالبہ کو شدید زخمی کر دیا۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ اس علاقہ کے ماچھی پور گاؤں کے قریب ایک پرائیویٹ کوچنگ سنٹر سے گھر لوٹ رہی ایک طالبہ کو اس کے ساتھ زیر تعلیم ایک طالب علم نے روکا اور چاقو سے اس پر حملہ کر دیا۔ جس کی وجہ سے طالبہ کے ہاتھ پر تین جگہ گہرے زخم آئے اور اس کی حالت تشویشناک ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گھر والے موقع پر پہنچے، انہوں نے طالبہ کو فوری طور پر نجی اسپتال میں داخل کرایا۔ اسی دوران گاؤں کے ایک ہجوم نے فرار ہو رہے ملزم طالب علم کو پکڑ لیا اور اس کی بری طرح پٹائی کردی۔ بعد ازاں پولیس نے ملزم کو ہجوم سے چھڑایا اور اپنی تحویل میں لے کر دوسرے نجی اسپتال میں داخل کرایا۔ اس دوران بھیڑ نے کچھ پولیس اہلکاروں کے ساتھ ہاتھاپائی کرتے ہوئے ان کے کپڑے بھی پھاڑ دیئے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بھاگلپور کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) نونیت کمار اپنی ٹیم کے ساتھ جائے واقعہ پر پہنچ گئے، گاؤں والوں کو سمجھایا اور حالات کو قابو میں کیا۔ اس سلسلے میں پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے ملزم طالب علم کے خلاف کارروائی شروع کردی ہے۔ واقعے کی وجہ عشق و معاشقہ بتایا جا رہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سابق مرکزی وزیر اور سینئر بی جے پی لیڈر سید شاہنواز حسین پرائیویٹ اسپتال گئے اور ڈاکٹروں سے شدید زخمی طالبہ کی حالت دریافت کی۔

مخدوم جہاں کے آستانے پر شرون کمار کی عمر درازی کی دعائیں کی گئی

بہار شریف (اے این بی) بہار حکومت کے دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار کے یوم پیدائش کے موقع پر بہارشریف سٹی جنتا دل یونائیٹڈ اور ضلع جنتا دل یونائیٹڈ اقلیتی سیل کے کارکنوں نے بابا مخدوم جہاں کے آستانے پر چادر پوشی کی گئی اور ان کی اچھی صحت اور درازی عمر کی دعائیں کی گئی۔ نگر ضلع صدر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، اقلیتی صدر عمران رضوی نے کہا کہ وزیر شرون کمار ہمیشہ کارکنوں کی عزت کا تحفظ کرتے ہیں، ہمیشہ ہمارے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں، جدوجہد کرتے رہتے ہیں وہ غریبوں، استحصال زدہوں اور محروموں کی بہتری کے لیے ہمہ وقت مصروف عمل ہے۔ آج ان کے یوم پیدائش کے موقع پر ہم تمام کارکنان بابا مخدوم جہاں سے آشیرواد لینے آئے ہیں۔ بابا مخدوم صاحب انہیں اتنی طاقت دے کہ وہ مقبول وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھ مضبوط کر سکیں اور 2025 کے این ڈی اے 225 کے مضبوط ہدف کو عبور کر سکیں، وہ طاقت کے ساتھ وزیر اعلیٰ کے کارواں کو مضبوط کرتے رہیں۔ بہار کے عوام وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت کو پسند کرتے ہیں ان کی قیادت میں بہار میں باہمی محبت، امن، اتحاد، ہم آہنگی اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوئی ہے اور رہے گی۔ اس موقع پر محمد رستم، محمد گلزار، محمد راشد، محمد علی خان، محمد معراج الدین، آشیش چندراونشی، محمد امام کے علاوہ درجنوں کارکنان وغیرہ موجود تھے۔

اس بار اپنے بچوں کے لئے ووٹ دیں، عوام کی حکمرانی قائم کریں

پورنیہ کے گڑھ بنیلی ہائی اسکول گراؤنڈ سے پرشانت کشور کا جلسہ عام سے خطاب

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جن سوراج کے معمار پرشانت کشور بہار بدلاؤ یاترا کے تحت پورنیا پہنچے، قصبہ کے گڑھ بنیلی ہائی اسکول گراؤنڈ میں جلسہ عام سے خطاب کیا۔ پرشانت کشور نے پورنیہ میں مودی، نتیش اور لالو پر حملہ کیا، کہا- اس بار لوٹ مار کرنے والے لیڈروں کو نہیں، اپنے بچوں کا چہرہ دیکھ کر ووٹ دیں، یہ بہار کی حالت زار کی آخری دیوالی اور چھٹھ ہوگی۔ پرشانت کشور کا پورنیہ کے لوگوں سے بڑا وعدہ، کہا- چھٹھ کے بعد بہار میں ہی نوجوانوں کو 12 ہزار روپے تک کا روزگار ملے گا، بچوں کو مفت پرائیویٹ اسکول میں تعلیم دی جائے گی اور بزرگوں کو بھی 2000 روپے پنشن ملے گی۔ جن سوراج کے معمار پرشانت کشور اپنی بہار بدلاؤ یاترا کے تحت مختلف اضلاع اور بلاکس میں لوگوں سے مسلسل رابطہ کر رہے ہیں اور مقامی صحافیوں سے بھی بات کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں انہوں نے آج پورنیہ کی قصبہ اسمبلی کے تحت گڑھ بنیلی ہائی اسکول گراؤنڈ میں منعقدہ بہار بدلاؤ سبھا سے خطاب کیا۔ پرشانت کشور نے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی، سی ایم نتیش اور آر جے ڈی سربراہ لالو یادو پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی کا چہرہ دیکھ کر ووٹ دیا تو ایک چائے بیچنے والا وزیر اعظم بن گیا۔ نتیش کا چہرہ دیکھ کر ووٹ دیا تو ایک ویدیا کا بیٹا 20 سال سے حکومت کر رہا ہے۔ اگر آپ نے لالو کا چہرہ دیکھ کر ووٹ دیا تو بھینس کا چرواہا 30 سال سے بادشاہ ہے۔ لیکن آپ نے اپنے بچوں کے چہرے دیکھ کر ابھی تک ووٹ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی بہار کے لوگوں سے ووٹ اور پورے ملک سے پیسہ لے کر اپنی ریاست گجرات میں فیکٹریاں لگا رہے ہیں۔ آپ کے بچے گجرات جا رہے ہیں اور ان فیکٹریوں میں 10-12 ہزار روپے میں مزدوری کر رہے ہیں۔ پرشانت کشور نے لالو یادو پر طنز کرتے ہوئے کہا- اپنے بچوں کی فکر لالو جی سے سیکھو، وہ اپنے 9ویں فیل بیٹے کو سی ایم بنانا چاہتے ہیں۔ پرشانت کشور نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں گزشتہ 3 سال سے بہار کے گاؤں گاؤں گھوم رہا ہوں۔ لوگ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے مودی کو 56 انچ کے سینے کے لیے ووٹ دیا۔ لیکن ان کے اپنے بچوں کا سینہ 15 انچ کا ہو گیا ہے نہ جسم پر سوتی کپڑا ہے نہ پاؤں میں چپل۔ اس لیے آپ اپنے بچوں کی فکر کریں، کوئی لیڈر آپ کے بچوں کی فکر نہیں کرے گا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ بہار کے لوگوں کو لالو جی سے سیکھنا چاہیے کہ بچوں کی فکر کرنے کا کیا مطلب ہے۔ انہوں نے کہا کہ لالو جی کے بیٹے نے نویں بھی پاس نہیں کی ہیں پھر بھی وہ چاہتے ہیں کہ ان کا بیٹا بادشاہ بنے اور دوسری طرف بہار کے وہ لوگ جن کے بچے میٹرک، بی اے، ایم اے کر چکے ہیں، پھر بھی انہیں نوکری نہیں مل رہی ہے۔ پرشانت کشور نے پورنیہ کے لوگوں سے کیا بڑا وعدہ، کہا دسمبر 2025 سے بزرگوں کو 2000 روپے ماہانہ پنشن ملے گی، بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں مفت تعلیم ملے گی اور بہار میں ہی نوجوانوں کو 10-12 ہزار روپے کا روزگار ملنے لگے گا۔ پرشانت کشور نے پورنیہ میں لوگوں سے ایک بڑا وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ دسمبر 2025 سے 60 سال سے زیادہ عمر کے ہر مرد اور عورت کو 2000 روپے ماہانہ پنشن دی جائے گی اس کے ساتھ ہی انہوں نے بڑا اعلان کیا کہ جب تک سرکاری اسکول بہتر نہیں ہوں گے، آپ اپنے 15 سال سے کم عمر کے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھائیں تاکہ ایک غریب کا بچہ بھی سرکاری اسکولوں میں انگریزی پڑھ سکے اور غریب کا بچہ بھی فیس ادا کر سکے اسکول اس کے علاوہ پرشانت کشور نے بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس سال بہار کی حالت زار کی آخری دیوالی اور چھٹھ ہوگی۔ چھٹھ کے بعد دربھنگہ کے نوجوانوں کو 10-12 ہزار روپے میں مزدوری کرنے کے لیے اپنا گھر اور کنبہ چھوڑ کر نہیں جانا پڑے گا۔ پورے بہار سے ایسے 50 لاکھ نوجوانوں کو واپس بلا کر یہاں 10-12 ہزار روپے کا روزگار دیا جائے گا۔ پرشانت کشور نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس بار ان لیڈروں کو ووٹ نہ دیں جو انہیں اور ان کے بچوں کو لوٹتے ہیں لالو ہوں نتیش ہوں یا مودی اس بار لیڈروں کا چہرہ دیکھ کر ووٹ نہ دیں۔

ڈی ایم نے جسمانی تصدیق سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کیا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کلکٹر کندن کمار کی ہدایت پر آتشیں اسلحے کی فزیکل تصدیق کے سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ آنے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پیش نظر ضلع میں امن و امان کو پرامن اور چست رکھنے اور اسلحے کو روکنے کے لیے اعلیٰ معیار کے اسمگلنگ لائسنس کے ذریعے اسلحہ کی فروخت کو روکا جا رہا ہے۔ ملک گیر گروہ اور انہیں منظم جرائم کرنے اور مجرمانہ تسلط قائم کرنے کے لیے استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آرمز رولز 2016 کے قاعدہ 30 اور 112(2) کے تحت ضلع کے تحت تمام اسلحہ لائسنس ہولڈرز کے پاس موجود اسلحہ اور کارتوس کی 100 فیصد فزیکل ویری فکیشن ہر پولیس اسٹیشن کے لائسنس ہولڈرز کے لیے 23 اگست سے 25 اگست تک مقرر کی جائے۔ نالندہ ضلع کے تمام اسلحہ لائسنس ہولڈرز، جنہوں نے ابھی تک پولیس اسٹیشن کی سطح پر اپنے اسلحے کی جسمانی طور پر تصدیق نہیں کروائی ہے، انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مقررہ تاریخوں میں سے کسی ایک پر صبح 00:10 بجے سے شام 5:00 بجے کے درمیان متعلقہ تھانے پہنچ جائیں اور دفعہ 1919 کی دفعہ 319 کے قانون کے تحت اپنی لائسنس بک پیش کر کے اپنے اسلحہ اور کارتوس کی تصدیق کرائیں۔ آرمز رولز، 2016۔ اسلحہ لائسنس ہولڈرز کے لائسنس کو معطل/منسوخ کرنے کے لیے کارروائی کی جائے گی جو اسلحہ رولز 2016 کے رول 30 اور 112(2) کے تحت مذکورہ تصدیق کرنے میں ناکام رہیں گے۔ جس کے لیے لائسنس ہولڈر خود ذمہ دار ہوگا۔ اسلحے کی جسمانی تصدیق کے لیے 25 اگست سے 27 اگست 2025 تک کی تاریخ مقرر کی گئی ہے، متعلقہ پولیس اسٹیشن بہار، لہری، استھانواں، بند، سارے، سرمیرا، نورسرائے، رہوئی، ہرنوت، گیریک، کتری سرائے، راجگیر، سیلاؤ، چنڈی، تھرتھری، نگرنوشہ، اکنگر سرائے، پربل پور، اسلام پور، وین، گوکھولپور او پی، کلیان بیگھہ اسلحے کی فزیکل تصدیق کے لیے تاریخ مقرر۔ 28 اگست سے 31 اگست 2025 متعلقہ پولیس اسٹیشن سوہ سرائے، دیپ نگر، وینا، مان پور، چھبیلا پور، تلہاڑا، خدا گنج، چیرو تھانہ، چکسورہ، نالندہ، اونگاری، بھاگن بیگھہ او پی۔ تلمر، پاواپوری او پی شامل ہے۔

سمستی پور: ووٹروں میں بیداری کے لیے موبائل ڈیمونسٹریشن وین گھوم رہی ہیں

سمستی پور (اے این بی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات پر ضلع مجسٹریٹ روشن کشواہا نے بدھ کو سمستی پور ضلع میں رائے دہندگان میں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے 25 دنوں کے لیے کلکٹریٹ سے 11 موبائل ڈیمونسٹریشن وین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ روشن کشواہا نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ڈیمونسٹریشن وین ضلع کے ہر اسمبلی حلقہ میں واقع پولنگ سنٹر کی عمارتوں تک جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان مراکز پر نئے نوجوان ووٹروں اور عام رائے دہندگان کو ای وی ایم کے ذریعے ووٹ ڈالنے کا مکمل عمل بتایا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس کے ساتھ ہی ووٹروں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے سمستی پور ضلع کلکٹریٹ سمیت تمام سب ڈویژنوں میں ای وی ایم، وی وی پیٹ کے ڈیمونسٹریشن سینٹر بھی کھولے گئے ہیں۔ اس موقع پر سمستی پور کے ڈپٹی الیکشن آفیسر ونود کمار اور ضلع پبلک ریلیشن آفیسر جنیش کمار رائے بھی موجود تھے۔

حب الوطنی کے پروگرام میں شرکاء نے اسناد حاصل کیں

بہارشریف (اے این بی) ہلسا سب ڈویژن ہیڈکوارٹر واقع رام بابو ہائی اسکول کے کھیل کے میدان میں یوم آزادی پر منعقد مرکزی پروگرام میں جوش و خروش سے حصہ لینے والے درجنوں طلباء کو آدرش سرودو یہ کے کیمپس میں اسناد سے نوازا گیا۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ستیندر پرساد سنہا نے کہا کہ بچوں نے پریڈ اور دیگر سرگرمیوں میں بہتر کارکردگی دکھائی۔ سب ڈویژن انتظامیہ کی جانب سے ایسا اعزاز ملنے سے بچوں کے حوصلے بلند ہوتے ہیں اور وہ ثقافتی پروگراموں میں دوہرے جوش و خروش سے شرکت کرتے ہیں۔ اس موقع پر سماجی کارکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مناو نے کہا کہ جو بچے تعلیم کے ساتھ دیگر سرگرمیوں میں لگاتار حصہ لیتے ہیں وہ ایک دن ضرور کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی صلاحیتوں کو پہچانیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ انہوں نے درجنوں بچوں اور ٹرینرز کی حوصلہ افزائی کی جنہوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بس موقع پر سورج کمار، ریکھا سنہا، شیو شنکر شرما اور دیگر نے بھی بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔

بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کی 81ویں یوم پیدائش منائی گئی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کانگریس کے ضلع دفتر دھنیشور گھاٹ محلہ واقع راجیندر آشرم میں بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کی 81ویں یوم پیدائش منائی گئی۔ اس موقع پر انہیں ان کی آئل پینٹنگ پر پھول چڑھا کر یاد کیا گیا۔ انہوں نے خاص طور پر کمپیوٹر کے دور پر گفتگو کی اور کانگریس کا دفتر راجیو گاندھی امر رہے کے نعروں سے گونج اٹھا۔ اس پروگرام کی صدارت ضلع کانگریس صدر نریش پرساد اکیلا نے کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بھارت رتن سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی نے جدید ہندوستان، پنچایتی راج نظام اور کمپیوٹر کے دور کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج راجیو گاندھی زندہ ہوتے تو ہندوستان پوری دنیا میں ایک ترقی یافتہ ملک بن چکا ہوتا۔ نریش پرساد اکیلا نے کہا کہ آج آنجہانی راجیو گاندھی کے دکھائے ہوئے راستے پر چل کر ہی ہم کانگریس کو مضبوط کر سکتے ہیں اور ایک بار پھر اس ملک میں کانگریس کی حکومت لا سکتے ہیں۔ اس موقع پر محمد حیدر عالم، نندو پاسوان، دلیپ پاسوان راجگیر، منا کمار کے علاوہ کانگریس پارٹی کے درجنوں سے زائد کارکنان موجود تھے۔

سارن: سڑک حادثے میں 2 افراد ہلاک

چھپرہ (اے این بی) ضلع میں دو الگ الگ سڑک حادثات میں دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ پولیس ذرائع نے بدھ کے روز بتایا کہ مشرخ تھانہ کے ڈمرن ڈھالا کے قریب ایک ٹرک نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہوگیا۔ اہل خانہ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے جا رہے تھے کہ راستے میں اس کی موت ہوگئی۔

وزیر اعظم کی پورنیہ آمد کے پیش نظر ڈی ایم نے اسٹیڈیم اور رنگ بھومی گراؤنڈ کا جائزہ لیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعظم نریندر مودی کے ضلع پورنیہ کے ممکنہ دورے کے پیش نظر، ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بدھ کو اندرا گاندھی اسٹیڈیم اور رنگ بھومی گراؤنڈ پورنیہ کا مشترکہ طور پر سائٹ کا معائنہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے ایڈیشنل کلکٹر لاء اینڈ آرڈر مسٹر راج کمار گپتا، سب ڈویژنل آفیسر صدر پورنیہ مسٹر پارتھ گپتا I. A. S اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر سدر پورنیہ اور ٹریفک ڈی ایس پی اور موقع پر موجود متعلقہ محکمہ کے افسران کو کوئی ضروری ہدایات دیں۔

لڑکیوں کی حفاظت کے لیے کام کرنے والی پرواز گشت نے پورنیہ کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور پارکوں کا دورہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق پورنیہ ضلع میں اسکول اور کالج کی لڑکیوں کی اور دیگر جگہوں کی حفاظت کے لیے کام کرنے والی پرواز گشت نے 20 اگست 25 کو پورنیہ کے مختلف اسکولوں کالجوں اور پارکوں کا دورہ کیا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے حکم کے مطابق پورنیہ ضلع کے بینک پولس کے مختلف علاقوں میں پورنیہ پولس کے مختلف علاقوں میں چوکیداری کی گئی بینکوں کی حفاظت جرائم پر قابو پانے اور جرائم کی روک تھام تھانہ برہاڑہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایک ملزم کو 30.240 لیٹر غیر ملکی شراب سمیت گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم یوگیندر رشی دیو، والد مرحوم لکھن رشی دیو، ساکن پتراہا، برہارا تھانہ، ضلع پورنیہ۔ مزید کارروائی کی جارہی ہے 18 اگست کو سری پولیس اسٹیشن نے 1.45 گرام سماک ضبط کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزم پنکو یادو، والد اپریش یادو، ساکن سری درگا استھان، وارڈ نمبر 6، پولیس اسٹیشن سری، ضلع پورنیہ۔ مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ 19-25 اگست کو ڈانگرہ او پی نے 3.375 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کیا۔ مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت میڈم پورنیہ کے احکامات کے مطابق آج ہی مورخہ 20 اگست 25 کو جرائم پر قابو پانے اور سماج دشمن عناصر کو روکنے کے مقصد سے مختلف تھانوں کے علاقوں میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی اور گاڑیوں/مشکوک افراد کی چیکنگ کی گئی۔ نوعمر لڑکی سے زیادتی کرنے والے ملزم کو تھانہ عامور نے واقعے کے 24 گھنٹے کے اندر گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم محمد شہباز، والد ابراہیم ساکنہ بیلکا، تھانہ عامور، ضلع پورنیہ۔ مزید کارروائی کی جارہی ہے اس ہی 20 اگست کو پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت میڈم کے حکم کے مطابق پورنیہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں مالیاتی اداروں کا پورنیہ پولس نے معائنہ کیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۲۱ راگست ۲۰۲۵ء

اتر پردیش کے فتح پور کا مقبرہ فرقہ پرستوں کو وہاں مندر نظر آرہا ہے!

سپریم کورٹ کے سابق بی جے پی نواز چیف جسٹس نے رام مندر کے حق میں بابری مسجد کے خلاف فیصلہ کیا دیا، اس ملک کے فرقہ پرستوں کو یہ سمجھ میں آ گیا کہ اب حکومت بھی ان کی، عدالت بھی ان کی اور چیف جسٹس بھی گھر کا فرد، لہٰذا اب وہ جو کچھ بھی چاہیں گے آسانی سے حاصل کرلیں گے اور مسلمانوں نے احتجاج کیا اور رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تو پھر پولس، فوج اور انتظامیہ بھی گھریلو ہے پھر ڈر کس بات کا یعنی سیاں بھئے کوتوال تو...... بابری مسجد کو اس بی جے پی چیف جسٹس نے بی جے پی کے وزیر اعظم نریندر مودی کے اشارے پر رام مندر قرار دیدیا اور چونکہ ان کا ٹائم پورا ہو چکا تھا لہٰذا چیف جسٹس کے اڑن کھٹولے سے اتر کر سبکدوشی کے بعد بی جے پی نے انہیں راجیہ سبھا کا ممبر بنا دیا کہ مزید چھ برسوں تک عیاشی کر سکیں۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس گگوئی جس نے رام مندر کے حق میں فیصلہ دیا تھا عدالت کے کمرے سے نکل کر اپنے چیمبر میں آئے تو ساتھی ججوں کے لئے بریانی اور شراب منگوائی تھی جس کی پوری حقیقت انگریزی روزنامہ ''انڈین ایکسپریس'' نے منکشف کردی تھی۔ اس ملک کے مسلمان پہلے سپریم کورٹ اور سی بی آئی کو قابل احترام سمجھتے تھے کہ کوئی مظلوم کا ساتھ دے یا نہ دے سپریم کورٹ کی طرف سے انصاف ضرور ملے گا۔ لیکن بابری مسجد کا فیصلہ آنے کے بعد یہ یقین ہو گیا کہ قانون، انصاف، جج، وکیل، پولس، فوج، سی بی آئی، ای ڈی اور این آئی اے سبھی میں آر ایس ایس کی چھاپ پڑی ہوئی ہے اور اس ملک کے مسلمان تو تیسرے درجے کے شہری پہلے ہی بن گئے تھے اب این آر سی کو سامنے لاکر مسلمانوں کو تیسرے درجے سے ہٹا کر کوئی درجہ ہی نہیں دیا ہے بلکہ انہیں غیر ملکی بنگلہ دیشی، پاکستانی اور روہنگیائی مسلمان کا درجہ دے کر انہیں ملک بدر کرنے کا گندہ منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ ایک وقت وہ بھی تھا جب 1980 میں آسام میں غیر ملکیوں کو ریاست سے نکال باہر کرنے کیلئے آسام گن پریشد کے بھرگیو پھوکن اور پرفلا کمار مہنتا نے خونریز تحریک چلائی تھی اور آسام کے ضلع نیلی میں دس ہزار سے زائد مسلمانوں کا قتل عام ہوا تھا جس کے خلاف پورے ملک میں علامتی ہڑتال منائی گئی تھی اور اس ہڑتال میں اخبار والے بھی شامل تھے۔

اس وقت اس خونریز تحریک چلا کر آسوم گن پریشد نے خوب ترقی کی اور پرفلا کمار مہنتا وزیر اعلیٰ بن کر مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کا خواب دیکھنے لگے جس طرح سے اس وقت برساتی مینڈک کی طرح سے موجودہ وزیر اعلیٰ بسوا سرما ٹرار رہا ہے۔ لیکن پرفلا کمار مہنتا کے خلاف بھرگیو پھوکن نے تحریک چلائی اور اگلے الیکشن میں اسے ذلیل و خوار ہو کر ہارنا پڑا۔ بسوا سرما بھی اس وقت اسی پوزیشن میں ہے اور آسام کا دانشور اور تعلیم یافتہ طبقہ بسوا سرما کو پوری طرح سے ذلیل و خوار کر کے شکست سے ہمکنار کرنے کی تیاری کر چکا ہے بھلے ہی اس کیلئے تحریک چلانے مودی، شاہ یا بھاگوت چلے جائیں گے۔ بابری مسجد کے بعد اتر پردیش کے فتح پور کے ایک تاریخی مقبرے پر ہندوتوا گروپ کی حریص نظریں ہیں اور وہ کسی بھی طرح سے اس مقبرے پر قبضہ چاہتے ہیں اور دعویٰ کررہے ہیں کہ وہ ہندوؤں کا مندر تھا جسے مسلمانوں نے اپنے قبضے میں کرلیا ہے۔ گزشتہ 11 اگست کو اس مقبرے کو بابری مسجد کی طرح سے مسمار کرنے کیلئے ہندوتوا گروپ نے توڑ پھوڑ شروع کی تھی، لیکن انہیں کامیابی نہیں ملی یا کسی خاص اشارے پر فرقہ پرست رک گئے کہ معاملہ بہت خراب ہو سکتا ہے۔ بی جے پی کے ضلع صدر مکھ پال نے کہا کہ ہم لوگ اپنے قانونی مشیروں سے بات کررہے ہیں اور بہت جلد معاملے کو عدالت میں لے جائیں گے۔ ویسے انہیں معاملے کو عدالت تک لے جانے کی بھی ضرورت نہیں ہے کیونکہ معاملہ اتر پردیش کا ہے جہاں کا وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ کی نحوست روز اول سے مسلمانوں پر چھائی ہوئی ہے اور پھر اتر پردیش کا بدنام زمانہ الٰہ آباد ہائی کورٹ جہاں کے جج، وکیل سے کے سب آر ایس ایس کے خاندان والے ہیں وہ فیصلہ تو سنائیں گے اور فیصلہ بھی یکطرفہ ہوگا اور مسلمان حریف جو اس معاملے میں قانونی لڑائی میں اپنی فتح کی امید لگا کر ہیں وہ ایک بار پھر کف افسوس ملتے نظر آئیں گے جب اس مقبرے کو بھی مندر ثابت کر دیا جائے گا اور نہیں تو کسی نہ کسی بھگوان کی پیدائش تو وہاں ہو ہی سکتی ہے۔ (خ الف ف)

چیف الیکشن کمشنر کا داؤ اُلٹا پڑ گیا

رنگِ چمن

افضال انصاری

ووٹ چوری کے الزام نے ایک سنسنی خیز اور دلچسپ موڑ لے لیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار گپتا کے پریس کانفرنس کا پورا پانسہ پلٹ گیا۔ جال پھینکا کہ پنچھی پھنس جائے گا مگر وہ جال ہی لے کر اُڑ گیا۔ جو بازی چلی وہ خود اُن کے گلے پڑ گئی۔ وہ کٹہرے میں راہل گاندھی کو کھڑا کیا کرتے کہ خود کر دیے گئے۔ اتحاد انڈیا (INDIA) میں شامل تمام پارٹیاں ان کے خلاف پارلیمنٹ میں تحریک مواخذہ پیش کرنے کو سوچ رہی ہیں۔ فیصلہ ہو چکا ہے اور آئینی ضرورتوں پر غور کیا جارہا ہے۔

اتوار 17 اگست کے روز راہل گاندھی اور تیجسوی یادو جس وقت سسرام میں ووٹ ادھیکار یاترا کی تیاری میں لگے تھے گیانیش کمار دہلی میں پریس کانفرنس کررہے تھے۔ سسرام بہار کا ایک مشہور شہر ہے۔ افغان بادشاہ شیر شاہ سوری یہیں پیدا ہوئے اور فوت بھی ہوئے۔ جھیل کے کنارے بنا ان کا عالیشان مقبرہ دیکھنے کے قابل ہے۔ ووٹ ادھیکار یاترا سسرام سے نکالنے کی وجہ یہی سمجھ میں آتی ہے کہ شیر شاہ مغل بادشاہ ہمایوں کو ہندوستان سے بھگانے میں کامیاب ہوئے تھے۔ یاترا کی منچ سے راشٹر جنتا دل کے لیڈر لالو پرساد یادو جی نے بھی یہی نعرہ دیا ہے کہ بی جے پی کو بھگایئے اور ہمیں جتایئے۔ وہ اپنے پرانے انداز میں نظر آئے۔ دل کو گدگدانے والا جملہ اب بھی بولتے ہیں۔ جب کھلکھلا کر کہا، لاگل لاگل جھولنیا میں دھکا، بلم مورا چلا کلکتہ تو جلسے میں تمام لوگ ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو گئے۔

ہر اعتراض الیکشن کمیشن کے نام درج ہورہا ہے۔ گیانیش کمار کی جانبداری کا پول کھل گیا۔ وہ اوپر کے اشارے پر چلتے ہیں۔ ایک ہوش مند نوکر شاہ (Bureaucrat) پریس کانفرنس کر کے سیاسی لیڈر سے کبھی نہیں اُلجھتا۔ وہ سرِ عام ٹکراؤ سے پرہیز کرتا ہے۔ نوکر شاہ کیلئے یہ مناسب نہیں اور نہ اُسے اس کی ضرورت ہے۔ گیانیش کمار کو حلف نامہ چاہئے تھا تو لکھ کر مانگتے۔ وہ خط بھیجتے کہ اپنا الزام الیکشن کمیشن میں حلف نامہ دے کر جمع دیں تا کہ ہم اس پر کاروائی شروع کریں۔ یہ راستہ ان کیلئے ہر وقت کھلا تھا۔ اونچے افسروں کے کام کا طریقہ بھی یہی ہے نہ کہ یہ کہ پریس کانفرنس بلا کر دھمکائیں کہ ایک ہفتہ کے اندر حلف نامہ جمع کرو نہیں تو معافی مانگو۔ ایسا نہیں ہے کہ گیانیش کمار گپتا کو یہ باریکیاں معلوم نہیں ہیں۔ وہ افسرانہ آداب و طریقے اور اصول سے اچھی طرح واقف ہیں۔ وہ 1988 کے آئی اے ایس (IAS) ہیں اور مرکزی حکومت میں محکمہ کے سکریٹری بن کر ریٹائر ہوئے۔ اُن کی زندگی اونچے عہدوں پر گذری مگر عنایتوں نے رسوا کیا۔ ان کے خلاف ناراضگی عوامی سطح پر آگئی۔ بات اتنی بڑھی کہ کچھ لوگ آگرہ میں ان کے آبائی گھر کا گھراؤ کرنے پہنچ گئے۔ خیر یہ غلط ہے۔ گھر والے نشانہ کیوں بنیں۔ اُن کا کیا قصور ہے۔ ایسی کرنی کا کیا فایدہ کہ منہ چھپا کر بھاگنا پڑے۔ سننے میں آرہا ہے کہ ووٹ چوری کے معاملے پر ہنگامہ کھڑا ہوتے دیکھ کر پچھلے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار ہندوستان سے فرار ہو گئے اور کسی گمنام ملک میں پناہ لی ہے۔ سب ٹھاٹھ دھرا رہ گیا۔

ووٹ چوری کے خلاف جو سوال اُٹھائے گئے ان کے جواب ہی نہیں ملے۔ گیانیش کمار نے اصل موضوع کو چھیڑا ہی نہیں۔ وہ گمراہ کر کے نکل گئے۔ پنجڑہ میں بند طوطا وہی بولتا ہے جو اسے سکھایا جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اُن کی اتوا 17 اگست کی پریس کانفرنس کی کہانی کہیں اور لکھی گئی تھی۔ الفاظ انہوں نے ادا کیا مگر بول کسی اور کے تھے۔ لیڈر کی انگلی پکڑ کر افسر بننے والوں کا حال یہی ہوتا ہے۔ یہ بڑا مہنگا پڑتا ہے۔ وہ کہیں کے نہیں رہتے۔ جوان کو لاتا ہے وہ احمق تھوڑی ہے کہ چپ چاپ راج کرنے دے۔ بات مانو نہیں تو کھسکو۔ سابق نائب صدر جمہوریہ عزت مآب جگدیپ دھنکڑ کا حال سب کو پتہ ہے۔ حسرت موہانی کا یہ شعر یاد آتا ہے۔

آپ نے قدر کچھ نہ کی دل کی
اُڑ گئی مفت میں ہنسی دل کی

ہر افسر نہیں بکتا۔ لیڈر دھر کر آنے کے قصے میں سابق الیکشن کمشنر ارون گویل کی تعریف کرنی ہوگی۔ ان کی مدت فروری 2027ء تک تھی۔ وہ بھی ہاتھ پکڑ کر آئے تھے مگر پلٹ گئے۔ جب دیکھا کہ کٹھ پتلی بننا ہوگا تو چپ چاپ ہٹ گئے۔ وہ استعفیٰ نہ دیتے تو گیانیش کمار کی جگہ لیتے۔ چیف الیکشن کمشنر بننا بہت بڑی بات ہے۔ نہ جانے کتنے آئی اے ایس (IAS) افسروں کے دل میں یہ خواب پرورش پاتا ہے کہ کاش میں اس عہدے پر بھی فائز کیا جاؤں۔ گویل صاحب اس عہدے سے سرفراز ہوتے مگر ٹھکرا کر چلے گئے۔

گیانیش کمار اوپر کے اشارے پر چل کر بڑے برے پھنسے ہیں۔ دوسروں کے داغ ڈھونڈھنے کی کوشش میں قصور خود اُن کا نکل آیا۔ جس سوال کو راہل گاندھی نے اُٹھایا تھا اسے بی جے پی کے لیڈر انوراگ ٹھاکر نے اور پکا کر دیا۔ راہل صاحب نے تو ایک ہی کا نام لیا تھا۔ انوراگ ٹھاکر نے رائے بریلی، وایناڈ اور ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقے کے حوالے سے 35 کا نام بتایا کہ یہاں فرضی ووٹر ہیں۔ گھی تو کھچڑی میں ہی گری۔ قصوار الیکشن کمیشن ہی ہوا نہ۔ مگر انوراگ صاحب کو حلف نامہ دینے کو نہیں کہا گیا۔ ہوشیار افسر اتنا اناڑی نہیں ہوتا کہ ایسی غلطی کرے۔ ایک کو کہے اور دوسرے کو چھوڑ دے۔

کس کس کو روکو گے؟ ہر طرف سے آواز اُٹھنے لگی ہے۔ مرکزی وزیر مالیت نرملا سیتارمن کے خاوند پرکلا پربھاکر نے دو دن پہلے 19 اگست کو صحافی نیلو ویاس کے نیوز چینل پبلک انڈیا پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر 79 حلقے میں ہیرا پھیری نہیں ہوتی تو اپوزیشن کے محاذ انڈیا کو 316 سیٹ ملتی اور اس کی حکومت بنتی۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اس لوک سبھا کو توڑ دو۔ یہ الیکشن بے معنی تھا۔ پربھاکر صاحب بہت بڑے سیاسی جائزہ نگار اور ماہر معاشیات ہیں اور پوری دنیا میں مشہور ہیں۔

گیانیش کمار پہلے اپنے دامن کے چاک رفو کرلیتے تو اچھا ہوتا۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے جس تیور سے گفتگو کی وہ کسی کو نہ سُہایا۔ آج وہ حلف نامہ کی بات کہہ رہے ہیں مگر یہ دے کر جب عرضی دی گئی تھے تو کیا کاروائی ہوئی تھی؟ سماج وادی کے لیڈر رام گوپال یادو نے سوموار کو دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں اتحاد انڈیا کے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم نے 2022ء میں 18 ہزار ووٹروں کا حلف نامہ دیا لیکن اس پر آج تک کوئی کاروائی نہیں ہوئی۔ گیانیش کمار نے پریس کانفرنس کر کے ایک تو کسی سوال کا جواب نہیں دیا الٹا دھمکایا کہ ایک ہفتے میں حلف نامہ دو نہیں تو معافی مانگو۔ دیکھنا ہے کہ وہ تحریک مواخذہ کا سامنا کیسے کرتے ہیں۔ کہیں حکومت انہیں استعفیٰ نہ دینے کو کہے۔

☆☆☆

راجیو گاندھی: ترقی، ٹیکنالوجی اور جمہوریت کی پہچان... یومِ پیدائش کے موقع پر

راجیو گاندھی 20 اگست 1944 کو بمبئی (اب ممبئی) میں پیدا ہوئے۔ وہ ہندوستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم اندرا گاندھی اور فیروز گاندھی کے فرزند تھے۔ اپنی مختصر مگر بامعنی زندگی میں انہوں نے ملک کو ایک نئی سمت عطا کی۔ اپنی شرافت، سادگی اور عوام سے جڑت کی وجہ سے وہ عوامی دلوں میں آج بھی زندہ ہیں۔ ان کا یومِ پیدائش نہ صرف انہیں یاد کرنے کا دن ہے بلکہ ایک نئے ہندوستان کے خواب کو سمجھنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

سادہ اور انسانی شخصیت

راجیو گاندھی کی شخصیت کی سب سے بڑی خوبی ان کی سادگی اور حساسیت تھی۔ وہ عام آدمی کی پریشانی کو قریب سے دیکھتے اور بغیر پروٹوکول کے متاثرین کے درمیان پہنچ جاتے۔ یہی وجہ تھی کہ عوام انہیں اپنا ہمدرد اور مسیحا مانتے تھے۔

تعلیم اور نوجوانوں پر توجہ

انہوں نے ملک کے نوجوانوں کو مستقبل کا ستون قرار دیا۔ قومی تعلیمی پالیسی کے ذریعے نئی راہیں کھولیں اور ''نوودیہ ودیالیہ'' جیسے ادارے قائم کیے تاکہ دیہی طلبہ کو بھی معیاری تعلیم میسر ہو۔ اسی کے ساتھ ووٹ دینے کی عمر 21 سے گھٹا کر 18 سال کی گئی تاکہ نوجوان جمہوریت میں براہ راست شریک ہو سکیں۔

پنچایتی راج اور عوامی شراکت

راجیو گاندھی کا ماننا تھا کہ جمہوریت کی جڑیں گاؤں میں ہیں۔ اس سوچ کے تحت انہوں نے پنچایتی راج کو مضبوط بنایا، اختیارات مقامی سطح تک پہنچائے اور عام آدمی کو فیصلہ سازی کا حصہ بنایا۔ ان کا یہ قدم آج کے جمہوری ڈھانچے کی بنیادوں میں شامل ہے۔

امن قائم کرنے کی کوششیں

راجیو گاندھی نے مختلف ریاستوں میں امن قائم کرنے کی کوششیں کیں۔ پنجاب، آسام اور میزورم کے سمجھوتے انہی کی قیادت میں ہوئے جن سے تشدد اور بدامنی کو بڑی حد تک کم کیا گیا۔ سری لنکا میں خانہ جنگی روکنے کے لیے ہندوستانی امن فوج بھیجنے کا فیصلہ بھی انہوں نے ہی کیا تاکہ تامل عوام کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

معاشی اصلاحات

راجیو گاندھی نے لائسنس راج میں نرمی لا کر معیشت کو نئی راہ دکھائی۔ ٹیکس اور ڈیوٹی میں کمی کر کے سرمایہ کاری کو فروغ دیا اور معیشت کو زیادہ آزادانہ بنانے کی سمت میں قدم بڑھایا۔ یہ اصلاحات آگے چل کر ہندوستان کی معیشت کے کھلنے کی بنیاد بنیں۔

آئی ٹی اور ٹیکنالوجی انقلاب

راجیو گاندھی کو بجا طور پر ہندوستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی انقلاب کا بانی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کمپیوٹر، ٹیلی کمیونیکیشن اور بایوٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں بڑے پیمانے پر پروگرام شروع کیے۔ آج کا ''ڈیجیٹل انڈیا'' انہی کے خواب کا تسلسل ہے۔ ان کا ماننا تھا کہ آنے والی صدی علم اور سائنس کی صدی ہوگی، اس لیے ہندوستان کو اسی سمت میں آگے بڑھنا چاہیے۔

بدعنوانی کے خلاف موقف

انہوں نے سیاست کو شفاف بنانے کی کوششیں کیں۔ ''اینٹی ڈیفیکشن لا'' پاس کرایا تاکہ سیاسی وفاداریاں بیچنے کا سلسلہ روکا جا سکے۔ ان کا مشہور جملہ تھا کہ دہلی سے بھیجا گیا ایک روپیہ عوام تک پہنچتے پہنچتے صرف پندرہ پیسے رہ جاتا ہے۔ یہ ان کے بدعنوانی کے خلاف سخت موقف کی علامت تھا۔

قدرتی آفات میں انسانی خدمت

راجیو گاندھی ہر مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑے دکھائی دیے۔ بھوپال گیس سانحہ ہو یا کسی علاقے میں زلزلہ، سیلاب یا خشک سالی، وہ فوراً متاثرین کے درمیان پہنچتے اور عملی اقدامات کرتے۔ انہوں نے متاثرین کی بازآبادکاری کے لیے خصوصی محکمے قائم کیے تاکہ مدد منظم طریقے سے پہنچ سکے۔

بین الاقوامی قیادت

انہوں نے عالمی سطح پر بھی ہندوستان کی آواز کو بلند کیا۔ افریقہ میں رنگبھید کے خلاف ''افریقہ کوش'' کی بنیاد رکھنے کی تجویز پیش کی جس میں کئی ملکوں نے تعاون دیا۔ ماحولیات اور اوزون پرت کے تحفظ کے لیے انہوں نے اقوامِ متحدہ کے تحت اقدامات کی وکالت کی۔

ورثہ اور یادگار

راجیو گاندھی نے ہندوستان کے عوام کو ایک جدید، خوشحال اور مضبوط ملک کا خواب دیا۔ بدقسمتی سے وہ کم عمری میں شہید ہو گئے اور ان کا خواب ادھورا رہ گیا۔ مگر ان کی دی گئی سمت، اصلاحات اور خواب آج بھی ہندوستان کے مستقبل کو روشنی دکھاتے ہیں۔ راجیو گاندھی کی زندگی سچائی، خدمت اور ترقی کے خواب کی علامت تھی۔ ان کا یومِ پیدائش 20 اگست ہر سال ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہندوستان کو جدید بنانے کے لیے جن اصلاحات اور خوابوں کی بنیاد انہوں نے رکھی تھی، انہیں آگے بڑھانا ہی حقیقی خراجِ عقیدت ہے۔ وہ نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں ایک حساس، دوراندیش اور وژنری رہنما کے طور پر ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔

آر ایس ایس کا نظریاتی فلسفہ
2 اکتوبر کو تنظیم 100 سال پرانی ہوجائے گی

خورشید فرازی

آر ایس ایس کے 100 سال مکمل ہونے میں اب صرف 42 دن رہ گئے ہیں اور 2 اکتوبر 2025 کو اس کے 100 سال مکمل ہو جائیں گے اور اس موقع پر آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کی بڑی اہمیت ہوگی کہ وہ اس تنظیم کے 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر وہی تنظیم کے سربراہ ہیں اور اس موقع پر پی ایم مودی کی ہر ممکنہ کوشش یہی ہوگی کہ آر ایس ایس کے 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر جو صدی تقریبات منائی جائے گی تو ان تقریبات کا افتتاح وہی کریں اور یہاں بھی کریڈٹ مار لے جائیں جس طرح سے رام مندر کے افتتاح کے موقع پر چاروں طرف بڑے بڑے کٹ آؤٹ مودی کے تھے اور رام کے کٹ آؤٹ تمام انگلیوں میں چھوٹی انگلی جیسی تھی یعنی نریندر مودی کے آگے اب ان ہندوؤں کے بھگوان رام کا قد بھی چھوٹا پڑ گیا اور اس موقع پر مودی کا یہ اعلان کہ انہوں نے خواب میں بھگوان کو دیکھا اور ان سے کہا کہ وہ بھگوان کے اوتار کی شکل میں دنیا میں اتارے گئے ہیں، مودی نے خود کو بھگوان کا اوتار بنا کر پیش کیا اگر اس موقع پر موہن بھاگوت گھڑکی نہ دیتے تو شاید مودی اب تک خود کو ہندوؤں کے بھگوان کے مقابلے میں اپنے قد کو بڑا کر لیتے اس وقت مودی کی یہ دلی خواہش ہے کہ وہ آر ایس ایس کے 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر موہن بھاگوت انہیں خصوصیت سے ترجیح دیں تاکہ ان کی اہمیت بڑھے اور نومبر میں بہار کے اسمبلی الیکشن میں ان کی مقبولیت کو دیکھ کر بہاری انہیں ووٹ دیں۔ لیکن مودی نے اپنے طور پر بہاریوں کو جو عقل و خرد سے عاری سمجھ رکھا ہے تو یہ ان کی بھول ہے بہار کے چند فیصد فرقہ پرست بھی مودی کی پارٹی کے حق میں ووٹ ڈالیں گے ورنہ اس مرتبہ وہاں راہل گاندھی۔ لالو یادو کا جادو سر چڑھ کر بولے گا اور بہار الیکشن کے سلسلے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جو چوری پکڑ گئی ہے تو اپنی جہالت اور عوام کی نظروں میں مجرم بنے ای سی آئی نے راہل گاندھی کے عائد کردہ الزامات پر صرف اتنا کہا کہ جو غلطیاں انہوں نے انتخابی فہرست میں دکھائی ہیں وہ سب ٹھیک ہے مگر اس نشاندہی میں بڑی تاخیر کردی گئی ہے۔ بہرکیف اس وقت آر ایس ایس اپنی تنظیم کے 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر وگیان بھون نئی دہلی میں سہ روزہ عالمی سطح پر پروگرام کررہی ہے جو 26، 27 اور 28 اگست کو ہوگا اور پھر اسی طرح سے آر ایس ایس کی صد سالہ تقریبات جو دہلی، ممبئی اور کولکاتا میں منعقد ہوں گے۔ بھاگوت نے اس سے پہلے 2018 میں وگیان بھون میں اپنے تین اہم ترین لیکچر دیئے تھے۔ 2018 میں وگیان بھون میں منعقدہ آر ایس ایس کے پروگرام میں موہن بھاگوت نے جو لیکچر دیئے تھے، ان لیکچروں کو سننے کے بعد معروف صحافیوں کا خیال تھا کہ آر ایس ایس میں اب کافی تبدیلی پیدا ہو چلی ہے اور اب وہ پہلے جیسی کٹر ہندوتوا کی حامی پارٹی نہیں رہی۔ کیونکہ بھاگوت نے وگیان بھون میں 2018 میں جو کلیدی خطبہ دیا تھا اس میں انہوں نے خاص طور پر ہندو۔ مسلم تعلقات پر زور دیا تھا۔ بھاگوت نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا تھا کہ میرے خیال میں ایک ہندو، اس وقت ہندو ہی نہیں رہتا اگر وہ یہ کہے کہ ہندستان میں مسلمان نہیں رہ سکتے۔ موہن بھاگوت نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا تھا کہ اگر کوئی ہندو ماب لنچنگ میں کسی مسلمان کو قتل کردیتا ہے تو وہ ہندوتوا کے خلاف یہ عمل کرتا ہے، لیکن موہن بھاگوت کے اس لیکچر کے بعد کیا ہندوستان میں ماب لنچنگ رکا ہے، وہ تو نہیں رکا اور اس سلسلے میں یہ خیال کیا جارہا ہے کہ موہن بھاگوت بدلتے وقت کے ساتھ بدل چکے ہیں اب وہ ماب لنچنگ کی مخالفت کرتے ہین اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ایک سچا ہندو یہ کبھی نہیں کہہ سکتا کہ مسلمانوں کا ماب لنچنگ بالکل غلط اور قابل مذمت ہے۔ لیکن ماب لنچنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ 2020 میں شاہ رخ سیفی کا اتر پردیش میں لقمان کا ہریانہ میں ماب لنچنگ ہوا۔ مسلمان مخالف پروپگینڈا کو جاری رکھنا بھی آر ایس ایس کے لئے فائدہ مند رہا ہے۔ کووڈ 19 کی وبا کیا آئی سارا الزام تبلیغی جماعت پر ڈال دیا گیا جو دہلی جارہا تھا۔ اس وقت فرقہ پرستوں کی زبان پر کورونا جہاد، کورونا بم، گردش کررہا تھا جس کے بعد ہندو غلبہ والے علاقوں سے مسلم ہاکروں کو در بدر کیا گیا ان کا بائیکاٹ کیا گیا۔ بھاگوت کا یہ کہنا ہے کہ میں اسے ہندو ہی نہیں مانتا جو مسلم سے یہ کہے کہ وہ ہندستان میں نہیں رہ سکتا۔ ویسے آر ایس ایس کا نظریہ ہے کہ انہیں تین خاص دشمنوں سے ہمیشہ ہوشیار رہنا ہے اور وہ ہیں (1) مسلمان (2) عیسائی (3) کمیونسٹ

☆☆☆

الیکشن کمیشن کی شرمناک پریس کانفرنس

عبدالعزیز

جمہوریت میں ووٹ کی غیر معمولی اہمیت ہے۔ ہر فرد کا ایک ووٹ ہوتا ہے خواہ وہ امیر ہو یا غریب۔ بڑے عہدے پر فائز ہو یا چھوٹے عہدے پر ہو۔ چپراسی ہو یا وزیر ہو۔ اگر یہ برابری ختم کردی جاتی ہے اور ووٹوں میں دھاندلی اور چوری ہوتی ہے تو جمہوریت بے معنی ہوکر رہ جاتی ہے۔ مہاراشٹر کے اسمبلی الیکشن کے بعد راہل گاندھی کا ایک مضمون ووٹوں کی چوری سے متعلق انگریزی اخبار 'انڈین ایکسپریس' اور دیگر ہندی اخبارات میں شائع ہوا تھا۔ راہل گاندھی نے مہاراشٹر کے اسمبلی الیکشن میں کس طرح کی دھاندلی اور چوری ہوئی اسے اعداد وشمار کی روشنی میں تفصیل کے ساتھ پیش کیا تھا۔ انھوں نے یہ بتایا تھا کہ پانچ سال میں ووٹرلسٹ میں ووٹروں کی جو تعداد بڑھی تھی اس سے کہیں زیادہ پانچ مہینے میں یعنی لوک سبھا کے الیکشن سے اسمبلی الیکشن سے کچھ پہلے تک ووٹرلسٹ میں ووٹوں کا اضافہ کردیا گیا تھا۔ جہاں جہاں یہ اضافہ ہوا تھا وہاں وہاں بی جے پی اور ان کے حلیفوں کے امیدواروں کی کامیابی ہوئی تھی۔ حالانکہ کانگریس اور اس کے حلیفوں کے حق میں لوک سبھا کے برابر ہی ووٹ پڑے۔ اس تفصیلی وضاحت اور تشریح کے بعد ہی سے ووٹوں کی چوری کا چرچا ملک کے کونے کونے میں ہونے لگا، لیکن 7 اگست 2025ء کو راہل گاندھی نے کرناٹک کے ایک اسمبلی حلقہ مہادیو پورہ میں ووٹوں کی چوری اعداد وشمار کے ساتھ اسکرین پر دکھایا۔ انھوں نے بتایا کہ ''سی سی ٹی وی فوٹیج کا مطالبہ الیکشن کمشنر سے کیا تھا لیکن الیکشن کمشنر نے دینے سے انکار کیا۔ اس کے عوض ووٹرلسٹ کی ہارڈ کاپی دینے پر رضامند ہوا۔ یہ کاپیاں اتنی بڑی تعداد میں تھیں کہ ان کی جانچ پڑتال کرنا آسان نہیں تھا۔ ہماری ٹیم کو تقریباً 6 مہینے کی مدت جانچ پڑتال میں صرف ہوئی''۔ راہل گاندھی کی پریس کانفرنس میں جس صفائی اور بے باکی کے ساتھ پرزنٹیشن کیا گیا اس سے ملک ہل سا گیا۔ یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا تھا کہ اسمبلی کے ایک حلقہ میں ایک لاکھ، دو ہزار، پچیس ووٹوں کی چوری ہوسکتی ہے۔ راہل گاندھی نے دکھایا کہ ایسے بے شمار ووٹرس فہرست رائے دہندگان میں داخل ہیں جن کا پتا '0' (صفر) ہے۔ لسٹ میں ایسے ووٹرس بھی شامل ہیں جو چالیس پینتالیس کی تعداد میں ایک چھوٹے سے کمرے میں رہتے ہیں جس میں مشکل سے ایک آدمی رہ سکتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی دکھایا کہ ایک ہی فرد کا تین چار ریاستوں کی ووٹرلسٹ میں نام ہے۔ راہل گاندھی کی یہ پریس کانفرنس بجلی بن کر الیکشن کمیشن اور بی جے پی کے لیڈروں اور کارکنوں پر گری۔ الیکشن کمشنر سے کہیں زیادہ بی جے پی کے لیڈران راہل گاندھی کو طرح طرح سے جواب دینے لگے۔ ووٹ چوری کا الزام الیکشن کمیشن پر لگایا گیا تھا، اس حقیقت بیانی کے ساتھ کہ الیکشن کمشنر بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کے لئے ووٹ چوری کر رہا ہے۔ الیکشن کمشنر نے راہل گاندھی کے زبردست پرزنٹیشن کو کمزور کرنے کے لئے دھمکی آمیز انداز میں کہا کہ ''راہل گاندھی اپنا شکایت نامہ حلف نامہ کے ساتھ دینا ہوگا''۔ راہل گاندھی نے ایک شیر کی طرح گرجتے ہوئے الیکشن کمشنر کو مخاطب کرکے کہا کہ ''میں لیڈر آف دی اپوزیشن ہوں، میں نے پارلیمنٹ میں حلف لیا ہے، مجھے حلف لینے کی کیا ضرورت ہے، حلف تو الیکشن کمشنر کو لینا چاہئے اور سچائی کے ساتھ سامنے آنا چاہئے''۔ الیکشن کمشنر کی اس بیان بازی کو لوگوں نے ایک مذاق سمجھا اور بعض لوگوں نے یہ کہا کہ ''الیکشن کمشنر کی دھمکی حماقت اور نادانی پر مبنی ہے، کیونکہ اگر کوئی شخص تھانہ میں جاکر کسی کے خلاف شکایت درج کرانا چاہے تو تھانیدار کو ہرگز یہ قانونی حق نہیں ہے کہ وہ شکایت کنندہ یہ کہے کہ حلف نامہ کے ساتھ اپنی شکایت درج کرائیے''۔ سوشل میڈیا میں خاص طور پر الیکشن کمشنر کے بیان کی سخت مخالفت ہوئی جس سے ان کے بیان کی ہوا نکل گئی۔ راہل گاندھی کی 7 اگست کی پریس کانفرنس کے ساتھ ساتھ بہار میں 25 جون سے ووٹروں کی خصوصی نظر ثانی (SIR) شروع ہوئی اس کے خلاف پورے بہار میں اور بہار کے باہر بھی مخالفت بڑے پیمانے پر ہونے لگی۔ سپریم کورٹ میں بھی لوگوں نے اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ مقدمہ دائر کرنے والوں نے یہ مانگ کی تھی کہ SIR کے پروسیس کو ختم کردیا جائے اور ساتھ ساتھ ووٹر بنانے کے لئے جو 11 شرائط الیکشن کمیشن کی طرف سے دی گئی ہیں اس میں آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر آئی کارڈ کو شامل کیا جائے۔ ایک مطالبہ اور بھی تھا کہ 65 لاکھ لوگوں کو رائے دہنگان کی فہرست سے نکال دیا گیا ہے اس کی لسٹ منظر عام پر لائی جائے اور جن لوگوں کو ووٹرلسٹ سے نکالا گیا ہے اس کی وجہ بھی درج کی جائے۔ الیکشن کمشنر کی طرف سے بار بار کہا گیا کہ وہ پینسٹھ لاکھ لوگوں کی لسٹ عام لوگوں کے لئے شائع نہیں کرے گا اور نہ ہی آدھار کارڈ کو ووٹر بننے کے لئے شرائط کی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران یوگیندر یادو نے ایسے کئی لوگوں کو کمرۂ عدالت میں لے جانا چاہا جن کا نام ووٹرلسٹ سے حذف کردیا گیا تھا اور ان کو مردہ قرار دے دیا گیا تھا۔ کورٹ کی طرف سے دوافراد کو اندر لے جانے کی اجازت دی گئی۔ یوگیندر یادو نے تین ججوں کے پینل کے سامنے ایسے دو افراد کو پیش کیا یہ کہتے ہوئے کہ ''یہ زندہ لوگ ہیں جنھیں الیکشن کمشنر نے مردہ قرار دیا ہے''۔ مقدمے کی آخری سماعت میں ججوں نے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ 48 گھنٹے میں ان 65 لاکھ لوگوں کے نام اور پتے کے ساتھ جن کو ووٹرلسٹ سے حذف کیا گیا ہے منظر عام پر لایا جائے۔ اس کے ساتھ ہی وجہ بھی درج کی جائے کیوں ان کا نام ووٹرلسٹ سے حذف کیا ہے؟ یہ اپوزیشن پارٹیوں کی بہت بڑی جیت تھی اور الیکشن کمیشن کی ایک بڑی شکست تھی۔ اس کے باوجود الیکشن کمیشن کی بیان بازی میں کوئی کمی نہیں آئی۔ راہل گاندھی نے اعلان کیا تھا کہ وہ بہار میں اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں کے ساتھ ''ووٹر ادھیکار یاترا'' 17 دن تک نکالیں گے۔ اس اعلان سے بی جے پی کے خیمے اور الیکشن کمیشن کے اندر خوف زدگی پیدا ہوگئی۔ راہل گاندھی کے ووٹر ادھیکار یاترا کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے الیکشن کمشنر اپنے دورفقائے کار کے ساتھ پریس کانفرنس 17 اگست کو کی جو انتہائی شرمناک اور نہایت ہی احمقانہ انداز میں کی گئی۔ راہل گاندھی نے یا اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے جو سوال اٹھائے تھے ان میں سے کسی ایک کا بھی جواب دینے کی کوشش نہیں کی گئی اور نہ ہی پریس کانفرنس میں شریک نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔ یہ پریس کانفرنس بھی عجوبہ قسم کی تھی۔ ہر پریس کانفرنس میں پریس کانفرنس کرنے والے کی مختصر تقریر کے بعد عام طور پر ایک ایک نامہ نگار کو سوال کرنے کی اجازت دی جاتی ہے اور فوراً اس کا جواب دیا جاتا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں کہا یہ گیا کہ تمام نامہ نگار جو سوالات کرنا چاہتے ہیں وہ ایک ایک کرکے سوال کرلیں پھر ان سوالوں کا الیکشن کمشنر جواب دیں گے۔ الیکشن کمشنر کسی سوال کا جواب دینے کے بجائے راہل گاندھی کو ڈرانے اور دھمکانے کی کوشش کی۔ انھوں نے کہا کہ ''راہل گاندھی کو سات دنوں میں حلف نامہ دینا ہوگا یا ملک کے سامنے معافی مانگنا ہوگا۔ اس کے سوا تیسرا کوئی آپشن نہیں ہے''۔ سوال یہ بھی کیا گیا تھا کہ ''راہل گاندھی کو حلف نامہ دینے اور معافی کی بات کہی جارہی ہے اور بی جے پی کے انوراگ ٹھاکر نے بھی اسی طرح ووٹوں کی چوری کا الزام لگایا ہے پھر انھیں کیوں نہیں کسی قسم کی دھمکی دی جارہی ہے؟'' اس سوال پر الیکشن کمشنر کو سانپ سونگھ گیا تھا اس لئے انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اسی طرح کے بہت سے سوالوں کے جواب دینے سے وہ قاصر رہے۔ موصوف صفائی میں بیان کر رہے تھے کہ ''وہ سی سی ٹی وی فوٹیج کیسے دیں؟ اس سے ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے تقدس پر آنچ آسکتی ہے''۔ الیکشن کمشنر ڈگر کے لحاظ سے پڑھے لکھے ہیں۔ ان کی تعلیم بیرون ملک کی بھی ہے۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور سے انجینئرنگ بھی کی ہے لیکن وہ انتہائی جہالت کا مظاہرہ کررہے تھے۔ ان کو اچھی طرح معلوم ہونا چاہئے کہ مائیں، بہنیں اور بہوئیں سب ووٹ کے دن ووٹ دینے کے لئے لائن میں کھڑی ہوتی ہیں۔ ٹی وی پر اور سوشل میڈیا میں ان کی تصویریں دکھائی جاتی ہیں۔ موصوف کی دو بیٹیاں بھی ڈی ایم ہیں۔ بڑی بیٹی نوئیڈا میں اور اس کا شوہر سہارنپور میں۔ جموں وکشمیر کے شہر سری نگر میں چھوٹی بیٹی آئی ایس آر کی ڈپٹی ڈائرکٹر ہے اور اس کا شوہر سری نگر میں ڈی ایم ہے۔ شوہر اور بیوی کی ایک ہی شہر میں بڑے عہدے پر پوسٹنگ ضابطہ شکنی کے مترادف ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ان کی بیٹیاں سرکاری عہدے پر فائز ہیں جہاں عوام اور خواص سے ان کو بھری بزم میں ملنا پڑتا ہے۔ یہاں کے بارے میں انھوں نے ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے تقدس پر آنچ آنے کی بات نہیں سوچی۔ الیکشن کمشنر کی پریس کانفرنس اتنی مضحکہ خیز اور بے اثر تھی کہ ان کی چوری اور سینہ زوری صاف نظر آرہی تھی۔ نہایت ہٹ دھرمی کے ساتھ یہ پیش کررہے تھے کہ ووٹروں کا شہری ہونا زیادہ ضروری ہے، ان کو پتا ضروری نہیں ہے، یعنی جن لوگوں کا پتا نہیں ہوتا ان کو بھی ووٹر بنایا جاسکتا ہے۔ پاسپورٹ میں لکھا جاتا ہے کہ یہ ملک کے شہری ہیں لیکن اس میں پتا ہونا لازمی ہوتا ہے۔ کسی بھی ایسے شخص کا پاسپورٹ نہیں بنتا ہے جس کا پتا نہ ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ کسی ووٹر کا نام ہو پتا نہ ہو۔ پرینکا گاندھی نے اس طرح کے سوالوں کی بوچھار کی ہے جس کا الیکشن کمشنر کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔ بہار میں راہل گاندھی کی 'ووٹر ادھیکار یاترا' میں لوگوں کا اژدہام بڑھتا جارہا ہے۔ راہل گاندھی پرزور طریقے سے اپنی بات پیش کر رہے ہیں۔ ساتھ ساتھ ہی آر جے ڈی اور دیگر پارٹیوں کے لیڈران بھی پُراثر انداز میں اپنی بات پیش کر رہے ہیں۔ راہل گاندھی اسٹیج پر ایسے لوگوں کو بلواکر بیان دلا رہے ہیں جن کے نام ووٹرلسٹ سے حذف کر دیئے گئے ہیں۔ ان سب کے اثرات بڑے پیمانے پر ہورہے ہیں۔ اسمبلی الیکشن میں 'ووٹ چوری' کا مسئلہ بڑے پیمانے پر اٹھایا جائے گا۔ مشہور تجزیہ کار ابھیتابھ تیواری نے ایک سروے کیا ہے۔ اس سروے میں بتایا ہے کہ راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر ووٹ چوری کا جو الزام عائد کیا ہے اس پر 48% افراد اعتبار کرتے ہیں جبکہ 27% اعتبار نہیں کرتے اور 25% افراد کا کہنا ہے کہ انھیں کچھ معلوم نہیں۔ یہ پچیس فیصد افراد کی تعداد سے یہ پتا چلتا ہے کہ ابھی ووٹ چوری کی حقیقت بہتوں تک نہیں پہنچی ہے۔ جب ایک ایک فرد تک یہ بات پہنچے گی تو امید یہ ہے کہ ساٹھ ستر فیصد سے زیادہ افراد الیکشن کمیشن کی چوری اور سینہ زوری پر اعتبار کرنے لگیں گے۔ ممکن ہے کہ اندھ بھکت کسی قیمت پر بھی راہل گاندھی کی باتوں پر اعتبار نہ کریں خواہ ساری دنیا اعتبار کرنے لگے۔ کہا گیا ہے کہ ''چور چور مُسیرے بھائی ہوتے ہیں''۔

رابطہ: 9831439068

☆☆☆

بہار مدرسہ بورڈ کے صد سالہ جشن میں گم ایک کتاب کی بازیافت

کامران غنی صبا
صدر شعبۂ اردو نتیشور کالج، مظفرپور

بہار مدرسہ بورڈ کا صد سالہ جشن 21 اگست 2025 کو منایا جا رہا ہے۔ یہ محض ایک جشن نہیں بلکہ ایک صدی پر محیط اس تعلیمی ورثے کا اعتراف ہے جو نسل در نسل علم، تہذیب اور شعور کی روشنی بانٹتا رہا ہے۔ صدیوں پر محیط تاریخ کی دھڑکنیں جب جشن کے ساز پر گونجتی ہیں تو محض تالیوں کی بازگشت نہیں سنائی دیتی، بلکہ ان خوابوں کی بازآفرینی ہوتی ہے جو بزرگوں نے جاگتی آنکھوں سے دیکھے تھے اور جنہیں اپنے خونِ جگر سے سینچا تھا۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے صد سالہ جشن کے اس موقع پر مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی کی کتاب ''بہار مدرسہ بورڈ: تاریخ و تجزیہ'' (سال اشاعت 1995) کی یاد فطری طور پر تازہ ہو جاتی ہے۔ مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی کا نام تعارف کا قطعی حاجت مند نہیں۔ مختلف ملی، علمی اور ادبی تنظیموں سے وابستہ ہیں۔ درجنوں کتابوں کے مصنف ہیں۔ تحریر اور تقریر دونوں شعبوں میں یکساں مہارت رکھتے ہیں۔ مفتی صاحب کا سب سے نمایاں پہلو ان کا معتدل اور معروضی انداز ہے۔ اپنی گفتگو اور تحریر دونوں میں وہ اس کا بھرپور پاس ولحاظ رکھتے ہیں۔ انہیں تنقید اور اختلاف کا سلیقہ آتا ہے۔ غلط کو غلط کہنے سے گریز نہیں کرتے لیکن اپنے قلم کو دھاردار ہونے سے بچاتے بھی ہیں۔ ''بہار مدرسہ بورڈ تاریخ و تجزیہ'' مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی کا ایک ایسا کارنامہ ہے جو اکیلے ان کے کئی کارناموں پر بھاری ہے۔ آج جب بہار مدرسہ بورڈ کا جشن صد سالہ منایا جا رہا ہے تو یہ کتاب ایک بار پھر ہمیں اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ اس موقع سے کتاب کا نیا ایڈیشن شائع ہوتا اور ''گاہے گاہے باز خواں ایں قصہ پارینہ را'' کے مصداق ہم اپنی روشن تاریخ کو ایک بار پھر نئی روشنائی میں لاکر مزید مضبوطی فراہم کرتے۔ مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی کی یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں بہار میں علوم اسلامیہ کی تاریخ کو تحقیقی بصیرت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ کی داستانِ تاسیس اور ارتقا رقم کی گئی ہے۔ تیسرے باب میں بہار مدرسہ امتحان بورڈ کے قیام اور اس کے نشیب وفراز کا تذکرہ ہے۔ چوتھے باب میں بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے قیام کی جدوجہد بھری تاریخ کو ضبطِ تحریر میں لایا گیا ہے اور پانچویں باب میں مدرسہ بورڈ کے نصاب پر معروضی نگاہ ڈالتے ہوئے اس کے اثرات اور ثمرات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ کتاب کا ایک نہایت اہم حصہ اس کا پیش لفظ ہے، جو اس وقت کے گورنر اخلاق الرحمن قدوائی نے تحریر کیا تھا۔ اسی طرح بہار اسمبلی کے اُس وقت کے اسپیکر اور روزنامہ سنگم کے بانی الحاج غلام سرور کی تحریر نے بھی اس کی وقعت میں اضافہ کیا ہے۔

اخلاق الرحمن قدوائی اپنے پیش لفظ میں لکھتے ہیں:

''موجودہ دور میں جب کہ ملک میں طرح طرح کی ثقافتی و تمدنی تحریکیں جو بادِ سموم کی مانند ہیں، چل رہی ہیں، مسلم معاشرے کو یکجا اور سمیٹے رکھنے میں دینی مدارس اور فارغین مدارس اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ لہٰذا مدارس دینیہ کو قائم رکھنا، ان کی تعداد میں اضافہ کرنا، ان کی ہمہ گیر وہمہ جہت ترقی کے لیے کوشاں رہنا، مسلمانوں کا فرض ہی نہیں، بلکہ وقت کا اہم تقاضا بھی ہے۔''

گورنر کے باوقار عہدے پر رہتے ہوئے بغیر کسی مصلحت کے مدارس اسلامیہ کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے اس کی ترقی کی بات کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ آج تو صورتِ حال یہ ہے کہ مدارسِ اسلامیہ کے

خلاف بولنا اونچی کرسیوں کے حصول کا ایک آسان اور موثر ذریعہ سمجھا جانے لگا ہے۔

الحاج غلام سرور اپنی تحریر ''من درچہ خیالیم'' میں لکھتے ہیں:

'گزشتہ پندرہ برسوں سے ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ ملک کی عدلیہ کو مسلمانوں کے عائلی قوانین اور ان کی تعلیم اور ذہنی تربیت کی کچھ زیادہ ہی فکر دامن گیر ہوگئی ہے۔

مزید لکھتے ہیں:

''آج یہ میرا موضوع نہیں ہے مگر میں نے ابتدا ہی میں اس نکتہ کو اس لیے چھیڑ دیا ہے کہ آپ کو خبردار کردوں، اسے چتاونی سمجھئے۔ اب وہ دور آگیا ہے کہ عدلیہ پردے کے پیچھے سے حکومت کرنے لگی ہے۔''

یہ تحریر 1995 کی ہے اور آج جب ہم حالات پر نظر ڈالتے ہیں تو غلام سرور مرحوم کی دور اندیشی حیران کن طور پر درست ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے تین دہائی قبل ان خدشات کی نشاندہی کر دی تھی جو آج کے سماجی و قانونی منظرنامے میں نمایاں دکھائی دیتے ہیں۔ اسی مضمون میں وہ ایک جگہ یہ بھی لکھتے ہیں:

''آپ کو یقین نہ آئے گا مگر یہ حقیقت ہے کہ ایک ہزار سال کے دوران ہندوستان کے کسی مسلمان بادشاہ نے ایک بھی یونیورسٹی، دارالعلوم، جامعہ یا اسکول کالج کی بنیاد نہیں رکھی۔''

مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی نے اس دعوے کے رد میں اپنی کتاب میں ایک پورا باب قائم کیا ہے اور تاریخی شواہد کے ساتھ یہ ثابت کیا ہے کہ بہار اور ہندوستان میں انگریزوں کی آمد سے قبل بھی اسلامی علوم کے کئی مراکز قائم تھے۔ یہ ان کی تحقیقی دیانت کا روشن ثبوت ہے کہ انہوں نے وقت کے ایک جری سیاستداں اور اسمبلی اسپیکر کے موقف سے اختلاف کرنے میں کوئی تامل نہیں کیا۔ یہی جراتِ اظہار اور غیر جانب دارانہ تحقیق انہیں دوسرے اہلِ قلم سے ممتاز کرتی ہے۔ مدرسہ بورڈ کی تاریخ یا نصاب کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کئی ایسی حقیقتیں بے نقاب کیں جن سے بعض پیشانیوں پر شکن آ سکتی تھی، لیکن انہوں نے قلم کی امانت داری کو کسی مصلحت پر قربان نہیں کیا۔ اس کتاب میں تاریخی حوالوں کے ساتھ شمس الہدیٰ مدرسہ سے مدرسہ بورڈ بننے تک کے سفر کی روداد پیش کی گئی ہے۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی تاریخ خود میں ایک عہدنامہ ہے۔ 1912 میں جسٹس سید نورالہدیٰ نے اپنے والد کے نام پر مدرسہ شمس الہدیٰ کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے نہ صرف اپنی جائیداد مدرسے کے نام وقف کی بلکہ اسے قرآن و حدیث اور عصری علوم کا مرکز بنایا۔ 1919 میں یہ مدرسہ حکومت بہار کے زیر انتظام آیا اور 1922 میں امتحانی کمیٹی قائم ہوئی۔ وقت کے ساتھ یہ ادارہ ترقی کرتا گیا اور 1979 میں ایک نئے نام یعنی بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے تحت وجود میں آیا۔ 1983 کے ایکٹ نے اسے قانونی حیثیت بخشی اور اس کے امتحانات کو دیگر تعلیمی اداروں کے مساوی قرار دیا۔ اس سے مدرسہ کے طلبہ کے لیے اعلیٰ تعلیم اور ملازمت کے دروازے کھل گئے۔ نصاب کی تشکیل اور تبدیلی کا یہ سلسلہ آج تک جاری ہے اور وسطانیہ، فوقانیہ اور مولوی سطح تک امتحانات اسی کے زیر اہتمام منعقد ہوتے ہیں۔ یقیناً بورڈ نے اپنے صدی بھر کے سفر میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اسے وسائل کی کمی، بنیادی سہولتوں کے فقدان اور اساتذہ کی قلت جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ کچھ مسائل ایسے ہیں جنھیں لکھتے ہوئے ''اندیشۂ سود زیاں'' روکتا ہے۔

تاہم اس کے باوجود یہ حقیقت اپنی جگہ قائم ہے کہ بہار کے ہزاروں پسماندہ اور غریب مسلم طلبہ کے لیے یہ بورڈ امید کی ایک کرن ہے۔ یہ ان کے لیے صرف مذہبی شناخت کو زندہ رکھنے کا وسیلہ نہیں بلکہ جدید دنیا میں اپنی موجودگی منوانے کا پلیٹ فارم بھی فراہم کرتا ہے۔ مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی نے اس کتاب کے آخری باب میں مدرسہ بورڈ کے نصاب تعلیم کا جائزہ لیا ہے۔ مدرسہ بورڈ کے نصاب تعلیم پر دانشوران علم وادب کی آرا بھی شامل کی ہیں ساتھ ہی موجودہ نصاب تعلیم پر نظر ثانی کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے لیکن یہ کتاب چونکہ 1995 میں منظر عام پر آئی تھی اور اب تیس سال کا عرصہ گزر جانے کے بعد ملک کے تعلیمی نظام اور تقاضوں میں کئی بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ نئی تعلیمی پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے نصاب تعلیم تیار کیا جائے تاکہ مدرسہ بورڈ سے فارغ طلبا کو عملی زندگی میں کسی قسم کی کوئی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس وقت پورے ہندوستان میں سمسٹر سسٹم کے تحت نصاب پڑھایا جا رہا ہے۔ بہار کی تمام یونیورسٹیوں میں بھی چوائس بیزڈ کریڈٹ سسٹم نافذ ہو چکا ہے۔ ایسے میں مدرسہ بورڈ نے اپنے نصاب کو وقت کے ساتھ ہم آہنگ نہیں کیا تو طلبا کے لیے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ بہر کیف! صد سالہ جشن کے موقع پر ہمیں نہ صرف اپنے اس عظیم ورثے پر فخر کرنا چاہیے بلکہ مستقبل کے لیے اس کے احیاء اور استحکام کی کوشش بھی کرنی چاہیے۔ یہی وقت ہے کہ مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی کی اس گرانقدر کتاب کی دوبارہ اشاعت کی جائے اور اسے مدرسہ بورڈ کے نصاب میں شامل کیا جائے تاکہ آنے والی نسلیں اپنی تاریخ سے روشنی حاصل کر سکیں اور اپنے اسلاف کی قربانیوں کو یاد رکھ سکیں۔ یہ کتاب محض ایک تاریخی حوالہ نہیں بلکہ ہمارے اجتماعی شعور کا آئینہ ہے، جسے آنے والے وقتوں کے لیے محفوظ رکھنا ہم سب کا فرض ہے۔

رابطہ: 9835450662

وادی ایمن: نعتیہ ادب کا نایاب گلدستہ

کتاب کا نام: وادی ایمن
مصنف: محمد نسیم ندوی
ناشر: مکتبہ الفاروق لکھنؤ
مبصر: زین ہاشمی ندوی

ریسرچ اسکالر: جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

'نعت' اردو شاعری کی وہ صنف ہے جو براہِ راست عشق رسول ﷺ کے جذبات کی ترجمان ہے۔ یہ محض الفاظ کا پیکر یا عروضی کمالات کا مظاہرہ نہیں بلکہ دل کی گہرائیوں سے پھوٹنے والی عقیدت کا نغمہ ہے۔ ہر زبان میں رسول اکرم ﷺ کی مدح سرائی کا سلسلہ رہا ہے لیکن اردو میں نعت کو جو وسعت، رنگارنگی اور ہمہ جہتی ملی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ نعت گوئی صرف سخن سنجی نہیں بلکہ دل کی کیفیات کو الفاظ کے قالب میں ڈھالنے کا نام ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ غزل کا شاعر اپنی محبوبہ کے تصور سے لطف اندوز ہوتا ہے مگر نعت کا شاعر اپنے نبی ﷺ کے ذکر سے ایمان کی تازگی اور روح کی حرارت حاصل کرتا ہے۔ اسی مبارک روایت میں خوش نما اضافہ مولانا محمد نسیم ندوی کی مرتب کردہ کتاب ''وادی ایمن'' ہے۔ یہ کتاب بظاہر نعتوں کا انتخاب ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک فکری وادبی سرمایہ ہے جو طلبہ اور قارئین دونوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ محض نعتوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک ایسا نعتیہ دیوان ہے جس کے ساتھ ساتھ اردو کے ممتاز نعت گو شعراء کا مختصر مگر جامع تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔ اس طرح قاری کو صرف نعتیہ شاعری پڑھنے کا موقع نہیں ملتا بلکہ اس کے پس منظر، اس کے نمائندہ شعراء اور ان کے فکری وادبی رجحانات سے بھی آگاہی حاصل ہوتی ہے۔

نعت کی اہمیت وافادیت:

نعت محض ایک صنفِ سخن نہیں بلکہ ایک روحانی ضرورت ہے۔ انسان کا ایمان رسول اکرم ﷺ کی محبت اور عقیدت کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتا۔ اسی لیے علماء نے نعت گوئی کو بلکہ پسندیدہ عمل قرار دیا ہے، البتہ اس میں احتیاط اور حدود کا خیال رکھنا بھی لازمی ہے۔ نعت کا مقصد محبوبِ خدا ﷺ کی تعریف کرنا ہے مگر اس انداز میں کہ توحید پر زد نہ پڑے اور شرعی معیار بھی مجروح نہ ہو۔ ''وادی ایمن'' کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں نعت کے اسی پہلو کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ ڈاکٹر تابش مہدیؒ نے مقدمہ میں بجا طور پر لکھا ہے کہ مولانا نسیم ندوی نے نعت کے انتخاب میں حمد ونعت کے درمیان فرق کو پوری طرح ملحوظ رکھا ہے جو اس بات کا نتیجہ ہے کہ مرتب نے کتاب وسنت کا گہرا مطالعہ کیا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ نعت گو حضرات عشق ومحبت میں کبھی کبھی حدود سے تجاوز کر جاتے ہیں مگر ''وادی ایمن'' میں شامل تمام نعتیں شرعی اور ادبی دونوں پیمانوں پر پوری اترتی ہیں۔ مولانا محمد نسیم ندوی کی شخصیت بذاتِ خود علمی وادبی ذوق کا حسین امتزاج ہے۔ وہ ندوۃ العلماء جیسے عظیم ادارے کے استاذ ہیں اور برسوں سے ادب وبلاغت کی تدریس کر رہے ہیں۔ مولانا کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ ادب کو محض تفنن طبع کے طور پر نہیں دیکھتے بلکہ ادب کو انسانی تعمیر وتربیت کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اکثر کہا کرتے ہیں کہ ''پھول پھول ہوتا ہے، خواہ وہ مندر میں کھلے یا مسجد میں؛ پھول کی خوشبو کا کام تعمیر ہے، تخریب نہیں۔'' یہی اصول انہوں نے نعتیہ ادب کے انتخاب میں بھی پیش نظر رکھا ہے۔ ''وادی ایمن'' کا سب سے دل کش پہلو اس کا اسلوبِ نگارش ہے۔ یہ کتاب نہ تو محض تحقیقی زبان میں لکھی گئی ہے اور نہ ہی صرف جذباتی انداز میں بلکہ اس میں ایک ایسا متوازن اور دل کش اسلوب اختیار کیا گیا ہے جو قاری لطف عطا کرتا ہے۔ شعراء کے تعارف میں غیر ضروری طوالت نہیں ہے بلکہ نہایت جامع اور مربوط انداز اختیار کیا گیا ہے۔ اس سے طلبہ کو ایک ہی وقت میں نعت بھی ملتی ہے اور اس شاعر کی علمی وادبی شناخت بھی واضح ہوجاتی ہے۔ یہ طریقہ واقعی منفرد ہے، کیونکہ بیشتر انتخابی مجموعے صرف کلام پر مشتمل ہوتے ہیں یا پھر تعارف اس قدر طویل ہوتا ہے کہ اصل مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بڑے اہلِ علم اور محققین نے اس پر اپنی رائے دی ہے۔ ڈاکٹر تابش مہدیؒ نے اس کو ''تعمیری سوچ اور تربیتی مزاج'' کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا:

''وادی ایمن' جناب مولانا محمد نسیم ندوی کی تعمیری سوچ اور تربیتی مزاج وطبیعت کی واضح نشان دہی کرتی ہے، کتاب کی ترتیب وانتخاب کلام میں ان کا شعر وادب میں اصلاحی وتعمیری زاویۂ نظر و ذات رسالت مآب ﷺ سے عقیدت وشیفتگی کا والہانہ مگر محتاط انداز اظہار اور حمد ونعت کے درمیان حد فاصل کا کامل شعور خصوصیت کے ساتھ لائق تحسین ہے، یہ وہ پہلو ہے جو عموماً نظر انداز کردیا جاتا ہے۔ میں اسے ان کے کتاب وسنت کے گہرے مطالعہ کا نتیجہ سمجھتا ہوں، اس لیے اس قسم کی بے احتیاطیاں کتاب وسنت سے عدم واقفیت کے سبب ہی ظہور میں آتی ہیں۔ اس میں انہوں نے متعدد نعت گو شعراء کی ان نعتوں کو شامل کیا ہے جو انہوں نے کسی کتاب میں پڑھی ہیں یا کسی مجلس میں براہ راست ان نعت گویوں سے سنی ہیں۔ اس میں حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل دہلوی، امیر مینائی، الطاف حسین حالی، مولانا احمد رضا خاں بریلوی جیسے اساطین علم وفضل اور ارباب تصوف ومعرفت بھی ہیں اور اکبرالہ آبادی، علامہ اقبال، امجد حیدر حیدرآبادی، خواجہ مجذوب اور شفیق جون پوری جیسے تعمیر پسند نعت گو شعراء بھی ہیں۔ اقبال کھیل، ماہر القادری، حمید صدیقی اور اقبال عظیم جیسے درجنوں نعت گویان رسول بھی۔''

اس کتاب کے بارے میں رحمت لکھنوی لکھتے ہیں:

زیر مطالعہ کتاب وادی ایمن اردو زبان کے مشاہیر نعتیہ شعرا کے انتخاب کلام کا خوبصورت گلدستہ ہے۔ جس میں فاضل ندوہ مولانا محمد نسیم ندوی کی دینی اور علمی صلاحیت کی جلوہ سامانی صاف طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ ان کے ذاتی سامانی صا مطالعے میں ادبی تصانیف وتالیفات یقیناً نھیں شعر گوئی سے زیادہ شعر فہمی کی طرف مائل کرتی ہیں۔ اور ان کے ادبی ذوق کی تسکین کا باعث بھی بنتی ہیں۔ اس کتاب میں افراط وتفریط سے گریز ہے۔ اور شعراء کے معتبر اور پاکیزہ نعتیہ تخلیقات کو بلا تفریق مذہب ومسلک کتاب کی زینت بنایا گیا ہے۔ جس کے لئے فاضل مرتب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اور ان کے ادبی ذوق کی تسکین کا باعث بھی بنتی ہیں۔ اس کتاب میں افراط وتفریط سے گریز ہے اور شعراء کے معتبر اور پاکیزہ نعتیہ تخلیقات کو بلاتفریق مذہب ومسلک کتاب کی زینت بنایا گیا ہے جس کے لیے فاضل مرتب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ یہ کتاب عوام وخواص میں مقبول ہوگی اور نعت فہمی میں طلباء اور باذوق قارئین کی ضرورتوں کو پورا کرے گی۔ اس انتخاب کے عمیق مطالعے سے یہ بات پوری طرح مترشح ہوتی ہے کہ فاضل مرتب بیکراں خوبیوں کے حامل ہیں۔ اہل علم کے قدردان ہیں، دینی وادبی نگارشات کے شناسا اور جانکار ہیں۔ وہ سچے قلم کار ہیں۔ کتاب کا مطالعہ ذہنی پرتوں کو کھولتا ہے، عشق رسول کے جذبے کو مہمیز کرتا ہے۔ یہی وہ جذبہ ہے جو دلوں کو گرماتا اور روح کو تڑپاتا ہے، اس انتخاب کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر فاضل مرتب نے مشاہیر کی تحریروں کو بھی شامل کتاب کیا ہے۔''

اسی طرح مسعود الحسن عثمانی کی رائے بھی قابل تحسین ہے وہ لکھتے ہیں:

''نعت رسول پاک کی بزم نشاط وکیف کی شان عظمت کا کوئی مثل تلاش نہیں کیا جاسکتا، اس لیے کہ اس کے تقاضے بھی مختلف ہیں اور اس کے آداب بھی جداگانہ ہیں، عشق محمدی کا دیوانہ ہوش وخرد سے بیگانہ نہیں ہوتا بلکہ وہ اس ذات گرامی کی عظمت کا آئینہ ہوتا ہے۔ مولانا محمد نسیم ندوی صاحب نے بڑی جاں فشانی سے زیر نظر مجموعہ نعت ''وادی ایمن'' کو مرتب کیا ہے، اس سے ان کے شعور افکار کا اندازہ ہوتا ہے۔ دانشوران گرامی کی نظر میں اس کی بڑی قدر ہے اور مولانا کے لیے یہ بڑی سعادت کی بات ہے کہ انھوں نے اس نازک موضوع کا انتخاب کرکے اپنے لیے سرمایہ آخرت کا انتظام کیا ہے۔'' یہ سب آرا اس بات کا ثبوت ہیں کہ وادی ایمن کو علمی وادبی حلقوں میں قبولیت حاصل ہے اور اسے نعتیہ ادب میں ایک منفرد اضافہ سمجھا جارہا ہے۔ مولانا نے اپنی کتاب کے دیباچے میں خود اس بات کی وضاحت کی ہے کہ ان کا مقصد طلبہ کی علمی، فکری اور لسانی تربیت ہے۔ انہوں نے بجا فرمایا کہ عمدہ اشعار سے حکمت ودانش کا سبق ملتا ہے اور ان کی تعبیرات سے تقریر وتحریر میں حسن وجمال اور شگفتگی پیدا ہوتی ہے۔ مدارس کے طلبہ عموماً عربی اور دینی علوم میں مہارت حاصل کرتے ہیں، مگر اردو ادب کی نازکیاں ان کے نصاب میں کم ہی شامل ہوتی ہیں۔ وادی ایمن اس کمی کو پورا کرتی ہے۔ اس کتاب کے ذریعے طلبہ نہ صرف اردو ادب کے نمائندہ نعت گو شعرا سے واقف ہوتے ہیں بلکہ وہ یہ بھی سیکھتے ہیں کہ ادب کس طرح دینی وروحانی اقدار کی خدمت کرتا ہے۔ یہ کتاب ان کے اندر نعتیہ ذوق کو پروان چڑھاتی ہے اور عشقِ رسول ﷺ کی حرارت ان کے دلوں میں پیدا کرتی ہے۔ مختصر یہ کہ وادی ایمن اپنے موضوع اور اسلوب دونوں اعتبار سے ایک منفرد نعتیہ مجموعہ ہے۔ یہ صرف نعتوں کا انتخاب نہیں بلکہ نعتیہ ادب کی ایک مکمل جھلک ہے جو قاری کو عشقِ رسول ﷺ کی روشنی عطا کرتی ہے اور ادب کی جمالیات سے بھی روشناس کراتی ہے۔ مولانا محمد نسیم ندوی نے اس کتاب کے ذریعے نہ صرف اپنی علمی وادبی صلاحیتوں کا ثبوت دیا ہے بلکہ اردو نعتیہ روایت میں ایک ایسا اضافہ کیا ہے جو دیر تک یاد رکھا جائے گا۔ یہ کتاب ہر اس شخص کے لیے پڑھنے کے لائق ہے جو نعت کا ذوق رکھتا ہے اور بالخصوص طلبہ کے لیے یہ ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ وادی ایمن عشق وادب کا حسین سنگم ہے ایک ایسا چراغ جو نہ صرف نعتیہ روایت کو روشن کرتا ہے بلکہ قاری کے دل میں عشق رسول ﷺ کی روشنی بھی بکھیرتا ہے۔

رابطہ: 8468983493

ہماچل پردیش میں ڈولی زمین، چمبا میں ایک گھنٹے میں زلزلہ کے دو جھٹکوں سے لوگوں میں دہشت

20 اگست، موسم کی مار جھیل رہے ہماچل پردیش کے چمبا میں بدھ کی صبح دو مرتبہ زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔

دہلی کے 50 اسکولوں کو ملی بم سے اڑانے کی دھمکی، لوگوں میں دہشت، کیمپس کرائے گئے خالی

20 اگست، راجدھانی دہلی میں اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملنے کا سلسلہ ختم نہیں ہو رہا ہے۔ بدھ کی صبح 50 سے زائد اسکولوں کو پھر اسی طرح کی دھمکی دی گئی ہے۔ مالویہ نگر کے ایس کے وی، ساؤتھ دہلی اور کریل باغ کے ایک کمرشیل اسکول کو بھی دھمکی بھرا ای میل ملا۔ اس میل سے محض 48 گھنٹے پہلے دہلی کے 32 اسکولوں کو اسی طرح کی فرضی دھمکیاں مل چکی ہیں۔ دہلی میں آج اسکولوں کو دھمکی کے ای میل ملنے کے بعد بچے، والدین پریشان ہو گئے۔

بارش سے ممبئی مونوریل بھی متاثر، ایلیویٹڈ ٹریک پر پھنسی، مسافروں کو کرین کے ذریعہ اتارا گیا

آن لائن کھیلوں کے فروغ اور انضباط کا بل لوک سبھا میں پیش کیا گیا

وزیر اعظم مودی نے راجیو گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

رادھا کرشنن نے نائب صدر کے انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کیا

اپوزیشن کا ہنگامہ، لوک سبھا میں تین بل پیش نہیں ہو سکے

سچدیوا اور کپل مشرا نے ریکھا گپتا پر حملے کی مذمت کی

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 21 اگست کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1790۔ جنرل میڈوس کی قیادت میں برطانوی فوج نے ٹیپو سلطان کے ڈنڈی گل پر قبضہ کیا۔

1911۔ پیرس کے لوور میوزیم سے مونا لیزا کی پینٹنگ چوری ہو گئی۔

1915۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران اٹلی نے ترکی کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

1924۔ چین کے ترکستان صوبہ میں آئے زلزلہ میں 41 لوگ مارے گئے اور 8 ہزار لوگ بے گھر ہوئے۔

1931۔ سپر اسٹار نیئر کا انتقال ہوا۔

1959۔ ہوائی امریکہ کا 50 واں صوبہ بنا۔

1961۔ کینیا کی آزادی کی لڑائی کے ہیرو جومو کینیاٹا کو نو سال کی قید کے بعد رہا کیا گیا۔

1963۔ [illegible]

1965۔ [illegible]

1969۔ [illegible]

1972۔ ہندوستان میں جنگلی حیات کے تحفظ کا قانون 9 ستمبر 1972 سے نافذ ہوا۔

1986۔ کیمرون میں آتش فشاں سے نکلی زہریلی گیس سے 2000 سے زیادہ لوگ ہلاک۔

1988۔ [illegible]

1997۔ شمالی افریقہ میں کیبل طیارہ حادثے میں 140 افراد ہلاک ہو گئے۔

2006۔ [illegible]

2012۔ [illegible]

2013۔ [illegible]

2014۔ [illegible]

2021۔ [illegible]

ووٹر لسٹ کے معاملے پر ہنگامہ آرائی کے باعث لوک سبھا کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی

سپریم کورٹ نے دہلی کی عاشق اللہ درگاہ کی تزئین و آرائش کا حکم دیا

بہار میں ڈرافٹ ووٹر لسٹ پر اب تک 60,000 دعوے اور اعتراضات درج، 2400 کو حل کیا گیا

غزہ میں اسرائیلی درندگی جاری، 24 گھنٹوں میں مزید 60 فلسطینی شہید

غزہ، 20 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی درندگی جاری ہے، صیہونی فوج کے حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 60 فلسطینی شہید ہوگئے، جن میں امداد کے حصول کی کوشش کرنے والے 31 افراد بھی شامل ہیں جبکہ 343 زخمی ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے تازہ حملوں کے بعد کئی افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں اور ایمبولینس اور شہری دفاع کا عملہ ان تک پہنچنے سے قاصر ہے۔ وزارت نے کہا کہ 24 گھنٹے کی تازہ ترین رپورٹنگ مدت میں کم از کم 60 فلسطینی شہید اور 343 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 24 گھنٹوں کے دوران شہید ہونے والوں میں امداد کی متلاشی 31 افراد بھی شامل تھے۔ وزارت کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والوں کی مجموعی تعداد 62 ہزار 64 ہوگئی ہے جبکہ ایک لاکھ 56 ہزار 573 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یاد رہے کہ 18 مارچ سے اسرائیل کی جانب سے یکطرفہ جنگ بندی ختم کرنے کے بعد سے صیہونی حملوں سے اب تک 10 ہزار 518 فلسطینی شہید اور 44,532 زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت نے کہا کہ جنگ کے آغاز سے اب تک امداد حاصل کرنے کے دوران اسرائیلی حملوں ایک ہزار 996 فلسطینی شہید اور 14,898 سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔ مزید بتایا کہ بھوک اور غذائی قلت کی وجہ سے 24 گھنٹوں میں مزید تین فلسطینی شہید ہوگئے، جس کے بعد بھوک سے مجموعی شہادتیں 266 ہوگئیں، جن میں 112 بچے بھی شامل تھے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے نئے منصوبے کو قبول کرلیا تھا اور اس حوالے سے اپنا جواب بھی ثالثوں تک پہنچا دیا تھا۔ غیرملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا تھا کہ گروپ نے غزہ میں 22 ماہ سے زائد عرصے سے جاری اس لڑائی کو ختم کرنے کے لیے تازہ ثالثی کوششوں میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ کی حمایت سے مصر اور قطر ان طویل المدتی جنگ بندی کے حصول میں جدوجہد کررہے تھے، ثالثوں کی جانب سے نیا منصوبہ موصول ہونے کے بعد حماس نے کہا کہ وہ مذاکرات کے لیے تیار ہے۔

عمران خان نے محمود اچکزئی کو قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نامزد کردیا

اسلام آباد، 20 اگست (یو این آئی) بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان نے قومی اسمبلی میں محمود خان اچکزئی کو اپوزیشن لیڈر نامزد کردیا، جبکہ اعظم خان سواتی کو سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر نامزد کیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں سپریم کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سیکریٹری جنرل پی ٹی آئی سلمان اکرم راجا نے تصدیق کی ہے کہ عمران خان نے عمر ایوب کی جگہ قومی اسمبلی میں محمود خان اچکزئی جب کہ شبلی فراز کی جگہ سینیٹ میں اعظم سواتی کو اپوزیشن لیڈر نامزد کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خان صاحب نے ضمنی انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ پی ٹی آئی کی سیاسی کمیٹی کی صوابدید پر چھوڑ دیا ہے، سیاسی کمیٹی کا اجلاس آج ہوگا، جس میں کمیٹی کے ارکان فیصلہ کریں گے کہ آئندہ ملک بھر میں ہونے والے ضمنی انتخابات میں حصہ لیا جائے یا نہیں۔ سلمان اکرم راجا نے کہا کہ عمران خان نے پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے لیے 5 نام طلب کیے ہیں، جن میں ایک کا انتخاب وہ خود کریں گے اور اسے ہی اپوزیشن لیڈر نامزد کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 5 اگست کو الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) نے سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر شبلی فراز اور قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی عمر ایوب سمیت 9 ارکان اسمبلی اور سینیٹر کو نااہل قرار دے دیا تھا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے تمام ارکان کو ڈی سیٹ کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا تھا، تمام ارکان کو 9 مئی کے مقدمات میں سزائیں ہونے کے بعد نااہل قرار دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی وسینیٹ کی نشستیں خالی قرار دے دی تھیں۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے نااہل قرار دیے گئے ارکان میں ایک سینیٹر، 5 ارکان قومی اسمبلی اور 3 ارکان پنجاب اسمبلی شامل تھے۔ الیکشن کمیشن نے سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اپوزیشن لیڈرز شبلی فراز، عمر ایوب سمیت، حامد رضا، رائے حیدر، رائے حسن، رائے مرتضیٰ، زرتاج گل، انصر اقبال اور جنید افضل کو نااہل قرار دیا تھا۔ فیصل آباد میں انسداد دہشت گردی عدالت نے 9 مئی کے 3 مقدمات کا فیصلہ سناتے ہوئے عمر ایوب، شبلی فراز اور زرتاج گل وزیر سمیت سمیت پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے 196 رہنماؤں اور کارکنوں کو 10 سال تک قید کی سزائیں سنائی تھیں۔

مکہ اور مدینہ سمیت مختلف ریجنوں میں بارش کا الرٹ جاری

ریاض، 20 اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آج بدھ کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سمیت 9 ریجنوں میں بارش سے متعلق موسمی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ [illegible] جس کے باعث حد نگاہ متاثر ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یہی صورتحال مدینہ منورہ شہر کے علاوہ العیص، وادی الفرع، خیبر، بدر اور المہد میں ہوگی جہاں شام 8 بجے تک موسم غیر یقینی ہوگا'۔ محکمے کا مزید کہنا تھا کہ 'ریاض ریجن کے مختلف شہروں میں گرد وغبار رہے گا جبکہ بعض علاقوں میں بارش کا امکان ہے'۔ رپورٹس کے مطابق 'تبوک میں درمیانے درجے کی بارش ہوگی جبکہ مشرقی ریجن میں شام 8 بجے تک گرد چھائی رہے گی'۔ محکمے نے کہا ہے کہ 'سعودی عرب کے جنوبی علاقوں میں تیز بارش اور گرج چمک رہے گی جس کے باعث نشیبی علاقوں میں سیلابی کیفیت پیدا ہوسکتی ہے'۔

معروف مصنف و پروڈیوسر عیسیٰ العلوی سمیت 363 افراد کویتی شہریت سے محروم

کویت سٹی، 20 اگست (یو این آئی) کویت میں معروف مصنف اور پروڈیوسر کو شہریت سے محروم کر دیا گیا۔ کویت سٹی سے عرب میڈیا کے مطابق کویتی حکومت نے مصنف اور پروڈیوسر عیسیٰ العلوی کی شہریت منسوخ کر دی۔ عرب میڈیا کے مطابق گزشتہ روز عیسیٰ العلوی سمیت متعدد شخصیات کی شہریت منسوخ کی گئی۔ عرب میڈیا کے مطابق حالیہ کارروائی میں مجموعی طور پر 363 افراد کی شہریت منسوخ کی گئی ہے۔

میکسیکو میں چھ کٹے ہوئے انسانی سر برآمد

میکسیکو سٹی، 20 اگست (یو این آئی) میکسیکو کی پیوبلا اور ٹلکسکالا ریاستوں کے درمیان چھ کٹے ہوئے انسانی سر ملے ہیں، ٹلکسکالا کے پراسیکیوٹر کے دفتر نے اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ حکام سینٹرل ریاستوں پیوبلا اور ٹلاکسکالا میں ملنے والے ان انسانی سروں کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق ایکس پر کہا گیا ہے کہ یہ سر مردوں کے تھے لیکن اس نے کیس کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ اس سال کے شروع میں، سینالووا ریاست کے حکام نے فیڈرل ہائی وے پر بنے ایک پل پر 20 مردوں کی لاشیں برآمد کی تھیں، جن میں سے پانچ کے سر قلم کیے گئے تھے۔ پیوبلا اور ٹلاکسکالا کو عام طور پر میکسیکو کی دیگر ریاستوں کے مقابلے میں محفوظ سفری مقامات تصور کیا جاتا ہے اور امریکی محکمہ خارجہ نے دونوں کے لیے لیول ٹو ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے، جو دوسری سب سے کم وارننگ ہے۔

سعودی عرب میں سنگین جرم میں غیر ملکی کو سزائے موت

ریاض، 20 اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ منشیات اسمگل کرنے والے غیرملکی پر سزائے موت کا فیصلہ نافذ کردیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ 'صومالیہ کے تارک وطن عبدالرحمٰن علی محمد کو منشیات سمگل کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔ وزارت کے مطابق 'تمام ثبوت اور دلائل کے ساتھ مذکورہ شخص کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں الزام ثابت ہونے اور زمین میں فساد پھیلانے پر سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا گیا'۔ بعد ازاں اپیل کورٹ نے زیریں عدالت کے فیصلے کی تصدیق کی اور ایوان شاہی نے فیصلے پر عملدرآمد کی منظوری دی ہے'۔ سعودی وزارت داخلہ کے مطابق سعودی حکومت اپنے شہریوں اور مقیم غیرملکیوں کو نشے کی ہلاکت خیزی سے بچانے کے لیے پرعزم ہے اور منشیات کی سمگلنگ میں جو بھی ملوث ہوگا اسے قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں منشیات کی نقل وحمل یا ان کی تجارت کرنا ایک سنگین جرم سمجھا جاتا ہے، اور اس کے لیے انتہائی سخت سزائیں رکھی گئی ہیں۔ سعودی قوانین کے مطابق، منشیات کے ساتھ پکڑے جانے کی صورت میں درج ذیل سزائیں ہوسکتی ہیں: مملکت میں منشیات کی اسمگلنگ یا بڑی مقدار میں منشیات رکھنے پر موت کی سزا دی جاسکتی ہے۔ یہ سزا زیادہ تر اس وقت دی جاتی ہے جب کسی شخص کو 50 گرام سے زیادہ ہیروئن، کوکین، یا دیگر منشیات کے ساتھ پکڑا جائے۔ اگر کسی شخص کو منشیات کے ساتھ پکڑا جائے لیکن مقدار کم ہو، تو اس کے بدلے میں کئی سالوں کی قید ہوسکتی ہے۔ یہ قید کئی سالوں سے لے کر کئی دہائیوں تک ہوسکتی ہے، اور جیل کی حالت سخت ہوتی ہے۔ کچھ صورتوں میں مجرم سے بھاری جرمانہ بھی وصول کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر اگر منشیات کی مقدار کم ہو یا یہ پہلی دفعہ ہو۔ مملکت میں ان سزاؤں کو بہت سختی سے نافذ کیا جاتا ہے اور وہاں کے قوانین کے مطابق منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کو بہت کم موقع ملتا ہے۔ ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو فوری طور پر گرفتار کرلیا جاتا ہے، اور ان پر تیز رفتار ٹرائل کیا جاتا ہے۔ یہ ٹرائل عموماً عدالت میں ایک سے دو ہفتوں میں مکمل ہوجاتے ہیں، اور اس کے بعد سزا دی جاتی ہے۔

کابل میں افغانستان، چین اور پاکستان کا انسداد دہشت گردی امور پر سہ فریقی اجلاس

کابل، 20 اگست (یو این آئی) چینی وزیر خارجہ وانگ ژی جمعرات کے روز (کل) اسلام آباد کا دورہ کریں گے اور چھٹے پاک-چین وزرائے خارجہ اسٹریٹجک ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت کریں گے، جب کہ کابل آج پاکستان اور چین کے ساتھ انسداد دہشت گردی اور دیگر امور پر سہ فریقی اجلاس کی میزبانی کررہا ہے۔ ڈان میں شائع رپورٹ کے مطابق افغان وزارت خارجہ نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ 20 اگست کو چینی حکمران جماعت کے سیاسی بیورو کے رکن اور وزیر خارجہ وانگ ژی، اور پاکستان کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کابل کا دورہ کریں گے اور سہ فریقی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ توقع ہے کہ ان مذاکرات میں پہلے سے کیے گئے وعدوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا، جن میں انسداد دہشت گردی کے تعاون، چین-پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کو افغانستان تک توسیع دینے اور علاقائی تجارت و روابط کو مضبوط بنانے جیسے موضوعات شامل ہوں گے۔ افغان وزارت خارجہ کے مطابق اجلاس کے شرکا مشترکہ مفادات، باہمی سمجھوتے اور وسیع تعاون کی بنیاد پر مستقبل کے تعلقات کے بارے میں خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ یہ طالبان کے کابل پر کنٹرول کے بعد افغانستان میں اپنی نوعیت کا پہلا اجلاس ہے جو ایک روزہ ڈائیلاگ پر مشتمل ہوگا، جس میں وانگ ژی، اسحٰق ڈار اور افغان قائم مقام وزیر خارجہ امیر خان متقی شرکت کریں گے۔ وانگ ژی کابل میں اجلاس کے بعد اسلام آباد روانہ ہوں گے، تاکہ 21 اگست کو پاک-چین اسٹریٹجک ڈائیلاگ میں شرکت کریں۔ اسٹریٹجک ڈائیلاگ کا پانچواں دور مئی 2024 میں بیجنگ میں اسحٰق ڈار اور چینی وزیر خارجہ وانگ ژی کی مشترکہ صدارت میں منعقد ہوا تھا۔ منگل کو جاری کردہ دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحٰق ڈار کی دعوت پر وانگ ژی 21 اگست 2025 کو چھٹے پاک-چین وزرائے خارجہ اسٹریٹجک ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت کے لیے اسلام آباد کا دورہ کریں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ دورہ پاکستان اور چین کے درمیان اعلیٰ سطح کے روابط کے تسلسل کا حصہ ہے، جس کا مقصد 'ہمہ موسمی اسٹریٹجک کوآپریٹو پارٹنرشپ' کو مزید گہرا کرنا، باہمی مفادات پر حمایت کی توثیق، اقتصادی اور تجارتی تعاون کو فروغ دینا اور علاقائی امن، ترقی اور استحکام کے لیے مشترکہ عزم کا اعادہ کرنا ہے۔ گزشتہ ماہ وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس کے موقع پر وانگ ژی سے ملاقات کی تھی جہاں انہوں نے زراعت، کان کنی، صنعت اور سیکیورٹی سمیت کلیدی شعبوں میں باہمی حمایت کی تصدیق کی تھی۔

فوڈ سیفٹی کی خلاف ورزیوں پر سعودی دارالحکومت میں درجنوں کاروباری ادارے بند

ریاض، 20 اگست (یو این آئی) سعودی دارالحکومت ریاض میں فوڈ سیفٹی کی خلاف ورزیوں پر 84 کاروبار بند کردیے گئے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ریاض میں انسپکٹرز نے بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کے دوران فوڈ سیفٹی کی خلاف ورزیوں کا انکشاف کیا تھا۔ سیکورٹی فورسز اور دیگر سرکاری اداروں کے تعاون سے چلائی گئی اس مہم میں رہائشی علاقوں میں کام کرنے والے کھانے پینے کی دکانوں، قصائی کی دکانوں، کیفے، گلیوں میں دکانداروں اور عارضی گوداموں کو نشانہ بنایا گیا۔ منفوحا کے قریب گنجان آباد ضلع جس میں بھاری تجارتی سرگرمیاں ہیں، خاص توجہ کا مرکز تھی۔ انسپکٹرز نے 531 وارننگز جاری کیں، 11 سائٹس کی بجلی کاٹ دی اور 31,000 سے زائد مصنوعات ضبط کیں جنہیں استعمال کے لیے نامناسب سمجھا گیا۔ علاوہ ازیں 5300 کلوگرام سے زائد خوراک اور 25 کلوگرام تمباکو تلف کر دیا گیا۔ مجموعی طور پر 400 سے زائد خلاف ورزیاں ریکارڈ کی گئیں۔

صوابی میں کلاؤڈ برسٹ اور لینڈ سلائیڈنگ سے گرنے والے مکانات سے 29 لاشیں برآمد

پشاور، 20 اگست (یو این آئی) صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع صوابی کے علاقے گدون آمازئی کے گاؤں دالوڑی بالا میں کلاؤڈ برسٹ، لینڈ سلائیڈنگ اور پہاڑ سے بھاری پتھروں سے گرنے والے مکانات سے اب تک 29 لاشیں برآمد ہوئی ہے۔ ریسکیو کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں مشہور نیزہ باز سعودی پلٹ نوجوان انور زیب اور ان کے خاندان کے 13 افراد بھی شامل ہیں۔ متوفی انور زیب کی کل جمعرات کی فلائٹ سے سعودی عرب واپسی تھی، کلاؤڈ برسٹ میں انور زیب کی بیوی اور دو بچے بھی جاں بحق ہوئے۔ ریسکیو کے مطابق دالوڑی بالا میں 25 اور سرکوئی پایاں میں 4 لاشیں نکالی جاچکی ہیں جبکہ دیگر 40 لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ کرنل شیر خان کلے میں سیلابی ریلے میں بہہ کر جاں بحق نوجوان طلحہ کی لاش بھی برآمد کرلی۔

اسرائیل کا ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں تیار کرنے پر 1.5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا منصوبہ

یروشلم، 20 اگست (یو این آئی) اسرائیل کی دفاعی ساز وسامان کی خرید کی کمیٹی نے ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی تیاری اور فروغ کے لیے تقریباً 1.5 ارب ڈالر کے ایک خصوصی منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔ اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز اور وزارت دفاع کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل (ریٹائرڈ) امیر بارام نے یہ منصوبہ ملک کی دفاعی ساز وسامان کی خرید کی کمیٹی کے سامنے پیش کیا۔ اس کے تحت آئندہ پانچ سال میں ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی صلاحیت بڑھانے کے لیے ڈیڑھ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ مسٹر کاٹز نے منصوبہ پیش کرتے ہوئے کہا، "ہم اسرائیل کی سلامتی سے کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور ملک کے مستقبل کے تحفظ کے لیے اپنی افواج میں سرمایہ کاری جاری رکھیں گے۔" مسٹر بارام نے کہا کہ بکتر بند گاڑیوں کی تیاری میں تیزی لانا موجودہ تنازعہ میں ہماری ضروریات کو پورا کرنے اور آنے والی دہائی کے لیے تیاری کرنے کی وزارت کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

میکروں یہود دشمنی کو ہوا دے رہے ہیں: نیتن یاہو

تل ابیب، 20 اگست (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے صدر ایمانوئل میکرون پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ستمبر میں اقوام متحدہ میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کر کے یہود دشمنی کو ہوا دے رہے ہیں۔ فرانسیسی صدر نے منگل کے روز نیتن یاہو کے الزامات کو 'گھٹیا' اور 'غلط' قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ 'یہ وقت سنجیدگی اور ذمہ داری کا ہے نہ کہ جوڑ توڑ کا۔ نیتن یاہو کا الزام میکرون کو لکھے گئے ایک خط میں لگایا گیا تھا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ان کے اعلان کے بعد فرانس میں یہود دشمنی میں اضافہ ہوا ہے۔ 'فلسطینی ریاست کے لئے آپ کا مطالبہ اس یہودی مخالف آگ پر ایندھن ڈالتا ہے۔ یہ سفارت کاری نہیں ہے اس سے حماس کی دہشت گردی کو فروغ ملتا ہے، یرغمالیوں کی رہائی سے حماس کے انکار کو سخت کیا جاتا ہے، فرانسیسی یہودیوں کو دھمکانے والوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور اب آپ کی سڑکوں پر یہودی نفرت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ میکرون نے جولائی میں اس بات کی تصدیق کی تھی کہ فرانس اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے گا۔ فرانس اقوام متحدہ کے کم از کم 145 رکن ممالک میں شامل ہو جائے گا جو پہلے ہی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتے ہیں یا اسے تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ فرانس کے یورپی امور کے وزیر بن یامین حداد نے بی ایف ایم ٹی وی پر کہا کہ میکرون اور ان کی حکومت ہمیشہ یہود دشمنی کے خلاف انتہائی پرعزم رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جسے آلہ کار نہیں بنایا جانا چاہئے ...یہود دشمنی کے خلاف جنگ میں فرانس کے پاس سیکھنے کے لیے کوئی سبق نہیں ہے۔ فرانسیسی صدر نے مزید کہا کہ "یہودی برادری کے خلاف تشدد ناقابل برداشت ہے "اور میکرون کی جانب سے 2017 کے بعد سے تمام حکومتوں کو یہود مخالف کارروائیوں کے خلاف سختی سے کارروائی کرنے کی ہدایات پر روشنی ڈالی۔ فرانس کے ساتھ سفارتی تصادم ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نیتن یاہو آسٹریلیا کے ساتھ بھی کشیدگی میں اضافہ کر رہے ہیں، جو اگلے ماہ فلسطین کو تسلیم کرنے والا ہے۔ اس سے قبل منگل کے روز انہوں نے آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز کو "کمزور سیاست دان " قرار دیا تھا جنہوں نے اسرائیل کے ساتھ غداری کی ہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے انتہائی دائیں بازو کے اسرائیلی سیاستدان سمچا روتھ مین کا ویزا منسوخ کیے جانے کے بعد اسرائیل کے وزیر خارجہ گیڈون سار نے فلسطینی انتظامیہ میں آسٹریلیا کے نمائندوں کے ویزے منسوخ کردیے۔ کینبرا نے اس اقدام کو "غیر منصفانہ ردعمل " قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی۔

وائٹ ہاؤس نے ٹک ٹاک پر اکاؤنٹ بنالیا

واشنگٹن، 20 اگست (یو این آئی) امریکہ میں پابندی کے خدشات اور متنازع قانون کے باوجود وائٹ ہاؤس نے باضابطہ طور پر ٹک ٹاک پر اپنا اکاؤنٹ بنالیا۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا ہے جب ایپ کی مالک کمپنی بائٹ ڈانس کو امریکی خریدار کو فروخت کرنے یا ملک میں ایپ پر پابندی کے خطرے کا سامنا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی اس قانون کی ڈیڈ لائن کو کئی بار آگے بڑھا چکے ہیں اور اب نئی ڈیڈ لائن 17 ستمبر مقرر ہے، رواں سال جون میں دی گئی توسیع نے ایپ کو 17 کروڑ امریکی صارفین کے لیے قابلِ استعمال رکھا، حالانکہ گزشتہ سال منظور شدہ قانون میں اس کی چینی ملکیت کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا گیا تھا۔ ٹک ٹاک پر وائٹ ہاؤس کے آفیشل اکاؤنٹ کی پہلی پوسٹ میں ٹرمپ کی تقریر کی ویڈیو شامل ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ میں عزم کرتا ہوں کہ اس قوم کے عوام کے لیے بہتر زندگی فراہم کرسکوں، میں آپ کی آواز ہوں۔ پوسٹ کے کیپشن میں لکھا ہے کہ امریکہ! ہم واپس آگئے ہیں، واٹس اپ ٹک ٹاک؟ اکاؤنٹ کے لانچ کے چند ہی گھنٹوں بعد اس کے 20 ہزار سے زائد فالوورز ہو چکے تھے۔ یہ امریکی انتظامیہ کا پہلا باضابطہ ٹک ٹاک اکاؤنٹ ہے، حالانکہ صدر ٹرمپ اور سابق صدر جو بائیڈن دونوں نے 2024ء کی انتخابی مہم کے دوران ٹک ٹاک کا استعمال کیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں رہنما اس سے قبل بارہا اس ایپ کو امریکی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دے چکے ہیں۔

شین بام نے بحیرہ کیریبین میں امریکی فوجی مشقوں پر تنقید کی

میکسیکو سٹی، 20 اگست (یو این آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے منگل کو وینزویلا کے قریب بحیرہ کیریبین میں امریکی فوجی مشقوں پر تنقید کی۔ محترمہ شین بام نے کہا کہ تمام تنازعات کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، انہوں نے اپنی حکومت کی جانب سے "عدم مداخلت "اور "عوام کی خود ارادیت " کے مطالبے کو دہرایا۔ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے پیر کے روز کہا کہ انہوں نے اپنے ملک کے خلاف امریکی جنگ کی دھمکیوں کو ناکام بنانے کے لیے ملک بھر میں 45 لاکھ رضا کاروں کو منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر مادورو کا یہ اعلان وینزویلا کے وزیر دفاع ولادیمیر پیڈرینو لوپیز کے تبصرے کے بعد سامنے آیا، جنہوں نے امریکہ پر منشیات کی اسمگلنگ سے لڑنے کے بہانے کیریبین میں فوجی کارروائی کو جواز فراہم کرنے کا الزام لگایا تھا۔ امریکی اٹارنی جنرل پامیلا بانڈی نے اس ماہ کے شروع میں مسٹر مادورو کی گرفتاری میں معاون معلومات دینے والے کو 50 ملین امریکی ڈالر کے انعام کی پیشکش کی تھی اور ان پر بین الاقوامی منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کا الزام لگایا تھا۔

اسرائیلی وزیر دفاع نے غزہ پر مکمل قبضے کی منظوری دے دی

تل ابیب، 20 اگست (یو این آئی) مقامی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ سرکاری نشریاتی ادارے کے اے این نے کہا ہے کہ کاٹز نے اس منصوبے کا نام 'آپریشن گیڈونز رتھس بی' رکھا ہے، جو مئی میں شروع کی گئی ایک زمینی کارروائی تھی جس کا مقصد علاقے پر قبضے کو بڑھانا اور شمالی غزہ سے فلسطینیوں کو مکمل طور پر بے دخل کرنا تھا۔ نشریاتی ادارے کا کہنا تھا کہ 'منصوبے کے تحت حملے کے لیے ضروری ریزرو کال اپ آرڈر جاری کیے جائیں گے'۔ اس منصوبے کو بعد میں سکیورٹی کابینہ کی منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ چینل 12 کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے 'آرڈر 8 کے نام سے جانے جانے والے ہنگامی مسودے کے احکامات پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں اور توقع ہے کہ آنے والے دنوں میں ہزاروں ریزروسٹ فوجیوں کو طلب کیا جائے گا۔ ایک عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اگلے ماہ 50,000 ریزروسٹوں کو طلب کیا جائے گا، جس سے فعال ریزروسٹوں کی کل تعداد تقریباً دوگنی ہو کر 120،000 ہو جائے گی۔ منگل کے روز اسرائیل کے چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے قبضے کے منصوبے کے مراحل کا خاکہ پیش کیا جس میں شمالی غزہ میں اسرائیلی افواج کو مضبوط بنانا بھی شامل ہے۔ 8 اگست کو اسرائیلی کابینہ نے نیتن یاہو کے غزہ پر بتدریج دوبارہ قبضہ کرنے کے منصوبے کی منظوری دی جس کا آغاز غزہ سٹی سے ہوگا۔ اس منصوبے کے تحت غزہ شہر سے تقریباً 10 لاکھ فلسطینیوں کو جنوب کی جانب نقل مکانی کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جس کے بعد شہر کا محاصرہ کیا جائے گا اور رہائشی علاقوں میں دراندازی کی جائے گی۔ عینی شاہدین نے انادولو کو بتایا کہ اس کے ایک حصے کے طور پر، فوج نے 11 اگست کو غزہ شہر کے زیتون محلے میں ایک بڑا حملہ کیا۔ اس حملے میں روبوٹس کی مدد سے گھروں کو تباہ کرنا، توپ خانے کی فائرنگ، بے ترتیب فائرنگ اور جبری نقل مکانی شامل ہیں۔ فلسطینی گروپ حماس کے ساتھ بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات کے باوجود اسرائیل کے قبضے کی تیاریاں جاری ہیں جس نے مصر اور قطر کی جانب سے پیش کردہ تجویز کے تحت فوجی کارروائیوں کو 60 روز کے لیے معطل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں تقریباً 62,100 فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے۔ فوجی کارروائی نے قحط کا سامنا کرنے والے انکلیو کو تباہ کر دیا ہے۔ گذشتہ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم پر نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یواو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔

اسرائیل کو علاقے کے خلاف جنگ پر عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔

امیگریشن کے فیصلے کرتے وقت 'امریکہ مخالف' نظریات کا جائزہ لیا جائیگا: ٹرمپ انتظامیہ

واشنگٹن، 20 اگست (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ امریکہ میں رہائش (امیگریشن) کے حق کے فیصلے کرتے وقت 'امریکہ مخالف' نظریات، بشمول سوشل میڈیا پر اظہار خیال کا جائزہ لے گی۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق امریکی شہریت و امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) نے کہا ہے کہ وہ درخواست دہندگان کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کی جانچ کو مزید وسعت دے گی۔ ایجنسی کے ترجمان میتھیو ٹریگیسر نے ایک بیان میں کہا کہ امریکہ کے فوائد ان لوگوں کو نہیں دیے جانے چاہئیں جو اس ملک سے نفرت کرتے ہیں اور امریکہ مخالف نظریات کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امیگریشن کے فوائد (جن میں امریکہ میں رہائش اور ملازمت کی اجازت شامل ہے) ایک حق نہیں بلکہ ایک سہولت ہیں۔ 1952 میں نافذ کیا گیا امریکی امیگریشن اور نیشنلٹی ایکٹ امریکہ مخالف نظریات کی وضاحت کرتا ہے، جو اُس وقت بنیادی طور پر کمیونزم پر مرکوز تھے۔ تاہم، ٹرمپ انتظامیہ پہلے ہی ان افراد کے ویزے مسترد یا منسوخ کرنے کے لیے سخت اقدامات کر چکی ہے جنہیں امریکہ کی خارجہ پالیسی (خاص طور پر اسرائیل سے متعلق) کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔ امیگریشن فیصلوں سے متعلق تازہ ترین ہدایات میں کہا گیا ہے کہ حکام یہ بھی دیکھیں گے کہ آیا درخواست دہندگان یہود مخالف نظریات کو فروغ دیتے ہیں؟

ایلون مسک نے نئی سیاسی جماعت بنانے کے منصوبے پر بریک لگا دیا

سان فرانسسکو، 20 اگست (یو این آئی) دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک خاموشی سے نئی سیاسی جماعت بنانے کے اپنے منصوبے کو بریک لگا دیا۔ وال سٹریٹ جرنل نے ایلون مسک کے قریبی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایلون مسک نے نئی سیاسی جماعت بنانے کے منصوبے کو بریک لگا دیا اُنہوں نے اس حوالے سے اپنے اتحادیوں کو بتایا ہے کہ وہ ابھی توجہ اپنی کمپنیوں اور نائب صدر جے ڈی وینس کے ساتھ اپنے تعلقات برقرار رکھنے پر مرکوز کرنا چاہتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا ہے کہ ایلون مسک نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ نئی سیاسی جماعت بنانے سے جے ڈی وانس کے ساتھ ان کے تعلقات کو نقصان پہنچے گا۔ رپورٹ کے مطابق اگر جے ڈی وینس 2028ء کا صدارتی انتخاب لڑنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو ایلون مسک ان کی حمایت کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ فی الحال، اس رپورٹ پر ٹیسلا اور وائٹ ہاؤس کا کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ یاد رہے کہ ایلون مسک نے جولائی میں ٹیکس میں کٹوتی اور اخراجات کے بل پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ہونے والے تنازع کے بعد اپنی نئی سیاسی جماعت 'امریکا پارٹی' بنانے کا اعلان کیا تھا۔

حج پر جانے والے عازمین کیلئے 23 اگست کو آسنسول ضلع اسپتال پرانی بلڈنگ میں میڈیکل اسکریننگ کیمپ

آسنسول :20/ اگست،(عوامی نیوز سروس)2026 میں حج پر جانے والے عازمین کرام کے لئے 23/اگست 2025 بروز سنیچر کو صبح 09.30 بجے آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کی پرانی بلڈنگ ایمرجنسی فرسٹ فلور نرس ٹریننگ ہال میں میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ کے لیے ایک میڈیکل کیمپ لگایا جارہا ہے۔ مذکورہ تناظر میں پچھم بردوان ضلع حج کمیٹی کے سینئر متحرک بے لوث خدمات انجام دینے والے کوارڈینیٹر محمد کوثر صاحب نے ایک ویڈیو جاری کر کے عازمین کرام کو میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفکیٹ کے تعلق سے تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے روشنی ڈالی ہے کوثر صاحب نے جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ہر سال کی طرح امسال بھی حج کے مبارک سفر پر روانہ ہونے والے عازمین کرام کے لئے 23 اگست بروز سنیچر ساڑھے نو بجے دن اسنسول ضلع اسپتال کی پرانی بلڈنگ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ کے فرسٹ فلور نرس ٹریننگ ہال میں میڈیکل ٹیسٹ اسکریننگ وفٹنس سرٹیفکیٹ کے لئے کیمپ منعقد ہوگا انہوں نے کہا کہ کیمپ میں جو بلڈ ٹیسٹ ہونگے اسکے لئے ڈاکٹروں سے ہملوگوں نے رابطہ کیا تو کہا گیا ہے کہ عازمین کو خالی پیٹ نہیں انا ہے بلکہ بھر پیٹ ناشتہ کر کے ائیں کیونکہ یہ رنڈم شوگر ٹیسٹ ہے کوثر صاحب نے مزید جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ عازمین اپنے موبائل اسکرین ہر جو پی ڈی ایف فائل دیکھ رہے ہیں اسے کسی بھی سائبر دوکان یا کسی بھی کمپوٹر دوکان میں جاکر پرنٹ اوٹ کرا لیں یہ پہلا صفحہ ہے اور پھر اس فارم کو خوب اچھی طرح سے بھریں جسمیں نام، تاریخ پیدائش، جنس، مکمل پتہ، موبائل نمبر ، بلڈ گروپ لکھنا ہے سب بڑے حروف letterCapital میں تحریر کرنا ہے ایک فوٹو بھی اس فارم میں چسپا کرنا ہوگا اگر جسمانی کوئی تکلیف ہے یا نہیں ہے تو اسے Yes اور No کالم میں ٹیک لگانا ہے اسطرح پہلا صفحہ بھر کر لانا ہے دوسری صفحہ جو ہے اسے نہیں بھرنا ہے یہاں کیمپ میں جو گورنمنٹ کے ڈاکٹر موجود رہے گے وہ ڈاکٹر حضرات صفحہ نمبر 2 کو بھریں گے اور عازمین کو فٹنس سرٹیفکیٹ دیں گے کوثر صاحب چیسٹ ایکسرے کے تعلق سے کہا کہ عازمین کرام اپنے گھر کے قریب کسی ایکسرے لیب میں جاکر سنیچر سے قبل اپنے سینے کا ایکسرے کرا لیں اور ایکسرے کا پلیٹ اور ایکسرے رپورٹ لیکر کیمپ میں ائیں اور پاسپورٹ اور ادھار کارڈ کی زیروکس کاپی بھی اپنے ساتھ لیکر اسنسول ضلع اسپتال پرانی بلڈنگ ایمرجنسی شعبہ کے فرسٹ فلور نرسنگ ٹریننگ ہال میں ائیں انہوں کہا کہ عازمین کرام کی خدمات میں ہملوگ انشااللہ موجود رہے گے ملاقات ہوگی اپنی دعاوں میں یاد رکھیں۔

☆

مدینہ مسجد بابوتالاب میں جلوس محمدی کو لیکر ایک اہم مشاورتی نشست

آسنسول :20/ اگست،(عوامی نیوز سروس):آسنسول شمال ریلپار میں واقع مدینہ مسجد سنی جامع مسجد بابوتالاب میں ربیع النور شریف کے جلوس کے انتظامات کے سلسلے میں ایک نہایت اہم مشاورتی نشست منعقد ہوئی جس میں علاقے کے تمام معزز، فاضل وصاحب علم علماء کرام کی اکثریت نے شرکت کی اس نشست کی صدرات و نگرانی حضرت علامہ و مولانا ابراہیم شمسی مہتمم مدرسہ رضائے غوث، اوکے روڈ، آسنسول نے فرمائی۔اس نشست میں یہ فیصلہ متفقہ طور پر کیا گیا کہ انشاء اللہ الکریم ربیع النور شریف کے موقع پر، اگر جلوس جمعہ کے دن ہوگا تو یہ تاریخی روٹ اختیار کرے گا روٹ کا آغاز چھپریہ موڑ سے ہو کر قریشی محلّہ موڑ کے راستے، بسٹن بازار مرزا غالب روڈ ، ہاٹن روڈ ہوتے ہوئے اسلامیہ قبرستان تک ہوگا جہاں مختصر دعا بھی ادا کی جائے گی۔اس کے بعد جلوس محمدی فیض عام گراونڈ نزد سات نمبر پلیٹ فارم تک پہنچے گا، جہاں اختتامی دعا باوقار انداز میں کی جائے گی۔اگر جلوس جمعہ کے علاوہ ہفتے (سنیچر) کو نکالا گیا تو اس دن علاقے کے تمام مساجد میں دو بجے ظہر کی نماز باجماعت ادا کی جائے گی۔نشست میں یہ بھی متفقہ طور پر طے پایا کہ بارش یا دیگر قدرتی رکاوٹوں کی صورت میں بھی جلوس ان شاء اللہ عزوجل نکالا جائے گا علاوہ ازیں،علاقے میں ربیع النور شریف کے جلوس کو ہر سال منظم، باوقار اور فصیح انداز میں منانے کے لیے ایک سینٹر کمیٹی بھی تشکیل دی گئی جس میں ہر محلے کے دو تین معزز افراد شامل کیے گئے ہیں اس کمیٹی کا مقصد اس مقدس اور تاریخی موقع کو ہر سال اعلیٰ اور شایان شان انداز میں منانا اور انتظامات کو مکمل نظم وضبط کے ساتھ انجام دینا ہے نشست میں یہ بھی طے پایا کہ ربیع النور کی دو تاریخ کو ایک اور مشاورتی سینٹر کمیٹی اور علماء کرام کے درمیان منعقد ہوگا جس میں چند اہم نکات اور رہنما خطوط پیش کیے جائیں گے۔نشست میں الحاج علامہ زین العابدین، خطیب و امام مدینہ مسجد بابو تالاب کی نگرانی میں تمام مشورے باقاعدہ اور مدلل انداز میں طے پائے۔ اس موقع پر حضرت علامہ و مولانا قاری نثار احمد رضوی، خطیب و امام مصدی محلّہ مسجد، حضرت مولانا ارشد صاحب قبلہ، خطیب و امام مدینہ منورہ مسجد پاور ہاؤس، اور دیگر ائمہ کرام وحفاظ کرام بھی موجود تھے علاوہ ازیں، علاقے کے اہل سنت کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے تدبر و بصیرت سے اس نشست کو نہایت کامیاب بنایا۔

☆

کوئلے کی کان میں گر کر دو طلبہ کی موت پر ECL کے خلاف کارروائی کرنے کیلئے ایم پی اور میئر کو ایک ٹیچر کا مکتوب

آسنسول :20/ اگست،(عوامی نیوز سروس): گذشتہ پندرہ اگست یوم آزادی کے دن صبح آسنسول اسکول کے دو طالب علموں کی موت کوئلے کی کھلی کان میں یا اوسی پی کے پانیوں میں ڈوبنے سے ہوئی ہائی اسکول کے دو طالب علم کی موت سے پورے آسنسول پر غم کا سایہ چھا گیا۔ایک ٹیچر نے ای سی ایل کے خلاف کاروائی کرنے کے لئے اسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا اور اسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے کو ایک مکتوب لکھا ہے اب سارا معاملہ اٹھایا گیا ہے اور ای سی ایل کو اس واقعہ کو فوری طور پر روکنے کے لیے کارروائی کرنی ہوگی آسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر کو اسکول ٹیچر اور سماجی کارکن اے ناتھ نے ایک کھلا خط دیا۔خط میں انہوں نے دو عوامی نمائندوں کو لکھا کہ، آپ یقیناً جانتے ہیں کہ آپ کا انتخابی علاقہ: آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے کلہ کے علاقے میں بلیو فیکٹری کے قریب ای سی ایل کی کوئلے کی کان ہے بنیادی طور پر ECL کی طرف سے کئے جانے والے OCP کے نتیجے میں (بشمول غیر قانونی کان کنی کا مسئلہ)، وسیع رقبہ پر ہر طرف بڑے ذخائر بن چکے ہیں لوگ اس کی کشش سے لطف اندوز ہونے کے لیے گروہوں میں وہاں جاتے ہیں۔ بہت سے لوگ وہاں سیلفی لینا اور پانی کو چھونا چاہتے ہیں نتیجتاً پانی بھری اس خطرناک کان میں یکے بعد دیگرے المناک حادثات رونما ہو رہے ہیں موت کا واقعہ پچھلے کچھ سالوں سے ایسا ہو رہا ہے۔15 اگست 2025 کے دن میرے اسکول کے دو طالب علم صرف بارہ سال کے ہیں کمار اور رشی پرساد کی اس کان کے پانی میں ڈوب کر بے وقت موت ہوگئی۔ واضح رہے کہ انوراگ کمار اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہیں ای سی ایل اتھارٹی اس واقعے کی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتی اسی طرح مقامی پولیس انتظامیہ کا خاموش کردار بھی کسی حد تک ذمہ دار ہے۔اس تناظر میں آسنسول کے تمام باشندوں کی جانب سے آپ کو ایک محدود درخواست بھیجی جاتی ہے،فوری طور پر ای سی ایل پر دباؤ ڈالنے کے لیے، تاکہ وہ لاوارث بارودی سرنگوں یا بارودی سرنگوں پر دیوار یا پلیٹ فارم بنائیں۔کم از کم جب تک وسیع علاقہ محاصرے میں رہتا ہے ہنگامی انتظامات کے مطابق چیف انتظامات تالے لگا کر داخلی دروازے کو بند کر دیتے ہیں اس کے ساتھ ہی مقامی پولیس اور مغربی بنگال انتظامیہ کو مناسب انتظامات کرنے ہوں گے تاکہ کوئی بھی باہری شخص کسی بھی حالت میں اس خطرناک جگہ میں داخل یا باہر نہ جا سکیں نہیں چاہتے کہ مستقبل میں کسی ماں کا گود پھر سے خالی ہو کسی کے خاندان کے فرد کی بے وقت موت ہو جاتی ہے۔امید ہے کہ درخواست پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔دریں اثناء آسنسول کے ارکان اسمبلی کی طرف سے اس سلسلے میں کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔تاہم،اس ٹیچر کے کھلے خط کے ساتھ، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے سوشل میڈیا پر رائے دی اس نے کہا ہم دیکھیں گے۔

☆

11.43 لاکھ کا قرض ادا نہیں کرنے پر مکان ضبط

آسنسول:20/اگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول چیلی ڈانگا کرسچن پاڑہ علاقہ میں ایک بڑا معاملہ سامنے آیا یہاں رہنے والے شانتی لال اور ان کی بیوی روپی لال کے گھر کو آدھار ہاؤسنگ فائنانس لمیٹڈ نے ضبط کیا بتایا جارہا ہے کہ مکان کی قیمت تقریباً 11 لاکھ 43 ہزار روپے ہے بینک کی جانب سے مقرر کردہ ایڈووکیٹ سبینہ خاتون نے بتایا کہ یہ کارروائی مکمل طور پر عدالت کی اجازت سے کی گئی یعنی قانونی عمل مکمل کرنے کے بعد ہی مکان پر قبضہ کیا گیا آدھار ہاؤسنگ فائنانس لمیٹڈ کے ایک اہلکار تارک ناتھ سمنت نے بتایا کہ شانتی لال نے سال 2023 میں 8 لاکھ روپے کا قرض لیا تھا پہلی دو تین قسطیں جمع کرانے کے بعد، اس نے ادائیگی روک دی کئی بار نوٹس بھیجنے کے باوجود جب رقم جمع نہیں کرائی گئی تو سود اور جرمانہ بڑھ کر 11.43 لاکھ روپے ہوگیا۔ بالآخر عدالت کے حکم پر گھر کو سیل کر دیا گیا اس کارروائی سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی ہے لوگ آپس میں بحث کر رہے ہیں کہ بینکنگ سیکٹر اب قرض نادہندگان کے ساتھ کوئی نرمی نہیں دکھا رہا ہے کچھ مقامی لوگوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس طرح کی کارروائی غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں پر بڑا بوجھ ڈال سکتی ہےجب کہ کچھ نے اسے قرض کی ادائیگی کی ذمہ داری کی سخت یاد دہانی قرار دیا۔

جے کے نگر: کلیان چٹرجی NEET امتحان 2025 میں پورے ہندستان میں سرفہرست

آسنسول :20/اگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جے کے نگر علاقہ کے رہنے والے کلیان چٹوپادھیائے نے پورے ہندوستان میں NEET امتحان 2025 میں پہلا رینک حاصل کیا ہے نیٹ 2025 ٹاپر بنا بتایا جاتا ہے کلیان جس نے ایک پرائیویٹ اسکول سے ہائیر سیکنڈری مکمل کی، شروع سے ہی ایک روشن طالب علم رہا ہے۔ کلیان ایک ہونہار طالب علم رہا ہے جون میں جب NEET کے نتائج کا اعلان کیا گیا تو وہ تھوڑا سا مایوس ہوا، کیونکہ رینک ان کی توقعات کے مطابق نہیں تھا لیکن نتائج کا جائزہ لینے کے بعد، چونکا دینے والا انکشاف یہ تھا کہ کلیان نے 720 میں سے 686 نمبر حاصل کیے ہیں، اور فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی میں 99 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں فی الحال کلیان نے میڈیکل کی تعلیم کے لیے ایمس، دہلی میں داخلہ لیا ہے اس کا مقصد ایم بی بی ایس کرنے کے بعد نیوروسائنس میں ایم ڈی کرنا اور ایک اچھا ڈاکٹر بن کر ملک کی خدمت کرنا ہے۔ کلیان کے والد بھیرو چٹوپادھیائے ای سی ایل کے ملازم ہیں اور ان کی ماں گھریلو خاتون ہیں۔ کلیان کی اس شاندار کارکردگی سے علاقے کے لوگ کافی خوش ہیں بتایا جاتا ہے کہ وزیر اعظم اور صدر کے دفتر نے کلیان کے خاندان سے رابطہ کیا ہے اور جلد ہی دونوں کلیان سے براہ راست بات کریں گے بی جے پی لیڈر جتیندر تیواری ان سے ملنے گئے اور انہیں مبارکباد دی۔

رانی گنج: ماحولیاتی اور صحت عامہ کے خدشات کے حوالے سے میئر اور آلودگی کنٹرول بورڈ کو عارج جلیس کی شکایت

آسنسول :20/ اگست،(عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا شہر رانی گنج کی معروف شخصیت نامور مخلص رہنما سابق کاونسلر عارج جلیس نے رانی گنج میں ماحولیاتی اور صحت عامہ کے خدشات کے حوالے سے اسنسول کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے اور مغربی بنگال پولیوشن کنٹرول بورڈ کو ایک شکایت نامہ تفصیلی طور پر پیش کیا ہے انہوں نے اپنی شکایت میں درج کی ہے کہ میڈیکیئر انوائرمینٹل مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے آپریشنز کے حوالے سے ماحولیاتی اور صحت عامہ کی سنگین تشویش کو فوری طور پر اجاگر کرنے کے لیے لکھ رہا ہوں کہ رانی گنج، مغربی بنگال میں بائیو میڈیکل ویسٹ ٹریٹمنٹ کے تعلق سے یہ بات ہمارے علم میں آئی ہے کہ آلودگی پر قابو پانے کے مناسب اقدامات کئے بغیر ہسپتال کے فضلے کو مبینہ طور پر جلا رہی ہے جس کے نتیجے میں زہریلے اخراج ہوتا ہے جو مقامی رہائشیوں اور ماحولیات کے لیے اہم خطرات کا باعث بنتے ہیں۔ عارج جلیس نے حوالہ پیش کرتے ہوئے شکایت تحریر کی ہے کہ بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ رولز 2016 کے تحت جلانے والوں کو سخت معیارات پر عمل کرنا چاہیے، بشمول ڈوئل چیمبر سسٹم کا استعمال تاہم، رپورٹس بتاتی ہیں کہ سہولت کے آپریشن ان معیارات کی تعمیل نہیں کر سکتے ہیں، ممکنہ طور پر نقصان دہ آلودگی جیسے ڈائی آکسینز، فرانز اور بھاری دھاتیں خارج کرتے ہیں، جن کا تعلق صحت کے سنگین مسائل سے ہوتا ہے، بشمول سانس کے امراض اور کینسر۔ عارج جلیس نے نہایت ہی مودبانہ انداز میں تحریر کیا ہے کہ رانی گنج کے شہریوں کی طرف سے، میں احترام کے ساتھ مغربی بنگال آلودگی کنٹرول بورڈ سے درخواست کرتا ہوں کہ: بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ رولز، 2016، اور فضائی (آلودگی کی روک تھام اور کنٹرول) ایکٹ، 1981 کی تعمیل کی تصدیق کے لیے میڈیکیئر انوائرمنٹل مینجمنٹ کی رانی گنج سہولت کا فوری معائنہ کریں ،رہائشیوں اور ماحولیات پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے آس پاس کے علاقوں میں ہوا اور پانی کے معیار کا جائزہ لیں جیسے کہ ڈائی آکسینز، ذرات اور بھاری دھاتیں تصدیق کریں کہ اس سہولت کے پاس درست اجازتیں ہیں اور وہ آلودگی پر قابو پانے کے تجویز کردہ معیارات پر عمل پیرا ہے۔اگر رانی گنج کے شہریوں کی صحت اور حفاظت کے لیے خلاف ورزیاں پائی جاتی ہیں تو مناسب نافذ کرنے والی کارروائی کریں اہم ممکنہ صحت اور ماحولیاتی خطرات کے پیش نظر ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی کے ساتھ پیش کریں ہم اس شکایت کے اعتراف اور اٹھائے گئے اقدامات پر اپ ڈیٹس کی تعریف کریں گے اس نازک مسئلے پر آپ کی فوری توجہ کا شکریہ۔

درخت کی ایک بڑی شاخ ٹوٹنے سے لوگ بال بال بچے

آسنسول:20/اگست،(عوامی نیوز سروس): براکر ہاٹ ٹلہ میں درخت کی شاخ اچانک ٹوٹ کر گرنے سے لوگ حادثے سے بچ گئے عینی شاہدین نے بتایا کہ دوپہر اس بڑے درخت کی ایک بڑی شاخ اچانک ٹوٹ کر گر گئی تاہم اس واقعے میں کسی کو جانی و مالی نقصان نہیں ہوا قریب ہی رہنے والی ایک مقامی خاتون نے بتایا کہ وہ یہ عبادت کر رہی تھی اسی دوران اس درخت کی یہ بڑی شاخ ٹوٹ کر گر گئی لیکن وہ اس واقعہ اور اس شاخ کی زد میں آنے سے بال بال بچ گئی۔ مقامی رہائشی جے پرکاش راوانی نے بتایا کہ یہ علاقہ گنجان آباد علاقہ ہے۔ لوگ اپنے کچے اور پکے گھروں میں چاروں طرف رہتے ہیں۔ بچے بھی بغیر کسی فکر کے وہاں کھیلتے ہیں لیکن اچانک ایک شاخ ٹوٹ کر گر گئی یہ حسن اتفاق تھا کہ کوئی اس کی لپیٹ میں نہیں آیا ورنہ بڑا حادثہ ہوسکتا تھا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ یہ دیوار پرانے الیکٹرک سپلائی آفس کی دیوار ہے یہ بہت بڑا درخت اس کے بالکل ساتھ ہے اور اس درخت کے نیچے سے بجلی کی تار بھی گزرتی ہے اس بارے میں محکمہ کو کئی بار بتایا گیا لیکن اس سے کچھ حل نہیں نکلا اور آج اچانک شاخ ٹوٹ کر گر گئی اور بڑا حادثہ ٹل گیا۔

دن دیہاڑے دو گروپوں میں لڑائی، سی سی ٹی وی فوٹیج وائرل

آسنسول:20/اگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی پی پی علاقہ میں دن دیہاڑے سڑک کے کنارے دو گروپوں کے درمیان زبردست لڑائی نے سنسنی پیدا کر دی ہیاس واقعہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج وائرل ہوگئی ہے یہ واقعہ آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے فتح پور میں پیش آیا معلوم ہوا ہے کہ اچانک 12:14 پر نوجوانوں کے دو گروپوں کے درمیان لڑائی شروع ہوئی انہوں نے ایک دوسرے پر لاٹھیوں سے حملہ اور ہوئے اور ایک دوسرے کو خوب مارا پیٹا اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی واقعے میں متعدد افراد زخمی ہوئے ان میں سے ایک کو آسنسول ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے ہونے والی لڑائی کی سی سی ٹی وی فوٹیج وائرل ہوگئی پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھ کر واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

میڈیکل اینڈ سیلز نمائندوں کی چار نکاتی مطالبات کو لیکر ضلع ناظم کو عرضداشت

آسنسول:20/اگست،(عوامی نیوز سروس): بدھ کے روز، مغربی بنگال کے میڈیکل اینڈ سیلز کے نمائندوں نے آسنسول میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر میں اپنے چار نکاتی مطالبات کی حمایت میں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ اس موقع پر تنظیم کے مغربی بردوان ضلع سکریٹری سدیپ بنرجی نے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے ذریعہ مرکزی حکومت کے لیبر آفس کو اپنے چار نکاتی مطالبات کی حمایت میں ایک میمورنڈم پیش کیا گیا اس کے ذریعے تنظیم مطالبہ کر رہی ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے نافذ کردہ نئے لیبر کوڈ کو منسوخ کر کے میڈیکل اور سیلز کے نمائندوں کو کام دینے کا یقین دلایا جائیاس وقت میڈیکل اور سیلز نمائندے کا کام مناسب طریقے سے منظم نہیں ہے انہوں نے کہا کہ اگرچہ مغربی بنگال میں ابھی ایسا نہیں ہو رہا ہے، لیکن ہندوستان کی مختلف ریاستوں کے مرکزی سرکاری ہسپتالوں میں میڈیکل اور سیلز کے نمائندوں کے پاس داخلے کے حقوق نہیں ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ انہیں مرکزی سرکاری اسپتالوں میں داخلے کا حق دیا جائے۔ اس موقع پر تنظیم کے درجنوں ارکان موجود تھے۔

کوئلے کی کان میں کام کے دوران اچانک پانی داخل ہونے سے مزدور جاں بحق

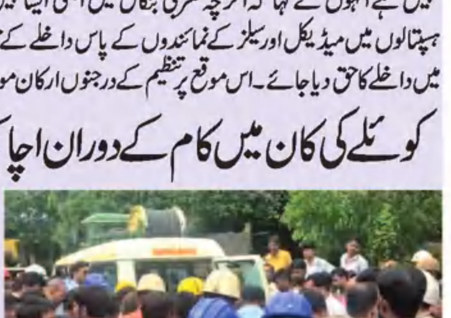

آسنسول:20/اگست،(عوامی نیوز سروس): انڈال کے بنکولہ علاقہ کے شیام سندر پور کولیری میں جنویل پرائیویٹ کمپنی کے نمبر 3 گڑھے میں رات کی شفٹ میں کوئلہ کاٹتے ہوئے پانی بھر جانے کی وجہ سے 25 سالہ ورکر وویک کمار ماجھی کی موت ہوگئی جبکہ چار مزدوروں کو بچا لیا گیا۔ متوفی کی شناخت وویک کمار ماجھی کے طور پر ہوئی ہے جو دھنباد کا رہنے والا ہے جین ویل پرائیویٹ کمپنی کے پانچ مزدور کان میں کوئلے کاٹنے کے لیے اترے تھے کہ اچانک کان میں پانی داخل ہو گیا پانی داخل ہونے کی وجہ سے کان کنی کا کام فی الحال روک دیا گیا ہے اس تناظر میں سومک مجمدار نے کہا کہ کچھ کارکن رات کی شفٹ میں کوئلہ کاٹنے گئے تھے کوئلہ کاٹتے وقت کولیری کے پیچھے پانی بھر جاتا تھا وہاں سے پانی بہنے لگا ایک مزدور پانی میں بہہ کر جاں بحق ہو گیا ان کے ساتھ چار اور کارکن تھے چاروں کو بازیاب کرا لیا گیا انہیں معمولی چوٹیں آئیں انہیں علاج کے لیے قریبی شیام سندر پور پرائمری ہیلتھ سنٹر بھیج دیا گیا انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ انتظامیہ کی غفلت کے باعث پیش آیا مرکزی حکومت کولیریز کو پرائیویٹ کمپنیوں کے حوالے کر رہی ہے جس کی وجہ سے ایسے واقعات ہو رہے ہیں اس واقعہ کے حوالے سے منیجر سے میٹنگ کی جائے گی۔

انمول ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام 21 اگست کو حجاج کرام کے اعزاز میں استقبالیہ ودعائیہ پروگرام

آسنسول:20/اگست،(عوامی نیوز سروس): انمول ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام 21 اگست کو شہر کے رابندر بھون میں حجاج کرام کے اعزاز میں استقبالیہ ودعائیہ پروگرام کا انعقاد ہوگا۔ پروگرام کے سرپرست ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ اس موقع پر کثیر تعداد میں علماء کرام سماجی کارکن اور حجام کرام اور حج سے وابستہ لوگ موجود ہوں گے کولکاتا سے حضرت مولانا شفیق قاسمی خطیب و امام ناخدا مسجد، الحاج شہود عالم سکریٹری ال انڈیا ملی کونسل، خواجہ احمد حسین سابق ٹیچر و رکن مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی خصوصی شرکت ہوگی پروگرام کی صدارت فرمائیں گے الحاج مولانا اسرائیل مظاہری صدر مدرسہ اسلامیہ عربیہ برن پور جبکہ نظامت کے فرائض انجام دیں گے شمیم احمد انہوں نے کہ کہ اس پروگرام کا مقصد حج کی سعادت حاصل کرنے کے بعد واپس آنے والے حجاج کرام کو استقبال کرنا اور شہر کے رہائشیوں کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کرنا ہے تقریب میں واپس آنے والے حاجیوں کے تجربات سننے کا موقع بھی ملے گا انہوں نے مکہ مدینہ کا مقدس سفر کیسے مکمل کیا انہیں کن چینزوں کا سامنا کرنا پڑا اور انہیں کس قسم کا روحانی تجربہ حاصل ہوا یہ سب شرکاء کے ساتھ شیئر کیا جائے گا وسیم الحق انے کہا کہ اس پروگرام میں آنے والے سال 2026 کے حج کے لیے بھی حکمت عملی بنائی جائے گی اور خواہشمند کو تمام ضروری سہولیات اور حکومتی رہنمائی بروقت فراہم کرنے کے حوالے سے بھی انشااللہ بات چیت ہوگی۔

ایشیا کپ میں شبھمن گل اور بمراہ کی شمولیت پر اٹھے سوال

یشوسوی جیسوال اور شریاس ایئر ٹیم میں شامل کیوں نہیں

ممبئی 20 اگست: 9 ستمبر سے ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کیلئے انڈین ٹیم میں دو بہترین بلے باز یشوسوی جیسوال اور ایئر کو شامل نہیں کیا گیا بلکہ ٹسٹ کپتان شبھمن گل کو نائب کپتان کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ کپتان کے طور پر سوریا کمار یادو ہیں جو ابھی ابھی سرجری کے مرحلے سے گزر کر فٹنس سرٹی فیکٹ حاصل کر چکے ہیں لیکن ہر کسی کو اندازہ ہے کہ وہ مکمل طور پر فٹ نہیں سلیکٹر اجیت اگرکر نے اگرچہ پہلا نام شبھمن گل کا لیا تھا اور اسے ٹیم میں بطور نائب کپتان بنایا تھا کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ اگر سوریا کمار یادو کسی بنا پر عین موقع پر فٹ نہ ہو سکے تو پھر گل کی کپتانی میں ٹیم زیادہ بہتر کھیلے گی جس طرح سے ابھی انگلینڈ میں تیچن، اینڈرسن سیریز میں کھیلی اور پانچ ٹسٹوں کی سیریز 2-2 سے ڈرا کیا تھا۔ پریس کانفرنس میں کپتان سوریا کمار یادو سے پوچھا گیا کہ شبھمن گل کو ایک سال بعد ایشیا کپ کیلئے ٹی-20 ٹورنامنٹ میں شامل کیا گیا ہے کیا وہ بہتر ہے گا جس پر یادو نے کہا کہ گل جیسا کھلاڑی کرکٹ کے ہر فارمیٹ میں نمبر ون رہ سکتا ہے۔ شبھمن گل گزشتہ سال جولائی 2024 سے انڈیا کی ٹی-20 ٹیم سے الگ رہا ہے لیکن اس وقت اسے ایشیا کپ کیلئے ٹیم میں شامل کرنے کی کیا تک ہے لیکن اس معاملے میں نہ تو چیف کوچ گوتم گمبھیر ہی وضاحت کر سکے ہیں اور نہ ہی سلیکٹر اجیت اگرکر نے اس معاملے میں وضاحت کی لیکن ٹی-20 اسکواڈ سے دو بہترین بلے باز یشوسوی جیسوال اور سریاس ایئر کو ٹیم میں جگہ نہ ملنے پر سبھوں کو حیرت ہے کیونکہ یہ دونوں محدود اوور کی کرکٹ میں چمپئن ٹیم کا درجہ رکھنے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں لیکن جہاں مسئلہ کوچ اور سلیکٹروں کی پسند کا ہے اور شریاس ایئر جو کسی کی جی حضوری میں نہیں رہتا وہ کوچ اور سلیکٹر کی نظر میں کبھی بھی پسندیدہ نہیں رہا لیکن سلیکٹروں نے جسپریت بمراہ کو شامل کیا ہے جسے انگلینڈ دورے کے پانچ میں سے دو ٹسٹوں میں آرام دیا گیا تھا۔ 15 کھلاڑیوں پر مشتمل اسکواڈ میں اسٹانڈ بائی میں یشوسوی جیسوال، پراسیدھ کرشنا، ایان پریاگ، واشنگٹن سندر، وغیرہ شامل ہیں۔

دفاعی چمپئن نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کا ڈورنڈ کپ میں دبدبہ جاری

کولکاتا 20 اگست: نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے لگاتار دوسرے سال ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل میں داخلہ لے لیا ہے۔ ویسے تو وہ دفاعی چمپئن ہے اور گزشتہ سال اس نے چمپئن شپ حاصل کی تھی اور اس سال بھی اس نے شیلانگ لاجونگ ایف سی کو ایک گول نل سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ لے لیا ہے اور اب دوسرے سیمی فائنلسٹ ایسٹ بنگال اور ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کی فاتح ٹیم کا انتظار کرے گی۔ جہاں تک نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ ایف سی اور شیلانگ لاجونگ ایف سی کے درمیان اس سیمی فائنل کے ٹکراؤ کی بات کریں تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ کھیل کے 36 ویں منٹ پر نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے مڈفیلڈر ریڈیم نے اتفاقیہ انداز میں باکس کے باہر سے شاٹ لیا تھا اور مقصد نہ تو گول میں ٹرائی کرنا تھا اور نہ ہی اپنے کسی کھلاڑی کو گیند پاس کرنا تھا بلکہ اس نے بھیڑ بھاڑ کے درمیان زوردار شاٹ لگا کر گیند کو کلیئر کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اتفاقیہ طور پر گیند میں گراونڈر شاٹ لگا اور گیند کو مارنے کا انداز اگرچہ کسی بھی اعتبار سے ان سوئنگ نہیں تھا لیکن نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کی ٹیم کو قسمت کا دھنی کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا کیونکہ ریڈیم کا وہ شاٹ اتفاقی طور پر ان سوئنگ لگا اور گیند گول کیپر کے ڈائیو مار کر بچانے سے پہلے دامن جھٹک کر جال کے کونے میں داخل ہوگئی اور نارتھ ایسٹ کے کھلاڑی ریڈیم کو مبارکباد دینے لگے کہ اس کے بہترین شاٹ سے گول ہوا ور ریڈم اپنی جگہ پر حیرت زدہ تھا کہ اس کا شاٹ جو بے مقصدی انداز میں گیند کو کلیئر کرنے کیلئے مارا تھا وہ گول میں تبدیل ہوا اور دلچسپی کی بات یہ ہے کہ اسی فیصلہ کن واحد گول کی بدولت جہاں موہن بگان کو پورے 8 برسوں کے بعد کلکتہ ڈربی میں ایسٹ بنگال کے مقابلے میں شکست ملی اور ایسٹ بنگال کو سیمی فائنل میں داخلہ ملا وہیں نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کو اب فائنل میں داخلہ مل گیا ہے اور یونا تو یہی چاہئے کہ اس فائنل میں ایسٹ بنگال کو داخلہ ملے تاکہ مقابلہ ذرا جم کے ہو اگر فائنل میں ڈائمنڈ ہاربر کو داخلہ ملا تو ایسٹ بنگال کے تقریبا 70 ہزار شیدائی اس فائنل کا بائیکاٹ کریں گے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ مقابلہ یکطرفہ نہیں ہوگا اور ان کی ٹیم کو اس آسانی سے چھٹکارہ نہیں ملے گا۔ ممکن ہے فائنل اگر ڈائمنڈ ہاربر اور نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے درمیان ہو تو کھیل میں وہ شدت دیکھنے کو نہیں ملے گی جو ایسٹ بنگال کی موجودگی سے مل سکتی ہے۔

چوتھا کیپٹنز کپ کولکاتا میں اختتام پذیر؛ انبو کومبیٹ کلب بنا چیمپئن

کولکاتہ، 20 اگست (یواین آئی) مانیکس مارشل آرٹس کی جانب سے نیشنل کومبیٹ اسپورٹس فیڈریشن کے تعاون سے منعقدہ چوتھی کیپٹنز کپ مارشل آرٹس چیمپئن شپ کولکاتہ میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگئی۔ یہ چار روزہ مقابلہ 15) تا 18 اگست) ملک بھر سے آئے فائٹرز، ڈوجو اور مارشل آرٹس کے شائقین کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لے آئی، جس نے مقابلے کے جذبے اور نظم وضبط کی اصل روح کو اجاگر کیا۔

چیمپئن شپ میں کاتا (فارمز)، فل کانٹیکٹ کراٹے، کک باکسنگ اور برازیلین جیو جتسو/گریپلنگ جیسے شعبوں کو شامل کیا گیا، جس نے اسے ہندوستان کے سب سے بڑے مارشل آرٹس ایونٹس میں سے ایک بنا دیا۔ ہر روز تقریباً 60 فائٹرز نے 80 سے زیادہ زمروں میں حصہ لیا۔ مجموعی طور پر 14 ڈوجو[?] کیرالا، مہاراشٹر، آسام اور مغربی بنگال سے[?] اس مقابلے کا حصہ بنے۔ خواتین کی شمولیت خاص طور پر قابل ذکر رہی، جو کل شرکاء کا 39 فیصد تھیں، یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ کومبیٹ اسپورٹس میں خواتین کی شرکت مسلسل بڑھ رہی ہے۔

مقابلے میں کئی باصلاحیت کھلاڑیوں نے حصہ لیا جن میں نمایاں رہیں رشیکا بنرجی، جو فی الحال یوتھ یورپین اوپن فل کانٹیکٹ کراٹے چیمپئن ہیں، اور اسنیہا سامنتا، جو آئندہ کراٹے ورلڈ کپ (جاپان، نومبر) میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گی۔ ان کی موجودگی نے اس چیمپئن شپ کے بین الاقوامی معیار کو ثابت کیا۔ اس بار پہلی مرتبہ، کولکاتہ کے ماڈرن ہائی اسکول فار گرلز کی ایک باضابطہ اسکولی ٹیم نے حصہ لیا۔ اسکول کی طالبات نے کراٹے-کاٹا میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے کئی تمغے جیتے اور اسکول سطح پر شمولیت کی ایک نئی مثال قائم کی۔ ٹیم کی سطح پر یہ مقابلہ صرف انفرادی صلاحیت کا نہیں بلکہ ڈوجو کی اجتماعی برتری کا مظہر رہا۔ انبو کومبیٹ کلب، سلیگوڑی نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے کلب چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کیا۔ وہیں، الفا فٹنس اینڈ سیلف ڈیفنس، کولکاتہ دوسرے نمبر پر رہا اور رائنو فائیٹ کلب، آسام نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ایشیا کپ ہاکی میں پاکستان اور قزاخستان کی جگہ پر بنگلہ دیش اور عمان

جالندھر 20 اگست: ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان اور قزاخستان کی جگہ پر بنگلہ دیش اور عمان کو شامل کیا گیا ہے۔ ایشیا کپ ہاکی 29 اگست تا 7 ستمبر کھیلا جائے گا۔ ایشین ہاکی فیڈریشن نے ایشیا کپ ہاکی 2025 کے شیڈول کا اعلان کر دیا جب پاکستان کی ہاکی ٹیم نے انڈیا میں ہونے والی اس ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں حصہ لینے سے انکار کر دیا۔ پاکستانی ٹیم نے سیکورٹی کی خدشے سے حصہ نہیں لیا 8 ٹیموں پر مشتمل ٹورنامنٹ میں پاکستان کی جگہ بنگلہ دیش اور قزاخستان کی جگہ پر عمان کو شامل کیا گیا ہے۔ انڈیا کو گروپ اے میں چین، جاپان اور عمان کو شامل کیا گیا ہے۔ جبکہ گروپ بی میں دفاعی چمپئن جنوبی کوریا، ملائشیا، چینی تاپے اور بنگلہ دیش ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کی بڑی اہمیت ہے جب فاتح ٹیم 2026 ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کر جائے گی جو مشترکہ طور پر بیلجیم اور نیدرلینڈ میں کھیلا جائے گا۔ ابھی پاکستان نے لیجنڈ کرکٹ میں پاکستان کے ساتھ کھیلنے سے انکار کر کے الجھن پیدا کر دی تھی اور پاکستان کے خلاف ٹیم نے ات ارنے پر انڈیا لیجنڈ کی ٹیم آوٹ ہوگئی اور پاکستان کو فائنل میں جنوبی افریقہ لیجنڈ کے مقابلے میں اے بی ریلیز کی بلے بازی کی بدولت شکست ہوگئی لیکن انڈیا کے پاکستان کے ساتھ نہ کھیلنے سے جو بدمزگی پیدا ہوئی اس کے بعد پاکستان نے ہمیشہ کیلئے لیجنڈز کرکٹ میں اپنی ٹیم کو نہ بھیجنے کا فیصلہ لیا اور لگتا ہے کہ آہستہ آہستہ یہ علاحدگی اب اسی انداز میں ہوگی جو نسل پرستانہ جذبہ رکھنے والی ٹیم کے خلاف ہوتا ہے۔

عمران ملک انجری کے بعد واپسی کے لیے تیار

چنئی، 20 اگست (یواین آئی) چوٹ اور بیماری سے صحت یاب اور فٹ ہونے کے بعد جموں وکشمیر کے تیز گیند باز عمران ملک جمعہ کو بڑودہ کے خلاف میدان میں اتریں گے۔ عمران ملک 18 اگست سے شروع ہونے والے بوچی بابو ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں نہیں کھیلے تھے۔ لیکن وہ 22 اگست سے دوسرے راؤنڈ میں بڑودہ کے خلاف جموں وکشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ ملک کو آخری بار آئی پی ایل 2024 میں کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ ملک ہیمسٹرنگ اور کولہے کی انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد واپسی کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا، میں فٹ اور بہتر محسوس کر رہا ہوں، میں نے کافی عرصے سے کرکٹ نہیں کھیلی، سات آٹھ ماہ سے ان فٹ تھا، وہ ایک مشکل وقت تھا، لیکن اب واپس آ کر بہت اچھا محسوس کر رہا ہے۔ میں نے حال ہی میں رجسٹرڈ کیمپ میں کشمیر میں ریڈ بال کرکٹ اور ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے ہیں۔ ہم بوچی بابو ٹورنامنٹ کے لیے چنئی آئے تھے۔ اب میں جتنے زیادہ میچ کھیل سکتا ہوں، اتنا ہی بہتر ہے چوٹ بحالی کے دوران عمران ملک نے بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس، بنگلورو میں تقریباً چھ ماہ گزارے اور اپنی ٹیم کے ساتھ کام کیا، جسے وہ اپنی فٹنس میں واپسی کا سہرا بھی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا، نشانت بوردولوئی، اسٹرینتھ اور کنڈیشنگ کوچ میری مدد کر رہے تھے۔ تلسی رام یوراج، فزیو سر اور سریش راٹھور، فزیو سر اور وی وی ایس لکشمن سر نے مجھے وہ سب کچھ دیا جس کی مجھے ضرورت تھی۔ بی سی سی آئی کا شکریہ۔ چوٹ کسی بھی کھلاڑی کی زندگی کا حصہ ہوتی ہے۔ اس وقت میں نے خود کو ذہنی طور پر مضبوط رکھا۔ اب میں پوری لے میں بولنگ کر سکتا ہوں، میں ایک اسپورٹس مین ہوں اور سوشل میڈیا پر توجہ نہیں دیتا۔ دراصل میں صرف اپنے جسم کو چوٹ سے بچانا چاہتا ہوں اور اچھی کرکٹ کھیلنا چاہتا ہوں، ہندوستان کے لیے کھیلنا میرا مقصد ہے، اس بوچی بابو ٹورنامنٹ کے بعد، مجھے لگتا ہے کہ میں رنجی ٹرافی میں بھی کھیلوں گا اور وہاں وکٹوں کے ساتھ واپسی کی امید کروں گا۔ انہوں نے کہا، جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن مسلسل میری مدد کر رہی ہے۔ وہ اچھے کیمپس کا انعقاد کر رہے ہیں۔ میں جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن مہم کے سربراہ متھن منہاس سے بات کرتا رہتا ہوں۔ میں ابھیشیک نائر، جموں اور کشمیر کے کیمپ کے سربراہ کرشنا شرما اور پی کرشنا کمار کے ساتھ بھی کام کر رہا ہوں۔ ابھیشیک یہاں دو ہفتے قبل چنئی میں تھے اور ان کے ساتھ کام کرنا اچھا لگا۔

شبھمن گل نے لمبی چھلانگ لگائی

ممبئی، 20 اگست (یواین آئی) ایشیا کپ کے لیے نائب کپتان مقرر ہونے سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ اس بلے باز نے لمبی چھلانگ لگائی ہے۔ وہ تیزی سے کرکٹ کی افق پر ابھرتے ستارے بن گئے ہیں۔ وہ لمبی اننگ کھیلنے کے ساتھ ساتھ جدید کرکٹ کے تیز رفتار تقاضوں کو بھی پورا کرتے ہیں۔ جب ایشیا کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کیا گیا تو چیف سلیکٹر اجیت اگرکر سے پوچھا گیا کہ کیا تمام فارمیٹس کے کپتان کے طور پر شبھمن گل کی تاجپوشی شروع ہوگئی ہے؟ پریس کانفرنس میں اگرکر کے ساتھ سوریہ کمار یادو کی موجودگی میں یہ سوال تھوڑا عجیب سا لگتا تھا، لیکن پھر ایسا لگتا ہے کہ یہ حقیقت ہے۔ ہندوستانی کرکٹ میں گل دور کا آغاز اچھا اور بجا طور پر ہو گیا ہے، بے شک وہ اس وقت ٹوئنٹی 20 فارمیٹ میں نائب کپتان ہیں۔

ایشیا کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کے اعلان کے بعد سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین نے اس نوجوان کھلاڑی کی تعریف کرتے ہوئے کہا، ہمیں اس میں قائدانہ خوبیاں نظر آتی ہیں، اور انگلینڈ میں اس کی کارکردگی ہماری توقع کے مطابق تھی، اس نے ہماری تمام توقعات سے بھی بہتر کارکردگی پیش کی ہے، ایک کپتان کے طور پر جب شدید دباؤ میں ہوں، اس کے باوجود جس طرح سے اپنے بلے سے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، وہ بڑی علامت ہے۔ انہوں نے شاٹ سلیکشن، مستقل مزاجی اور ٹیمپرامنٹ سے اپنے کھیل کو نئی جہت دی۔

شبھمن گل نے آخری ٹی ٹوئنٹی میچ ایک سال سے زیادہ عرصہ قبل کھیلا تھا (جولائی 2024 میں سری لنکا میں) اور 19) اگست) کو سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ سے چند گھنٹے قبل تک ایسا لگتا تھا کہ وہ ایشیا کپ میں نہیں کھیلیں گے۔ پھر بھی وہ ٹیم کے نائب کپتان ہیں، سوریہ کمار کے بعد ٹیم کے دوسرے اہم ترین رکن ہیں، اور ٹیم مینجمنٹ کا حصہ ہیں جو اہم فیصلے لیں گے۔

اب یہ یقینی لگتا ہے کہ گل ٹاپ آرڈر نمبر 1، نمبر 2 یا نمبر 3 پر بیٹنگ کریں گے۔ سنجو سیمسن (ابھیشیک شرما کے ساتھ موجودہ T20I اوپنر) اور تلک ورما (نمبر 3 پر بلے بازی) کی پوزیشن خطرے میں ڈالیں گے۔ اگرکر نے اشارہ تو دیا ہے لیکن اس بات کی تصدیق نہیں کی کہ آیا آئی پی ایل میں اپنی فرنچائز کے لیے اوپننگ کرنے والے ٹیسٹ کپتان ایشیا کپ میں بھی ایسا ہی کریں گے۔ سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین نے کہا سنجو اس لیے کھیل رہا تھا کیونکہ شبھمن اور یشسوی دستیاب نہیں تھے۔ اب جب وہ دستیاب ہیں تو بیٹنگ آرڈر کا انتخاب کرنا ان کے لیے دردسر ہے۔ 15 کھلاڑیوں کا انتخاب کرنا کافی کٹھن اور مشکل کام ہے۔ ہمارے پاس بہت گہرائی ہے۔ 'اگرکر نے مزید واضح کیا کہ ابھیشیک شرما کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے باہر رکھنا مشکل ہے۔ آئی پی ایل میں بطور اوپنر 650 رنز بنانے والے گل کے ٹاپ آرڈر میں بیٹنگ کرنے کا کافی امکان ہے۔ سوریہ کمار نے بیٹنگ آرڈر ظاہر نہیں کیا تاہم انہوں نے ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں گل کی واپسی کا خیر مقدم کیا۔

اینڈرسن۔تندولکر سیریز میں 754 رنز بنانے والے گل نے بھی کھیل جاری رکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ انگلینڈ میں پانچ ٹیسٹ کی سخت سیریز سے واپسی پر انہوں نے فوری طور پر دلیپ ٹرافی کے لیے نارتھ زون کی ٹیم کے لیے دستیابی درج کرائی، جس سے سلیکٹرز اور بی سی سی آئی کو واضح پیغام دیا گیا کہ وہ کھیلنا چاہتے ہیں۔ اور تمام فارمیٹس میں۔ سلیکٹرز کے لیے اسے ٹیم سے باہر رکھنا شاید کبھی آسان نہ رہا ہو۔

کیشو مہاراج نے ون ڈے گیند بازوں کی رینکنگ میں نمبر ایک کی پوزیشن دوبارہ حاصل کی

دبئی، 20 اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے بائیں ہاتھ کے اسپنر کیشو مہاراج آئی سی سی کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ تازہ ترین ون ڈے گیند بازوں کی درجہ بندی میں پہلی پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ مہاراج نے منگل کو آسٹریلیا کے خلاف 5 وکٹیں لے کر سیریز کے پہلے ون ڈے میں جنوبی افریقہ کی جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ کیشو مہاراج دو مقام کی چھلانگ لگا کر 687 پوائنٹس کے ساتھ پہلی پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔

کیشو مہاراج نے آئی سی سی مردوں کی ون ڈے گیند بازوں کی رینکنگ میں نمبر ایک کی پوزیشن دوبارہ حاصل کی ہے۔ 35 سالہ تجربہ کار اسپنر پہلی بار نومبر 2023 میں ون ڈے گیند بازوں کی رینکنگ میں نمبر ایک پر پہنچے تھے، جب انہوں نے ورلڈ کپ کے دوران ہندوستان کے محمد سراج کو پیچھے چھوڑا تھا۔ تب سے وہ مسلسل ٹاپ فائیو میں شامل رہے ہیں۔

مہاراج نے آسٹریلیا کے خلاف کیرنز میں اپنے کیریئر کی پہلی ایک روزہ پانچ وکٹیں (5/33) لے کر دو درجے ترقی حاصل کی اور سری لنکا کے مہیش تھیکشنا (دوسرے نمبر) اور ہندوستان کے کلدیپ یادو (تیسرے نمبر) کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ان کی اس شاندار کارکردگی نے جنوبی افریقہ کو 98 رنز کی شاندار جیت دلائی تھی۔ بہترین کارکردگی کا انہیں فائدہ ملا ہے اور اب انکی ریٹنگ بڑھ کر 687 ہوگئی ہے۔

جنوبی افریقہ کے لیے مزید خوشخبری یہ بھی ہے کہ بلے بازوں کی رینکنگ میں ایڈن مارکرم (چار درجے اوپر، 21 ویں نمبر پر) اور ٹیمبا باوما (پانچ درجے اوپر، 23 ویں نمبر پر) نے اپنی نصف سنچریوں کی بدولت رینکنگ میں بہتری کی ہے۔

آسٹریلیا کے قائم مقام کپتان مچل مارش نے اسی میچ میں 88 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور چھ درجے ترقی کر کے بلے بازوں کی رینکنگ میں 48 ویں نمبر پر آ گئے، جبکہ ویسٹ انڈیز کے شائی ہوپ دو درجے اوپر اٹھ کر نویں پوزیشن پر پہنچ گئے۔

گیند بازوں کی رینکنگ میں ویسٹ انڈیز کے تیز گیند باز جیڈن سیلز 15) درجے اوپر، 18 ویں نمبر پر) اور پاکستان کے ابرار احمد 15) درجے اوپر، 39 ویں نمبر پر) بھی رینکنگ میں نمایاں بہتری کرنے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔

آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹی 20- سیریز کے اختتام پر بھی کئی کھلاڑیوں کی پوزیشن بدلی۔ جنوبی افریقہ کے نوجوان بلے باز ڈیوالڈ بریوس نو درجے بہتری کے ساتھ مشترکہ طور پر 12 ویں نمبر پر آ گئے۔ آسٹریلیا کے مارش 25) ویں) اور گلین میکسویل 30) ویں) نے بھی اہم اننگز کھیل کر اپنی رینکنگ بہتری کی۔ گیند بازوں میں آسٹریلیا کے نیتھن ایلس نویں نمبر پر آ گئے جبکہ جوش ہیزل ووڈ 18 ویں نمبر پر موجود ہیں۔

اس دوران دلچسپ بات یہ ہے کہ محمد شامی اور جسپریت بمراہ نے طویل عرصے سے کوئی ون ڈے نہیں کھیلا ہے لیکن اس کے باوجود دونوں ایک ایک مقام اوپر آئے ہیں۔ شامی 13 ویں مقام پر جبکہ جسپریت بمراہ 14 ویں نمبر پر ہیں۔ محمد سراج بھی ایک درجہ ترقی کر کے 15 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ دراصل پاکستان کے شاہین شاہ آفریدی اپنی خراب کارکردگی کی وجہ سے دو درجے نیچے آ گئے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 21st August 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات،۲۱/ اگست ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

ڈائمنڈ ہاربر ڈورنڈ کپ کے فائنل میں، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ سے کھیلے گی

تہلکہ خیز سیمی فائنل میں دیو پیکر ایسٹ بنگال کو 2-1 سے شکست

کولکاتا 20 اگست: ڈائمنڈ ہاربر نے دیو پیکر ایسٹ بنگال کو 2-1 گول سے شکست دیکر 134 ویں ڈورنڈ کپ کے فائنل میں داخلہ لے لیا جہاں اس کا مقابلہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے ساتھ ہوگا۔ پہلا نصف صفر-صفر سے برابری پر جانے کے بعد 65 ویں منٹ پر ڈائمنڈ ہاربر کے غیر ملکی کھلاڑی کارتوز نے بیک والی شاٹ مار کر گول کرلیا اور ایسٹ بنگال کے شیدائیوں کو سانپ سونگھ گیا پھر ایک منٹ بعد ہی وہ خوشی سے چلانے لگے جب ایسٹ بنگال کے انور علی نے زوردار گراونڈر کے ذریعہ گول برابر کرلیا۔ لیکن قسمت ایسٹ بنگال پر مہربان نہ تھی جب 73 ویں منٹ پر ڈائمنڈ ہاربر کے کپتان جوبن جسٹن نے گول کر کے 2-1 کی لیڈ دلادی۔ اگرچہ انجیوری ٹائم میں ڈائمنڈ ہاربر کے مچسین نے گول کرلیا تھا مگر اسے آف سائیڈ قرار دے دیا گیا۔

134 ویں ڈورنڈ کپ کے دوسرے سیمی فائنل میں زبردست مقابلہ ڈائمنڈ ہاربر اور ایمامی ایسٹ بنگال کے درمیان کھیلا گیا جو پہلے نصف تک بنا گول کے برابری پر رہا۔ اگرچہ پہلے 45 منٹوں کے دوران دونوں ٹیمیں اس اعتبار سے بدقسمت رہیں کہ دونوں اطراف سے جو خطرناک حملے ہوئے اس میں گول ہوتے ہوتے بچ گیا جب گیند بالائی ستون سے ٹکرا کر واپس ہوئی۔ 36 ویں منٹ پر ایسٹ بنگال کے ڈیپ ڈیفینڈر انور علی کا 30 گز کی دوری سے لیا گیا زوردار گراونڈر شاٹ گول کیپر نے حیرت انگیز طریقے سے چھلانگ مار کر کارنر میں تبدیل کردیا۔ دونوں ٹیموں نے متوازی طور پر حملے کئے۔ ڈائمنڈ ہاربر کے جوبن جسٹین نے ایک اوپین نیٹ گول مس کیا۔

REGD.S/16311/75 Ph.: 2241-4136

BAITULMAL KELABAGAN

90A, Madan Mohan Burman Street, Kolkata-700 007

REGISTERED UNDER W.B. SOCIETIES REGISTRATION ACT.

بیت المال کیلا بگان

90 اے، مدن موہن برمن اسٹریٹ، کولکاتا-700007

معزز اراکین (ممبران) ادارہ ''بیت المال کیلا بگان سوسائٹی''

Subject: Notice of "Annual General Meeting"

This is to inform you that the Annual General Meeting (AGM) of the "Baitulmal Kelabagan Society" will be held as per the details given below:

Date: Sunday, 7th September 2025

Time: 1.15 p.m. sharp (After Johar prayer)

Venue: Baitulmal Kelabagan Community, Hall No. 1, (First Floor)

You are Cordially invited, as a General / Ordinaty Member of the Society, to attend the meeting punctually and participate in the proceedings. Your presence will be hilghly appreciated.

Agenda

- Condolence Resolution
- Placement of Sectretary's Report.
- Placement of Audit Report (Income and Expenditure Report)
- Placement of Amendment Resolution (7th September, 2025)
- Discussion on Secretary Report.
- President's Speech.
- Election Prodedure.
- Formation of Newly (a) Executive Committee (Governing Body), (b) Patrons, (c) Coopted Members, (d) Honorary Members, and (e) Sub-Committees.

Your faithfully

Abid Hossain

Chairman

Election Sub Committee

حضرات گرامی!

تمام ممبران کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ بیت المال کیلا بگان سوسائٹی کے زیر انعقاد ''سالانہ جنرل میٹنگ'' یعنی Annual General Meeting (MGM) ہونے جارہا ہے۔ جو حسب ذیل ہیں:

بتاریخ: 7 ستمبر 2025 بروز ''اتوار''

بمقام: ادارہ بیت المال کیلا بگان (کمیونٹی ہال، فرسٹ فلور)

لہٰذا بحیثیت ایک ممبر آپ سے مودبانہ شرکت کی درخواست ہے۔

آپ کی شرکت، آپ کے مشورے اور آپ کی شمولیت ہمارے لئے قابل ستائش ہوگی۔

ایجنڈا:

(1) تعزیاتی قرارداد
(2) سکریٹری کی پیش کردہ رپورٹ
(3) آڈٹ رپورٹ (آمدنی وخرچ) سے متعلق رپورٹ کی پیشی
(4) ترمیمی (Memorandum of Association) قرارداد کی پیشی
(5) موضوعات پر بحث ومباحثہ
(6) صدر محترم کی تقریر
(7) انتخابی طریقہ کار
(8) نئی کمیٹیوں کی تشکیل نو:-
(i) ایگزیکیٹو کمیٹی (گورننگ باڈی)
(ii) سرپرست (Patrons)
(iii) ''کوآپٹ'' ممبران (Co-opt members)
(iv) آونری ممبران (Honorary member)
(v) سب-کمیٹیاں (ذیلی کمیٹیاں)

شکریہ کے ساتھ

عابد حسین

چیئرمین، الیکشن سب-کمیٹی

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع- ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804